فوائد متفرقہ واجب ہے کہ خدائتعالی کے نام لینے کے وقت جل شانہٗ یا عز
اسمہٗ کہے بعضونکے نزدیک ہر اور بعضونکے نزدیک ایک جلسہ مین ایک بار اور
بہول لینے سے قضا نہین آتی اوج القدیر مین بہی یون ہی لکہا ہے اور جب آنحضرت کا
نام مبارک آوے تو صلی اللہ علیہ وسلم کہے اور اگر بہول جاوے تو پہر اعادا کرے
تاکہ اس وعید مین داخل نہووے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَلْبَخِیْلُ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ وَ یُصَلِّ عَلَیَّ اور جب صحابہ کرام کا نام آوے تو
مستحب ہے کہ رضی اللہ تعالی عنہ کہے اور جب اور بزرگون اور مومنون کا
نام آوے تو رحمۃ اللہ علیہ **ف** سکہانا قرآن مجید کا بقدر نماز اور
مسئلے فقہ کے اپنی اہل و عیالکو اور غلامون کو واجب ہے اور خدمت
ما باپ کی واجب ہے لیکن ما کا حق بڑا ہے باپ کے حق سے اور انکے
حقوقین سے ایک یہہ بہی ہے کہ خشامد کرے اور اونسے للکار کر نبولے
اور انکی تابعداری کرے مباحکامون اور نفقہ دیوے اور نام لیکر
نہ پکارے اور گالی ندیوے اور آگے آگے اونکے نہ چلے مگر راہ بتانیکو اور گہور کر
ندیکہے **ف** بیمار پرسے بہائی مسلمان کی سنت ہے مگر انکہہ کے جوش
مین اور پہوڑے اور خارش مین منع ہے اور اگر کافر یا فاسق ہمسایہ ہو تو عیادت

کتب خانہ انجمن ترقی اردو جامع مسجد دہلی

KUTB KHANA
Price Rs:- 7
A.T.U. DELHI

38713

اُسکی منع نہین ف۳ سلام کرنا نزدیک سنت موکدہ ہوتا ہی اور جواب
اُسکا واجب کفایہ اور پہل کرنا سلام مین زیادہ ثواب ہی اور مستحب ہی
کہ بیٹھا ہوا کھڑے ہوئیکو اور سوار پیادہ کو سلام کرے اور افضل یہہ ہی کہ کہے
وعلیکم السلام ساتھہ واو کے ف۴ اب چھینک کا واجب ہی
جب چھینکنے والا الحمد للہ کہے سننے والا یرحمک اللہ کہے اور اگر
چھینکنے والا الحمد للہ نکہے تو یہہ بھی نہ کہے اور چھینکنے والیکو الحمد للہ کہنا
مستحب ہے اور اسیطرح جسے جواب سننے بعد لنا وکلمہ کہنا ف۵ اوستاد
کا حق یہہ ہی کہ نام لیکر نہ پکارے اور انکی جگہہ پر نہ بیٹھے اور اُسکے
سامنے ادب سے بیٹھے اور اُسکو پکارے نہین اور بات اُسکی رد نکرے
اور اُسکے آگے آگے نہ چلے اور اُسکے ساتھہ عاجزی اور تابعداری سے پیش آوے ف۶ حق شوہر کے عورت پر
یہ تین ہین منع نکرے صحبت سے کسی دلمین مگر حیض اور نفاس کی حالمین اور روزہ نفل بغیر اُسکی اذن نرکہے
اور اگر رکہا تو ثواب شوہر کو ہوئیگا اور بغیر اُسکے حکم گہر سے باہر نجاوے نہین تو عبادتین اُسکی قبول نہونگے
ف۸ صلہ رحم یعنے اپنے عزیز سے ملنا اور محبت سبب ہی اور قطع اُسکا بہت منع ہی اور ہمسایہ کا
حق دس ہین چیز دینا قرض دینا دعوت قبول کرنا عیادت مدد تعزیت تہنیت جنازہ پر حاضر ہونا
اور اُسکے عیال کی محافظت اور صلاح نیک دینا اور ایذا نہ دینا اور میانکا حق غلام پر ایسا ہی جیسے باپ کا حق بیٹے پر فقط

Ahmad, Qudrat 1
Fiqh-i Ahmadi

اُفَوِّضُ اَمْرِیٓ اِلَی اللّٰهِ

للہ الحمد علی احسانہ کہ رسالۂ فقہ زبان اردو مؤلفہ مولوی قدرت احمد صاحب سلمہ مسمی بہ

فقہ احمدی

سنہ ۱۲ ۲

از کتب معتبرۂ فقہ مع رسالۂ تنبیہ الالد در حلت و حرمت حیوانات بر نفع خاص و عام

در مطبع محمدی خاک نعلین رسول الثقلین محمد حسین بن المرحوم محمد سلیم تقی اللہ اسراہ
و عاصی عبد الملک ولد مولوی محمد صادق غفر اللہ لہ بشہر بمبئی طبع شد

MGI
A28587f

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد ادائے حمد وشکر پروردگار عالم ور درود ونعت سید البشر فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے جانا چاہیے کہ ہر ایک مرد وزن پر واجب ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے اور اُسکے دوست اور دشمن مین فرق جانے ور احکام اُسکے بدل وجان بجالائے تا عذاب دوزخسے نجات پائے اسواسطے کمترین مستفیدان مدرسہ تعلیم وارشاد مولانا ومرشدنا شاہ نصیر این بلگرامی عاصی قدرت احمد بن حافظ عنایت احمد فاروقی گوپامئی حسب فرمایش جد بزرگوار اپنے

جمال احمد خانصاحب اور خواہش برادر مہربان منشی امیر احمد کی بلدہ مدراس
مین تہورے ضروریات دین ایمان کے دو باتو نمین بیان کئے اور نام
اسکا فقہ احمدی رکہا **پہلی باب** مین ایمان کی باتین ہین کہ جسکا
سچ جاننا فرض اور انکار کفر **دوسری باب** مین
ذکر نماز اور روزہ اور زکوٰۃ اور حج وغیرہ مسایل ضروریہ کا ہے **باب**
پہلا سب مسلمانونکو لازم ہے کہ خدا کو ایک جانین اور اسکا کوئی شریک
نہین وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا اور صفات اسکی بیشمار ہین اور
کچہہ اسمین نقصان نہین اور سب صفتونمین سات صفتین اصل ہین دیکہنا
سننا جاننا ارادہ فعل حیات قدرت اور اللہ تعالی **صفات**
مخصوصہ خلق سے پاک ہے جیسے کہانا پینا سونا جاگنا اور صفات مخصوصہ
باریتعالی کو کسی مخلوق کے لئے ٹہرا کفر ہے جیسے مارنا جلانا روزی دینا پانی
برسانا ماںکے پیٹ مین جاننا کہ لڑکا ہے یا لڑکی اور جاننا کہ کل کیا ہوگا
اور انسان کہان مریگا اور دیدار خدا دنیا مین ان انکہون سے دشوار ہے اور
آخرت مین واجب ثابت قران اور حدیث سے اور کوئی ذرہ حکم اسکے سے
باہر نہین اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہیجے ہوئے خدا کے

ہین اور جو کچھ اسکے پاس سے لائے ہین سب برحق ہی اور معجزے اور معراج
اور ایک لاکھہ چوبیس ہزار پیغمبر اور چار کتابین توریت انجیل زبور فرقان
اور صحیفے اور فرشتے اور سوال منکر و نکیر کا اور آنا قیامت کا اور حساب کتاب
اور ترازو عدلکی جسمین اعمال بندونکے تلینگے اور پل صراط اور دوزخ کافرونکے لیے
اور بہشت مسلمانونکے واسطے اور کرام کاتبین اور لکھنا اونکا نیکی اور بدی نامۂ اعمال
مین اور ملنا اوسکا قیامتکے دن اور عذاب قبر اور دبالینا زمین کا بعد موت کے اور
مدام رہنا مشرکونکا دوزخمین اور نرہنا گنہگار مسلمانونکا اور اوٹہنا قبر سے
قیامتکے دن سب برحق ہے اور فعل بندیکی پیدا کئے ہوئے خدا کے ہین اور
بندیکے اختیار مین ہی نہ جیسا کہ معتزلہ کہتے ہین کہ بندہ خالق اپنے فعلونکا ہی
اور نہ جیسا کہ مذہب جبریہ ہے کہ بندہ کو مثل اینٹ پتہر کے بے اختیار سمجہے
ہین اور خدا پر جہالت یا ظلم ثابت کرتے ہین البتہ نیکی سے راضی ہے اور
بدی سے بیزار **گناہ کبیرہ** شرک قتل مومن ناحق تہمت زنا زن شوہردار پر
زنا چوری ظلم کعبہ مین بہاگنا کافرونکی لڑائی سے جادو کرنا کہانا مال یتیم کا نافرمانی کرنا
ماں باپ کی شراب پینا اور مثل اوسکے جو گناہ ہو جیسے اغلام جہوٹی گواہی دینا
اور جہوٹی قسم کہانا قزاقی غیبت وغیرہ **مسئلہ** چہوٹے گناہ پر اگر کوئی ہٹ کرے

بڑا ہو جاتا ہے اور ہلکا سمجھنا آگے سے اور حرام کو حلال اور حلال کو حرام جاننا اور
ٹھٹھہ سمجھنا امر شریعت کا اور خفیف جاننا یا ایسی بات مونہہ سے نکالنا کہ جس سے جھوٹا
ہونا رسول خدا کا ثابت ہو اور نا امیدی رحمت خدا سے اور نہ ڈرنا عذاب سے اور
سچا جاننا نجومی اور رمّال کا بیچ خبر غیب کے اور انکار فرض کے فرض ہونیکا بھی
گناہ کبیرہ ہے بلکہ کفر اور اصرار کبیرہ کا بھی حال ہی **مسئلہ** اگر کوئی مرد و زن سے
مبتلا کفر ہو العیاذ باللہ نکاح جاتا رہتا ہے اور ذبیحہ اوسکا کھانا درست نہیں
مسئلہ اللہ تعالی اپنے فضل سے سب گناہ بخشیگا سوا شرک کے اور جب اپنے مین کوئی
شخص شرایط ایمان کی پاوے تحقیق اسکو مسلمان جانے لیکن مغرور نہو اور اگرچہ کسی شخص
مین بہت سے وجہین اور علامتین کفر کی پائی جائین جو ایک وجہ سے بھی اسلام اوسکا ثابت ہو تو
موافق مذہب حنفی کے اوسے کافر کہنا نہین چاہیے **مسئلہ** اللہ تعالے نے بہشتی یا دوزخی
فرمایا یا پیغمبر نے خبر دی سوا انکے کسیکو بہشتی یا دوزخی یقین نہین کیونکہ حال خاتمہ کا
معلوم نہین **مسئلہ** کرامات اولیا کی حق ہے اور شفاعت انبیا او صلحا کی گنہگارونکے
لئے بھی حق ہے اور ہمارے حضرت کو حکم خدا سے بڑا درجہ شفاعت کا دن قیامت کے
ملیگا **مسئلہ** خلافت دو قسم ہے ایک ظاہری کہ مدت اسکی تیس برس اور وہ
ختم چارون یارون پر یعنی ابوبکر و عمر و عثمان و علی پر چھ مہینے باقی رہی سو جناب امام حسن

نے پوری کئے دوسری باطنی کہ وہ قیام قیامت منقطع نہوگی اور نزدیک شیعہ کے امامت
ختم ہوئی اوپر بارہ امام کے اور بہید یہہ ہے کہ ہمارے یہاں امامت حق کی جانب سے ہے جسکی ریاست
اور پیشوائی قبول کریں اور انکے یہاں خدا کیطرف سے **مسئلہ** امام کا معصوم ہونا شرط نہین
اور باوصف ہونے افضل کے کمتر کی امامت صحیح ہے اور انبیا معصوم ہین کبیرہ اور صغیرہ سے
عمداً و سہواً اور اولیا معصوم ہین کبیرہ سے عمداً و سہواً اور صغیرہ سے عمداً نہ سہواً **شروط**
خلافت اسلام عقل بلوغ شجاعت حکومت قدرت علم محافظت حدود
اسلام عدل **مسئلہ** نماز پڑہنا پیچھے ہر امام کے نیک ہو یا بد جائز ہے لیکن علم مسایل اور
قدرت قرات ضرور ہے **مسئلہ** صحابی کو جب یاد کرے نیکی ہی سے یاد کرے اور بد نکہے اور
نماز جنازہ ہر نیک و بد کی پڑہنا چاہئے **مسئلہ** ولی درجہ نبی کو نہین پہونچتا اور یہہ مرتبہ کسیکا
نہین کہ بندگی خدا کی اسپر فرض نہو سوا معذور کے اور گناہ صغیر سہواً مخل ولایت نہین
مسئلہ پہیرنا معنی آیت قرآنی کا ظاہر سے طرف باطن کے مثل فرقہ باطنیہ کفر اور الحاد ہے
بخلاف صوفیہ صافیہ کہ اُنہونے باوصف اقرار معنی ظاہر لطایف اور نکات اور رموز اور
اشارات نکالی ہین کذا قال المحدث الدہلوی **مسئلہ** ثواب دعا اور خیرات اور عمل
نیک کا مردونکو پہونچتا ہے اور اصل یہہ ہے کہ جو کام کرنیوالیکو موجب ثواب کا ہے دوسریکو بہی
پہنچا دیسکے بخشنے سے پہنچ سکتا ہے اور اللہ تعالی قبول کرنیوالا دعا کا اور برلانیوالا حاجتونکا ہے

علامات قیامت

بیان علامات قیامت مجملاً بلا ترتیب عمل ہوجانا انصاریکا روم
مین دوست رکھنا آدمی کا جورو کو اور نافرمانی مان باپکی کثرت مساجد قلت
نمازی طول عمارات برملا ہونا فسق وفجور کا نکلنا دجال کا اور یاجوج وماجوج کا
کہ اولاد یافث بن نوح ہین اور بعضے اُنمین سے دراز قد اور بعضے کوتاہ بقدر ایک بالشت کے
اور کثرت مین کئی حصہ انسان سے زیادہ ایک گروہ اُنکا دریا پی جائیگا اور دوسرا جو آئیگا
قطرہ بہر پانی نہ پائیگا آسمانے تیر لگائین گے وہان سے لوہو بہرا تیر گریگا کہین گے خدا کو
ہمنے مار لیا اور یہہ نکلنا اُنکا بعد خروج اور وفات امام مہدی کے ہوگا حضرت
عیسی کہ چوتہے آسمان سے واسطے مدد حضرت امام کے آئین گے اور دین محمدی مین
در آئینگے نماز پیچہے امام کے پڑہین گے اور دجال کو مارینگے اور حضرت امام نصاریکو قتل
کرین گے اُس دن مغرب سے مشرق تک ایک دین ہوجائیگا بعد انتقال امام سب
مسلمان ساتہہ حضرت عیسی کے رہین گے اور آپ کی دعا سے سب یاجوج ماجوج مرجائین گے
بعد اُسکے حضرت عیسی انتقال فرمائینگے اور روضہ منورہ حضرت رسالتمآب مین

احوال صور

مدفون ہونگے **احوال صور** پہلے جو حضرت اسرافیل صور پہونکینگے آواز باریک
آدمیونکی کان مین آئیگی بڑہتی بڑہتی مانند رعد ہوجائیگی اُسوقت سب انسان
چرند پرند آسمان زمین فنا ہوجائین گے لکہا ہے کہ چہہ چیز کو فنا کلی نہین بہشت دوزخ لوح

قلم صور اور لوح آنکی آن مین فنا ہو کے پہر بحالت اصلی ہونگے مگر زمین نقرہ خام کی ہوگی اور آفتاب پچہم کی طرف سے نکلیگا دوسری بار صداے صور اسرافیل سے مردے سب زندہ ہو کر زمین سفید ہرہ مین کہ شام کی جانب جمع ہونگے اور صخرہ بیت المقدس جسے تخت رب العالمین کہتے ہین اور زمین اور آسمان کے درمیان مین معلق ہے اوسپر عرش برین رکہا جائیگا اور رب العزت کی روبرو ہر ایک کا حساب اعمال ہوگا حضرت کی شفاعت سے گنہگار بخشے جائینگے اور حضرت تین بار شفاعت کرینگے اور ہر مرتبہ تین دن تک زیر عرش سجدے مین رہینگے جنتی بہشت مین اور دوزخی دوزخ مین جائینگے ایک فرشتہ دنبہ سیاہ کو بالائے دیوار کہ مابین دوزخ و بہشت ہے لیکر کہڑا ہوگا پوچہے گا اسی پہچانتے ہو یہہ موت ہے اور اوسے ذبح کریگا بہشتی مسرور ہونگے اور دوزخی رنجیدہ بسبب دوام عیش و عذاب **کیفیت بہشت** جنت آٹہہ ہین اور ہر ایک مین نیا کارخانہ ہے اور نئی طور کی عمارت کوئی نظر باغ و بوستان اور کوئی بر رنگ خانمان کسی بہشت مین ایک اینٹ سونے کی اور ایک چاندی کی اور کوئی نری سونے کی یا چاندی کی اور کوئی مکان زمرد کا اور کوئی یاقوت کا اور کوئی نرا موتیونکا اور طول و عرض مکانات بہشت کا تمام دنیا کے برابر اور حکومت ہر ایک اہل بہشت کی مثل سلیمان کے اور ہر چیز وہانکی جاندار ہے اور جانور ہوشیار اور راگ وہان تین قسم پر ہوگا اول یہہ کہ جو پتا طوبی کا

تفصیل دیدار خدا

ہوا سے کھڑکے گا اوسمین سے راگ کی آواز آئیگی دوسرے حورین جمع ہوکر
کچھہ گائین بجائین گی تیسرے حضور باری جل شانہ انبیا اور اولیای
خوش آواز مثل داؤد اور بلال وغیرہ سرود حمد سے باریابان محفل قدس کو
سرمست بادۂ ذوق کرینگے **تفصیل دیدار خدا** سب مسلمانون کو
بہشت مین دیدار ہوگا اور کافر محروم رہین گے بعضونکو ہر روز اور بعضونکو
ہفتہ مین ایکبار اور بعضے لونڈی غلام کی طرح حضور باری مین حاضر رہینگے اور عرش
کی بائین طرف منبر عظیم الشان ہمارے حضرت کے لئیے اور داہنے طرف سب انبیا کے
واسطے رکہے جائین گے اور بقدر مراتب بعضونکو کرسی اور بعضونکو کہی ملین گی
اور باقی احوال بہت طول ہی اس مختصر مین گنجایش نہین قیامت نامۂ مولانا رفیع
الدین صاحب مین دیکھا چاہیئے خدا سب مسلمانون کو عمل خیر کی توفیق دے اور
خاتمہ بخیر کرے تا ان نعمتونسے کامیاب ہون اور عذاب اور عتاب الہی سے محفوظ
رہین آمین یارب العالمین ف مجتہد اہل سنت کے چار ہین امام اعظم یعنی ابی حنیفہ کوفی

بیان مجتہد

کہ اونکا نام نعمان بن ثابت ہی اور مناقب اونکے بہت ہین چنانچہ کتاب خیرات
الحسان فی مناقب ابی حنیفۃ النعمان مین دیکھا چاہیئے اور امام اعظم شاگرد امام
جعفر صادق علیہ السلام اور امام ابراہیم بن حسن مثنیٰ کے ہین علم پڑہ کے گوشہ

ہین بیٹھہ رہے تھے بحکم محکم حضرت رسالت کلام اللہ اور حدیث سے مسئلے نکالنے مین
مصروف ہوے دوسرے امام شافعی رح تیسرے امام مالک رح چوتھے امام احمد حنبل
اور یہان امام بمعنی پیشواے دین ہی نہ بمعنی خلیفہ اور ابو یوسف اور امام محمد شاگرد
ابی حنیفہ کے ہین اصول انکی اوستاد کے موافق ہین فروع مین اختلاف ہی
اور عقاید چارون امام کے ایک ہین **مسئلہ** جو کوئی ایک مجتہد کا طریقہ
چھوڑ کر دوسرے کے طریقہ مین آئی اگر عالم ہی تو خیر اور نہین تو گنہکار اور گمراہ بدعتی
ہی ایک دو مسئلہ مین بنظر ضرورت پیروی دوسرے امام کی جایز ہی اور فرق نیت
کا ہی کہ عالم کوئی دلیل قوی دوسرے کے مذہب کی حقیقت پر پا کر مایل ہوا ہوگا
اور جاہل فقط ہواے نفس اور خطرہ اندازی شیطان سے **مسئلہ**
جس امام کا مذہب اختیار کرے اوسے حق اور صواب محتمل خطا اور دوسرے کو
خطا محتمل صواب سمجھے کذا فی الاشباہ والنظایر لیکن شاہ عبد العزیز دہلوی
فرماتے ہین کہ یہہ تعصب ہے اور حق دایر ہی درمیان چارون کے واللہ اعلم **مسئلہ**
مجتہد خطا ہی کرتا ہی استخراج مسائل مین مگر اوسکی خطا معاف ہی بلکہ باعث
ثواب کیونکہ قصد نفع مسلمانون کے واسطے کوشش کرتا ہی **ذکر تفصیل انبیا**
اور کتب اور ملائکہ وغیرہم سب انبیا سے ہمارے حضرت افضل ہین

ذکر تفصیل انبیا اور کتب اور ملائکہ وغیرہم

اسکے بعد حضرت ابراہیم موسی عیسی نوح اسحق یعقوب ادریس یوسف اسمعیل
یونس علیهم السلام اور آدم ابو البشر ہین اور حضرت کے صحابہ مین چارون
خلیفہ پھر باقی عشرہ مبشرہ پھر شہداء بدر پھر انصار اور اولاد مین جناب
حسنین بی بیومین حضرت خدیجہ پھر حضرت عائشہ بیٹیومین حضرت فاطمہ غلامون مین
بلال شہرومین مدینہ پھر مکہ پھر بصرہ پھر کوفہ پھر مصر اور تواریخ مدینہ مین مرقوم ہی کہ مقام
تربت مطہر افضل ہی کعبہ سے بلکہ عرش سے اور کعبہ افضل باقی شہر مدینہ سے اور
باقی مدینہ مکہ سے اور فرشتو مین چار معزز ہین اسرافیل جبرئیل میکائیل عزرائیل
اور تفضیل اسرافیل اور جبرئیل مین اختلاف ہی تفسیر عزیزی مین تفضیل اسرافیل
کی ثابت کی ہی کتابو مین فرقان پھر توریت پھر انجیل پھر زبور اسکے بعد اور
صحیفے چار فرشتے کہ سابق ذکر ہوے پیغمبر ہین اور عقاید اہل سنت مین لکھا ہی
کہ انسان کے نبی انبیاء ملائکہ سے افضل ہین اور بے اولیا سے اور وہ باقی
ملائکہ سے اور عوام ملائکہ عوام ادمیو نسے اور ملائکہ جو جنگ بدر مین حضرت کے
ساتھہ لڑے ہین اور فرشتو نسے ممتاز ہین واللہ اعلم بالصواب **باب دوسرا**
اسمین کئی فصلین ہین **فصل** بیان اقسام عبادات مین جان کہ عبادات کی
چار قسم ہین ایک فرض کہ جسکا منکر کافر ہی اور ترک کرنی والا عذاب کے لایق

دوسری واجب جسکا منکر کافر نہین مگر چہوڑنے والا مستحق عذاب ہی تیسری سنت جسکا منکر کافر نہین اگر عدم تحقق کی سبب ہوا اور بعد تحقیق کے البتہ کافر ہوتا ہی اور ترک کرنی والا سزاوار ملامت و عتاب کے جو تہی نفل کہ اوسکا منکر کافر نہین اور نکرنی والا بہی لایق عذاب و ملامت کے نہین مگر کرنے والے کو ثواب ہی اور حکم حرام کا مانند فرض کے اور حکم مکروہ کا مثل واجب کے انکار اور عمل مین ہی

فصل بیان طہارت مین جان کہ فرض وضو مین دہونا موںہہ کا پیشانی کے بالونسے ٹہڈہی کے نیچے تک اور ایک کانکی لوسے دوسری کانکی لو تک اور دونون ہاتہونکا دہونا کہنیون تک اور پاونکا گٹون تک اور مسح چوتہائی سر کا اور ڈاڑہی کا

وضو

مسئلہ وضو مین بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ قبل وضو کے کہنا اور دونون ہاتہونکا دہونا پہونچون تک اور مسواک کرنا اور کلی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنا اور ڈاڑہی اور اونگلیونمین خلال کرنا اور تین مرتبہ دہونا ہر عضو کا اور وضو کی نیت اور تمام سر اور کانون کا مسح اور ترتیب اور پی درپی دہونا سنت ہی

مسئلہ وضو مین سیدہے طرفسے شروع کرنا اور گردن کا مسح مستحب ہی

نقض وضو

فصل بیان مین اون چیزونکی جنسے وضو ٹوٹتا ہی جیسی نجاست کا

بدن سے روانگی کے ساتھہ نکلنا اور قی موںہہ بہر کے **مسئلہ** قی
بلغم کے کرنا وضو نہین توڑتا اگرچہ موںہہ بھر کے ہو اور قی خونکی اگر تہوک
اوسپر غالب ہو وضو نہین توڑتی اور تہوڑی تہوڑی قی کرنا کہ اگر جمع
کرین موںہہ بھر کے ہو جو ایک متلی سے ہی وضو توڑیگی والّا نہین **مسئلہ**
خواب توڑنی والا وضو کا ہی اگر پہلو پر یا ایک سرین پر ہی یا ایسی تکیہ پر کہ
اگر اوسکو دور کرین سونے والہ گڑ پڑے مگر خواب نماز مین وضو کا ناقض نہین
ہی **مسئلہ** بیہوشی اور دیوانگی اور مستی کہ بات چیت اور چال ڈہال مین
خلل ڈالی وضو توڑتی ہی اور بالغ کا ہنسنا کہلکہلا کر نماز مین بہی ایسا ہی
ہی اور ملاقات عورت و مرد کی برہنہ اسطرحسے کہ دونونکی شرمگاہ مقابل
ہون اور ذکر مرد کا استادہ ہو ناقض ہی **مسئلہ** کیڑونکا خشک یا ہہ
آنا زخم سے ناقض نہین مگر مقعد سے آنا ناقض ہی **مسئلہ** مسّ ذکر
اور مساس عورت شہوت سے یا بے شہوت ناقض نہین **فصل** بیان غسل
مین غسل جنابت مین پانی منہہ اور ناک مین ڈالنا اور سارا بدن دہونا
فرض ہی مگر ملنا بدن کا کچہہ فرض نہین **مسئلہ** پانی پہونچانا پوست
ختنہ مین فرض نہین ہی مگر ایک روایت مین واجب آیا ہی **مسئلہ** غسل

جنابت مین دونون ہاتہونکا دہونا استنجے سے پہلے اور شرمگاہ کا دہونا اور دور کرنا پاکی کا بدن سے اور اسکے بعد وضو کرنا مگر پانون بعد غسل کے دہونا اور تین مرتبہ سارے بدن پر پانی پہونچانا سنت ہی **مسئلہ** عورت کو چوٹی کہولنا غسل مین فرض نہین ہی اگر بالونکی جڑمین پانی پہونچا ہی **مسئلہ** اگر منی شہوت سے کودکر نکلی غسل فرض ہوتا ہی مگر جدا ہونیکے وقت اپنی جگہہ سے شہوت شرط ہی اگرچہ نکلنے کے وقت نپائی جاے **مسئلہ** سر ذکر کا اگر فرج مین یا دُبُر مین غایب ہو جائے دونو پر غسل فرض ہوتا ہی اگرچہ انزال نہو مگر چارپائے اور مردیکی جماع سے اور شغل ران یا ناف سے بی انزال غسل فرض نہین ہی **مسئلہ** نکلنے وذے اور مذیسے اور احتلام سے کہ جسمین تری نپائی جاے غسل فرض نہین ہی **مسئلہ** غسل جمعہ اور عیدین اور احرام حج اور روز عرفہ کا سنت ہی **مسئلہ** غسل مردیکا اور اوس جُنُب کا کہ اسلام لایا ہو واجب ہی لیکن اگر ناپاک نہو مستحب ہی **مسئلہ** وضو درست ہی آب باران اور چشمے اور دریا سے اگرچہ نزدیک رہنے سے یا کسی پاک چیز کے ملنے سے کوئی صفت اوسکی تین صفتونسے متغیر ہوئی ہو وہ تین صفتین مزہ اور بو اور رنگ ہی لیکن اوس پانی سے کہ پتون کے پڑنے سے متغیر ہوا ہو یا کوئی چیز اوسمین پکائی ہو

یا وہ پانی کہ درخت یا میوہ لیسے نچوڑا ہو یا کوئی چیز ملانے سے دو صفتین
اوسکی خراب ہو جائین یا وہ پانی کہ بہتا نہو اور وہ دردہ یعنی مکسّر سو گز
سے کم ہو اور نجاست اوسمین پڑی ہو وضو روا نہین ہی مگر جو سو گز ہو حکم
جاری کا رکھتا ہی **مسئلہ** پانی جاری سے وضو اور غسل درست ہی
اگرچہ نجاست اوسمین پڑی ہو مگر شرط ہی کہ اثر نجاست کا ظاہر نہو اور
جاننا چاہیئی کہ پانی جاری اوسکو کہتے ہین کہ گھاس کو بہا لیجائے اور ہاتھہ مین
اوٹھانے سے زمین نظر نآئے **مسئلہ** جو خون روان نرکھتا ہو اوس جانور کا
مرنا پانیکو نجس نہین کرتا ہی جیسی مکھی اور پشہ اور مچھلی اور مینڈک **مسئلہ**
آب مستعمل وضو یا غسل کا بشرط نیت عبادت جب کسی جگہہ جمع ہو امام اعظم
کے نزدیک نجاست مغلظہ ہی اور ابی یوسف کے نزدیک نجاست مخففہ
ہی اور امام محمد کے نزدیک پاک ہی مگر پاک کرنیوالا نہین ہی او فتوی اسی پر
ہی **مسئلہ** جب کوئی مرد جنب کوئے مین اوترا بشرطیکہ نجاست
حقیقی سے پاک ہو ابحنیفہ کے نزدیک دونون ناپاک ہین اور امام محمد کے
نزدیک دونو پاک اور ابو یوسف کے نزدیک مرد ناپاک ہی اور پانی پاک
مسئلہ پوست مردے کا آدمی اور سور کے سوا بکانے سے پاک

دباغت

ہوجاتا ہی اور پکانیکی صورت یہہ ہی کہ دوا سے یا دہوپ مین پوست کو
سُکہا کر پاک کرے اور جلد جانور مذبوح کی بعد باغت طاہر ہی اور بال اور
ہڈہی مردیکی پاک ہی **فصل** کوئیکی احکام مین پانی کوئیکا ناپاک ہوتا ہی
نجاست کے گرنے سے اگرچہ تہوڑی ہو مگر اونٹ یا بکریکی دو مینگنی یا کبوتر
اور چڑیا کی بیٹ گرنے سے ناپاک نہین ہوتا ہی **ف** امام اعظم کے نزدیک
جانور حلال کے پیشاب کا پینا کسیطرح درست نہین ہی اور امام ابو یوسف
کہتے ہین کہ اگر کسی مریض کے واسطے حکیم حاذق مسلمان دوا کرے تو
روا ہی **مسئلہ** جو چوہا یا کوئی جانور اوسکے مانند کوے مین گرے اور
مرجائے بیس ڈول میانہ نکالین اور جو کبوتر کے مانند ہو چالیس ڈول اور
جو بلّی کے مانند ہو ساٹہہ اور جو بکریکی مانند ہو سب پانی نکالین اور جانور کے
پہولنے یا گل جانے یا بال گر جانے یا پیٹ پہٹ جانے سے بڑا ہو یا چہوٹا سب
پانی کہینچنا چاہئے **مسئلہ** جو کوان کہ اوسکا سب پانی کہینچنا ممکن نہو دوسو سے
تین سو تک ڈول نکالین مگر پہلے جو چیز گر پڑی ہو اوسکا نکالنا چاہئے
نہین تو پاک نہوگا **مسئلہ** جو کوے مین جانور پہولا یا پہٹا پائین اور وقت
گرنیکا معلوم نہین امام اعظم کے نزدیک تین رات دن کی نماز پھر ادا کرے

اور جو پہولا پہٹا نہو ایک رات دن کی اور کپڑے جو اوس پانی سے تر ہوے
ہون دہوئین اور آٹا گوندہا ہوا پہینک دین اور صاحبین کے نزدیک جیسے
پائین یا گرنے کا وقت تحقیق ہو تب سے پانی نجس ہی اور فتوی اسی پر ہی
مسئلہ مٹی کے برتن کہ اونمین پانی ناپاک بہرا ہو اگر پرانے ہون کہ اونمین
پانی جذب نہین ہوتا ہی دہو ڈالے اور نئے توڑ ڈالے یا آگ مین جلا کر
پاک کرے مسئلہ ہر جانور کا پسینا اوسکے جہوٹہے کا حکم رکہتا ہی مسئلہ
آدمی اور گہوڑے اور ہر اوس جانور کا جہوٹہا کہ گوشت اوسکا حلال ہی
اور کتے اور چار پائے درندونکا جہوٹہا ناپاک ہی مسئلہ بلی اور کوچہ
گرد مرغیون اور اون پرندونکا جنکا گوشت کہانا حرام ہی اور چوہے وغیرہ کا
جہوٹہا مکروہ ہی مگر امام ابی یوسف کے نزدیک بلی کا جہوٹہا پاک ہی
مسئلہ گدہے اور خچر کا جہوٹہا مشکوک ہی اگر اور پانی نہو اوس سے
وضو کرے اور تیمم بہی کرے مسئلہ اگر خرمے کے شیرے کے سوا پانی
نہین ہی اوس سے وضو کرے اور تیمم ضرور نہین مسئلہ جس جانور مین کہ خون
روان نہو جیسے مکہی مکڑی بچہو چہپکلی تڈے سے پسو مچہر سانپ یا پیدایش
اوسکی پانی کی ہو جیسے مچہلی سانپ مینڈک جوک جسنے خون نہ پیا ہو

اُوسکے مرجانے سے پانی نجس نہین ہوتا اور بڑی چھپکلی کہ اوسکو وزغہ کہتے
ہین چوہے کا حکم رکھتی ہی اور چمگادڑ کی بیٹ اور پیشاب پاک ہی اور
دوا کے لئے کبوتر کی بیٹ کہانا مضائقہ نہین ہی اور پنچال پرندگان حلال
کے گرنے سے پانی ناپاک نہین ہوتا بخلاف بط اور مرغی کے کہ جو کوچہ
گرد ہو واللہ اعلم **فصل** تیمم کی ذکر مین **مسئلہ** اگر پانی دور ہو ایک
کوس اوسطرف کی سوا کہ جسطرف جاتا ہی تیمم روا ہی اور جسطرف کہ
جاتا ہی دو کوس دوری چاہئے اگر وضو کرنے سے بیماری کے زیادہ
ہونے کا خوف یا بیحد سردی سے ہلاک ہونیکا یا بیمار ہو جانے کا اندیشہ
ہو تو وضو کی عوض تیمم کرنا درست ہی اور حالت جنابت مین غسل کی عوض
بھی تیمم کرے شہر مین ہو یا شہر کے باہر **مسئلہ** اگر کوئی برہنہ ہی اور اسباب
پانی نکالنے کا نپائے تیمم جایز ہی **مسئلہ** تیمم کرنیکی طرح یہہ ہی کہ دو بار
ہاتھ زمین پاک پر مارے ایک بار منہہ پر ملے اور دوسرے بار ہاتھ مار کے
دونو ہاتھ کہنیون تک ملے اور اسطرح ملے کہ کہین ذرہ بھی چھوٹ نجاسے
اگر انگوٹھی پہنی ہو تو نکالکے تیمم کرے اور تیمم درست ہی اوس چیز کہ جنس
زمین سے ہو جیسی خاک یا گرد اور تیمم مین نیت شرط ہی اور کافر کا تیمم اسلام

لا سکے واسطے درست نہین اور مرتد ہونے سے تیمم باقی نہین رہتا ہی اور جو
ناقض وضو ہی وہ ناقض تیمم ہی اور بہم پہنچنا پانی کا اور استعمال آب پر قادر
ہونا بہی ناقض تیمم کا ہی **مسئلہ** اگر امید پانی ملنے کی ہی تاخیر نماز مین
درست ہی اور عیدین اور جنازے کی نماز کے فوت ہونے کی خوف سے
باوجود پانی ملنے کے تیمم درست ہی مگر ولی جنازہ کو جایز نہین اور نماز
کی فوت ہو جانے کے اندیشے سے تیمم جایز نہین اور جو اکثر بدن مجروح
ہی تیمم کرے اور جو اکثر تندرست ہی زخمون پر مسح کرے اور باقی دہوے

فصل مسح موزہ پر مرد اور عورت کو درست ہی مسافر کو تین رات دن
اور مقیم کو ایک رات دن اور شگاف موزے کا تین انگلیون کے برابر مسح کو
مانع ہی **مسئلہ** جو چیز ناقض وضو ہی ناقض مسح ہی اور موزہ نکالنا
اور مدت مسح کی گذرنا بہی ناقض ہی اگر وضو موجود ہو فقط پانون دہوے
مسئلہ اگر چمڑے کی جراب ہی یا صرف تلو ومین نیچے تک چمڑا ہی
اور باقی کپڑا اور بہت سخت ہی مسح روا ہی **فصل** حیض و نفاس کے بیان مین حیض
وہ خون ہی کہ جوان و تندرست عورت کی رحم سے باہر آئے اور کمتر مدت
اوسکی تین رات دن ہین اور اکثر دس دن ہمارے امام کے نزدیک واللہ اعلم

مسح موزہ

حیض و نفاس

اگر اس مُدت سے زیادہ یا کم ہو بیماری ہی اور رنگت حیض کی سیاہ
سرخ زرد سبز اور اسکے سوا اور بہی رنگ ہین مگر سپیدی خالص حیض
نہین ہی **مسئلہ** نفاس وہ خون ہی کہ لڑکے کے ہونیکے بعد ظاہر ہو
اکثر اوسکی مدت چالیس دن اور کم کی کچہہ حد نہین کبہی ایک ہی ساعت
مین منقطع ہوتا ہی **مسئلہ** حیض و نفاس والیان نماز نہ پڑہین اور روزہ
نرکہین اور مسجد مین نجائین اور طواف کعبہ نہ بجا لائین اور
قران نہ پڑہین اور بے غلاف ہاتھ نچہوین اور جماع نکیے جائین مگر روزہ قضا کرین
نہ نماز اور مرد کو عورت حائض کا چہونا ازار کے نیچے منع ہی **مسئلہ** اہل
جنابت نماز اور قران نہ پڑہین اور مُصحف کو بے غلاف نچہوین مسجد مین نجائین
طواف نکرین اور بے وضو چہونا کلام اللہ کا اور نماز پڑہنا منع ہی **مسئلہ** اگر
حیض دس روز مین تمام ہوا قبل غسل کے جماع درست نہی اور جو کم دس روز سے
ہوا ہی جب تک غسل نکرے جماع درست نہین لیکن جب اسقدر وقت
گذر جاے کہ جسمین غسل اور نیت نماز کی کرسکے بے غسل کے بہی درست ہی
مسئلہ کمتر پاکی کی دو حیض کے درمیان پندرہ رات دن ہین اور زیادہ کی
حد نہین **مسئلہ** خون استحاضہ کا نکسیر کے خون کا حکم رکہتا ہی کسی چیز کو مانع

نہین لیکن ہر نماز کے وقت وضو تازہ کرے جیسا سب معذورونکا حکم ہی کہ کوئی وقت انکا بی عذر نہین گذرتا **فصل** بیان طریق طہارتین **مسئلہ** کپڑا اور بدن پاک ہوتا ہی پانی سے اور اوس چیز سے جو دور کرنے والی نجاست کی ہو جیسے سرکہ اور گلاب اور درخت اور میوونکا پانی **مسئلہ** جوتہہ اور موزہ ناپاک سلنے اور رگڑنے سے پاک ہوجاتا ہی اگر نجاست جرم رکہتی ہی اور جو تندار نہین ہی تو دہونا چاہئی **مسئلہ** تلوار اور چہری اور آئینہ بہی سلنے سے پاک ہوتا ہی اور زمین ناپاک خشک ہونیسے پاک ہوتی ہی بشرطیکہ نشان نجاست کا نرہے نماز اوسپر درست ہی اور تیمم درست نہین **مسئلہ** خون اور شراب اور گوبر اور لید اور کوچہ گرد مرغیونکی بیٹ اور حرام جانورونکا پیشاب نجاست مغلظہ ہی اور درم شرعی کی مقدار کہ کف دست کے گہرے برابر ہی معاف ہی نماز کو مانع نہین اسیطرح حلال جانورونکا پیشاب اور حرام پرندونکی بیٹ نجاست مخففہ ہی ایک بالشت عرض طول مین اگر ہی تو نماز جایز ہی مگر دہونا بہی مسنون ہی اور جو نجاست کہ اس مقدار سے زیادہ ہو اوسکا دہونا فرض ہی **مسئلہ** امام محمد اور امام ابی

یوسف کے نزدیک گوبر نجاست مخففہ ہی اور امام زفر کہتے ہین کہ جسکا گوشت
حلال ہی گوبر اوسکا نجاست مخففہ ہی والا مغلظہ واللہ اعلم **مسئلہ**
جو نجاست دیکھنے مین آتی ہی یہانتک دہوئے کہ دور ہو جائے اگرچہ اثر
نجائے اور غیر دیکھی گئی جیسے پیشاب وغیرہ تین بار دہونے اور نچوڑنے
سے پاک ہوتی ہی **مسئلہ** خون مچھلیکا پاک ہی اور خچر اور گدہے کا
لعاب دہن مشکوک پاک کو ناپاک نہین کرتا اور چھینٹین پیشاب کی سر
سوزن کے مانند عفو ہین اور گوبر وغیرہ کی راکھہ اور جو گدہا کان نمک مین گرکر
نمک ہوگیا ہو پاک ہی **مسئلہ** دہرے کپڑے پر کہ ابستر اوسکا
ناپاک ہی اگر سیا نہو نماز پڑہے اور جو فرش کہ ایکطرف ناپاک ہی جسطرف
پاک ہی اوسپر نماز پڑہے بشرطیکہ ایسا ہو کہ ایک جانب ہلانے سے دوسرے
جانب نہلے **مسئلہ** جو کپڑا نچوڑا ہوا ور گوبر کی لیپی ہوئے خشک زمین
پر رکہے مضایقہ نہین اور کپڑا پاک کہ اوسمین ناپاک کپڑے کی طراوت ظاہر ہو
بشرطیکہ نچوڑنے سے نہ ٹپکے پاک ہی **مسئلہ** غلے کا ڈہیر تقسیم سے
پاک ہوجاتا ہی اور جو نجاست کی جگہہ بہول جائے جسطرف یاد آئے سے
دہو ڈالے **مسئلہ** جو چیز کہ اوسکا نچوڑنا مشکل ہو تین بار دہو ڈالے

اور

اور ہر بار خشک کرے اتنا کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جاے **مسئلہ**
مٹی اور پتہر اور اینٹ سے استنجا سنت ہی اور پانی سے
افضل ہی احتیاطا مگر گنتی ڈہیلونکی سنت نہین **مسئلہ** اگر
نجاست مخرج کی سوا درم سے زیادہ ہو دہونا واجب ہی
اور امام محمد کے نزدیک اگر مع مخرج بہی زیادہ درم سے ہو دہونا
واجب ہے

بیان نماز

فصل نماز کی بیان مین فجر کا وقت صبح صادق سے جبتک
ہی کہ آفتاب نہ نکلے اور ظہر کا وقت دوپہر ڈہلے سے جبتک کہ سایہ ہر
چیز کا دونا ہو سایۂ اصلی کے سوا اور عصر کا وقت آخر وقت ظہر
سے غروب آفتاب تک اور مغرب کا وقت غروب آفتاب سے
غروب شفق تک اور عشا کا وقت غروب شفق سے ہی جب
تک صبح صادق نہو مگر آدہی راتکے بعد مکروہ ہی کذا فی الہدایہ
اور وتر کا وقت عشا کے بعد فجر تک ہی **مسئلہ** نماز اور سجدۂ
تلاوت اور نماز جنازہ طلوع اور غروب آفتاب کے وقت اور
ٹہیک دوپہر کے وقت منع ہی مگر عصر اوسی دنکے غروب
کے وقت درست ہی اور بعد طلوع صبح صادق فجر کی سنت کی

سِوا اور نماز منع ہی اور نفل نماز فجر اور عصر کے بعد ممنوع ہی مگر نماز
قضا اور سجدۂ تلاوت اور نماز جنازہ ادا کرے اور امام اعظم کے
نزدیک قبل مغرب اور خطبۂ جمعہ کے وقت بہی نماز منع ہی مسئلہ فرض
نیتِ نماز اور تن اور کپڑے اور جگہہ کا پاک ہونا اور ستر عورت
اور موںہہ کرنا قبلہ کی طرف فرض ہی ف عورت اوس بدنکو
کہتے ہین کہ چہپانا جسکا مرد اور عورت کو واجب ہی اسیواسطے نسوانکو
عورات کہتے ہین کہ اونکا بہی چہپانا نامحرمونسے واجب ہی موںہہ اور
ہاتہہ اور پاون کے سِوا گٹّوتک مسئلہ جاننا چاہیے کہ مرد کا ت
ستر ناف کے نیچے سے زانوتک ہی اور ستر زن تمام بدن اون
چیزونکے سوا کہ مسئلہ سابق مین جنکا ذکر ہوا مسئلہ اگر کسیکو کپڑا
کچہہ میسر نہین ہی اور ننگا مادرزاد ہی جو ترون پر بیٹہہ کے اشارے
سے نماز پڑہے مسئلہ شروع نماز مین اللہ اکبر کہنا اور کہڑا ہونا
اور قرآن بقدر آسانی پڑہنا اور رکوع اور سجدہ اور بیٹہنا آخر نماز کا
اور قصداً نماز سے نکلنا فرض ہی مسئلہ پڑہنا سورۂ فاتحہ کا اور فرض
ملانا دوسرے سورت کا اور فرض کے پہلے دو رکعتونمین قرأت مقرر کرنا

اور ترتیب افعال مکرّر مین کیونکہ ترتیب افعال غیر مکرّر مین فرض ہی اور
سب ارکان کا برابر کرنا اور جلدی نکرنا اور قعدہ پہلا یعنی دو رکعت کے
بعد چہار گانے نماز مین بیٹھنا اور التحیات قعدۂ اوّل و آخر مین پڑہنا اور
لفظ سلام سے نماز تمام کرنا واجب ہی مسئلہ تکبیر تحریمہ کے واسطے
ہاتھہ اوٹھانا اور انگلیونکا کشادہ رکھنا اور تکبیر کا بلند کہنا امام کو اور
سبحانک اللہم اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ کا آہستہ کہنا پہلی رکعتمین
الحمد سے پہلے اور آخر کو آمین آہستہ کہنا ہر رکعت مین اور مرد و نکو
ناف کے نیچے اور عورتونکو سینہ پر سیدہا ہاتھہ اولٹے ہاتھہ پر رکھنا
اور رکوع اور سجود کی تکبیر اور سجدہ اور رکوع مین تین بار تسبیح کہنا
اور زانو پکڑنا او نگلیان کہول کر رکوع مین اور رکوع کے بعد کہڑا
ہونا اور دو سجدو مین بیٹھنا اور دونون ہاتھہ برابر کانونکے سجدہ مین
رکھنا اور امام کا سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کا ربنا لک الحمد کہنا
اوٹھنے کے وقت رکوع سے اور جو تنہا نماز پڑہتا ہو سمع اللہ لمن
حمدہ اور ربنا لک الحمد دونون کہنا اور درود اور اللہم اغفر لی قعدۂ
آخرہ مین پڑہنا سنّت ہی مسئلہ امام اعظم کے نزدیک ایک بار

واجب

سنّت

بسم اللہ اعوذ کے بعد کہنا سنّت ہی اور سجدہ پیشانی اور ناک
پر کرے تنہا ایک پر بے عذر مکروہ ہی اور نماز فرض کی دو پچھلی
رکعتونمین فقط الحمد پڑہے اور اگر سُنّت یا نفل ہی چارونمین سورت
بہی پڑہے **مسئلہ** دو رکعت فرض فجر اور دو رکعت فرض مغرب
اور دو رکعت فرض عشا مین باواز بلند پڑہے اگرچہ قضا پڑہتا ہو
اور جمعہ اور عیدین مین بہی باآواز بلند پڑہنا چاہئے اور ظہر اور عصر
اور دِنکے نفلون مین آہستہ اور جو اکیلا نماز پڑہتا ہی فجر مغرب
عشا مین چاہئے پکار کے چاہے آہستہ پڑہے **مسئلہ** اگر
فاتحہ پہلی رکعتونمین بہولا ہو پچہلی مین قضا نکرے اور جو سورہ بہولا ہو
پچہلے مین قضا کرے بلند مین بلند اور آہستہ مین آہستہ **مسئلہ**
ایک آیت بڑے یا تین آیتین چہوٹے پڑہنا نماز مین فرض ہی اور
اِسکے سوا سُنّت ہی اگر اور سورتین یاد ہون ایک سورت تعین
کرنا مکروہ ہی اور مقتدی چُپ کہڑا رہے کچہہ نہ پڑہے **فصل** جماعت
جماعت سُنّت موکدہ ہی واجب کے قریب اوسکا بے عذر ترک
کرنے والا عتاب خدا کا سزاوار ہوگا امامت کے واسطے

وہ عالم افضل ہی کہ مسئلے نماز کے جانتا ہو اور عمل بھی کرتا ہو اوسکے
بعد قاری اوسکے بعد پرہیزگار اوسکے بعد شریف قوم اوسکے بعد
مسن اوسکے بعد خوبصورت غرضکہ جماعت مین جو بہتر ہو سزاوار
امامت ہی **مسئلہ** غلام شرعی اور بیابانی اور بدکار اور اہل بدعت
اور اندہے اور حرامزادہ کی امامت مکروہ ہی جیسا کہ جماعت
عورتونکی تنہا مکروہ ہی اور اگر کرین امام وسط مین کہڑا ہو اونہین
عورتونسے اور حاضر ہونا جوان عورتکا مردونکی جماعت مین اور
بڑہیا کا ظہر اور عصر مین بھی مکروہ ہی مگر مغرب عشا فجر کو مضائقہ نہین
ہی **مسئلہ** جسنے تراویح بجماعت ادا کی ہو اوسکو وتر بھی بجماعت
روا ہی **مسئلہ** وضو کرنیوالیکی تیمم کرنیوالے اور دہونیوالیکی مسح
کرنیوالے اور کہڑیکی بیٹہی کے اور اشارہ والیکی اشارہ والی کے اور نفل
والیکی فرض والیکے ساتہہ اقتدا درست ہی **مسئلہ** ظاہر کی معذور
کے ساتہہ اور قاریکی ناخوانندہ کے اور لباس والیکی ننگی کے
اور غیر اشارہ والیکی اشارہ والیکے اور فرض والیکی نفل والیکے
اور ایک فرض والیکی دوسری فرض والیکے ساتہہ اقتدا درست نہین **مسئلہ**

پہلی صف مردونکی کہڑی ہو بعد اوسکے لڑکونکی بعد اوسکے خنثے بعد اوسکے عورتونکی
مسئلہ اگر نماز مین وضو ٹوٹ جائے وضو کرے اور نماز تمام کرے
جو کوئے حرکت مفسد نماز کی نہین کی ہی اور سرنو سے پڑہنا بہتر ہی
اور اگر امام کا وضو ٹوٹ جائے مقتدی کو خلیفہ کر کے وضو کرنے جائے
مسئلہ بات کرنا اور دعا آدمی کے کلام کے مُشابہ اگر سہو سے
یا نیند مین ہو اور سلام قصدًا اور جواب سلام کا ہر طرح اور نالہ اور
آہ آہ کرنا اور رونا درد کے آواز سے آوے اور عذر کہا سنا اور جواب چہینک کا
دینا اور امام کے سوا غیر کو لقمہ دینا اور مُصحف دیکہہ کے پڑہنا اور
سجدہ نجاست پر کرنا اور کہانا اور پینا اور نماز پڑہنے والیکے نزدیک
جو عمل کثیر ہی اوسکا کرنا یہ سب نماز کو فاسد کرتے ہین مگر دوزخ
اور بہشت کی ذکر سے رونا اور عمل قلیل فاسد نہین کرتا ہی اور
اتنے دور سے جہان تک سے سرا اوٹہاے مصلّے کے نگاہ پڑی
نماز کے آگے سے نکلنا گناہ ہی **مسئلہ** سر یا کاندہے سے
کپڑا لٹکانا نماز مین مکروہ ہی اور خاک بہرنیکے خوف سے کپڑا اوتہانا اور
کپڑے یا بدن سے شغلہ کرنا اور بال سر سے باندہنا اور انگلیا چٹخانا اور

گردن پھیر کے ہر طرف دیکھنا اور کنکر مسجد کی جگہہ سے دور کرنا
نماز میں مکروہ ہی مگر ایک بار مضائقہ نہیں اور کمر پر ہاتھہ رکھنا اور انگڑائی
لینا اور طاق مسجد میں امام کا کھڑا ہونا تنہا یا امام کا کھڑا ہونا نیچے
اور مقتدیکا دکان پر اور ہاتھہ کھانا نماز میں پر اور بے عذر چار زانو بیٹھنا
اور چوتڑ و نپر بیٹھنا زانو کھڑا کر کی اور جس صفمیں جگہہ ہو اوسکی پیچھے
کھڑا ہونا اور جاندار کی تصویر کا سامنے یا داہنے یا بائیں یا سر پر
ہونا اور ننگے سر رہنا سستی سے اور تصرفی کپڑو نسے نماز پڑھنا
اور پیشانی سے خاک دور کرنا اور آسمانکیطرف دیکھنا اور پگڑیکی
پیچ پر سجدہ کرنا اور آیات کا شمار کرنا یے بھی مکروہ ہین **مسئلہ**
بول اور براز اور جماع مسجد کی چھت پر مکروہ ہی اور مسجد کا دروازہ
بند کرنا بھی مکروہ ہی **مسئلہ** چونے اور رنگون اور سونیکے پانی سے
مسجد پر نقش کرنا مکروہ نہین اور مسجد مین کھڑے ہو کر محراب مین سجدہ
کرنا اور بات کرنے والیکے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہی اگر تصویر نظر
نہ آئی یا بیسر کی ہو یا سانپ یا بچھو کو مارے مکروہ نہین واللہ اعلم
مسئلہ تین رکعت نماز وتر کی ایک سلام سے واجب ہی

اور ہر رکعت مین الحمد اور سورہ پڑہے اور تیسری مین رکوع سے
پہلے امام اور مقتدی دونو قنوت پڑہین اور اگر یاد نہو رَبَّنَا آتِنَا
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ یا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي آخر تک تین بار پڑہے کذا فی درر غرر
مسئلہ دو رکعت نماز فجر کی پہلے اور چار ظہر کے پہلے اور دو اسکے
بعد اور چار قبل جمعہ اور چار بعد فرض جمعہ اور دو رکعت اس چار کے
بعد اور دو رکعت مغرب اور عشا کے بعد امام ابو یوسف کے نزدیک سنت
موکدہ ہین **مسئلہ** چار رکعتین عشا اور عصر کے پہلے اور چار رکعتین عشا کے
بعد مستحب ہین **مسئلہ** نفل دنکو چار سے زیادہ ایک سلام کے ساتھہ
جایز نہین اور رات کو آٹہہ رکعت سے زیادہ درست نہین اور باوجود
طاقت قیام کے نفل بیٹہہ کر پڑہنا درست ہی **مسئلہ** فتاوی جامع المفتیات
مین لکہا ہی کہ متبرک دنون اور راتون مین نماز نفل کی بجماعت پڑہنا جایز ہی
اور دن متبرک جیسے روز عاشورا روز عید اضحی روز عید الفطر اور راتین
متبرک انہین دنونکی رات اور انکی سوا جن راتونکی بزرگی حدیث سے
ثابت ہی جیسی شب برات وغیرہ مگر نماز عیدین کے بعد اُسی جگہہ نفل پڑہنا

مکروہ ہی **مسئلہ** رمضان المبارک مین عشاکی سنت اور وتر کے

تراویح

درمیان تراویح بیس رکعتین بجماعت پڑہنا ایک ختم قران کے ساتہہ
سنت موکدہ ہی **مسئلہ** اگر ایک رکعت ظہر کی پڑہے
اور تکبیر جماعت شروع ہوئی ایک رکعت اور ملاکر دوگانہ تمام کرے
اور شریک جماعت ہوا اور اگر تین رکعتین پڑہی ہین چوتہی پڑہ کر بہ نیت
نفل اقتدا کرے **مسئلہ** اگر رکعت فجر کی یا مغرب کی پڑہی
ہی توڑکر شامل جماعت ہو **مسئلہ** اذان سنکر مسجد سے
نکلنا مکروہ ہی مگر جو دوسری مسجد کا امام ہو اوسے مکروہ نہین ہی

قضاء فوائت

مسئلہ نماز وقتی اور فائتہ مین اور باہم سب فائتہ مین ترتیب
فرض ہی اور وقت کی تنگی سے اور نسیان اور کثرت فوائت سے
یعنی چہہ نمازون کے فوت ہونے سے ترتیب ساقط ہوتی ہی **مسئلہ**
اگر ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ وقتکی نماز فوت ہوئی اور یاد نہین
اور نماز وقتی پڑہے چہہ وقتکی نماز پڑہنی تک سب فاسد ہین اگر
اوسکے بعد نماز فائتہ پڑہیگا فساد سبکا جاتا رہیگا اور جبتک نماز فوتی
نہ پڑہیگا سب فاسد رہین گے اور جب ساتوین نماز کا وقت شروع

ہوا ترتیب ساقط ہو جائیگی اور اگر صاحب ترتیب کو نماز فوتی یاد ہو
اور فقط نماز وقتی پڑہے روا نہین اور اگر وقت بہت تنگ ہو مضایقہ
نہین **مسئلہ** اگر واجبات نماز سے کسی واجب کو بہولکر چہوڑ دے
یا مقدم کو موخر اور موخر کو مقدم کرے یا کچہہ تغیر کرے یا کسی فرض
مقدم کو موخر یا موخر کو مقدم کرے سجدہ سہو کرنا واجب ہی ایکطرف
سلام پہیرنے کے بعد سجدہ کرے اکیلا ہو یا امام اور امام کے سہو سے
مقتدی اور مسبوق پر سجدہ سہو کا واجب ہی مگر مقتدیکے سہو سے
واجب نہین نہ امام پر نہ مقتدی پر اور مسبوق پر بہی اپنی سہو سے
سجدہ اتا ہی **ف** مسبوق اوسکو کہتے ہین کہ امام نے ایک
رکعت یا زیادہ پڑہی ہون اوسکے بعد وہ اگر ملے اور وہ اپنی باقی
نماز مین منفرد کا یعنی اکیلے نماز پڑہنے والیکا حکم رکہتا ہی مگر چار باتون مین ایک
یہہ کہ منفرد کے پیچہے نماز درست نہین دوسری یہہ کہ اگر مسبوق
نے تکبیر تحریمہ کہی جو نماز کہ امام کے ساتہہ پڑہی ہی باطل ہو جایگی
تیسری یہہ کہ مسبوق پر سجدہ سہو کا سہو امام سے واجب ہی
چوتہی تکبیر تشریق مسبوق پر واجب ہی نہ منفرد پر اور تکبیر تشریق یہہ ہی

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد کہ فجر عرفہ سے
تیرہوین ذیحجہ کی نماز عصر تک بعد ہر نماز کی کہتے ہین **مسئلہ**
اگر کسیکو نماز مین شک پڑے کہ کتنی رکعتین پڑہی ہین جو یہہ شک
پہلی مرتبہ ہی ہے نماز سر سے پڑہے اور اگر کبہی اور بہی شک اوسے
پڑی ہوا سپنے دلکو قایم کرے جس پر ٹہرے اوتنی رکعتین ادا
کرے اور جو دل بہی قایم نہو کم کو ادا کیا ہوا فرض کرکے باقی پڑہے
مثلاً کسیکو شک پڑا کہ مینے تین رکعتین پڑہین یا دو دو کو پڑہا ہوا
سمجہے **مسئلہ** سجدۂ سہو کا حکم فرض اور سنت اور نفلمین برابر
ہی **مسئلہ** بیمار اگر کہڑے ہونیکی طاقت نہین رکہتا ہی معہ
رکوع وسجود بیٹہہ کر نماز پڑہے اور اگر رکوع اور سجدہ کی بہی طاقت
نہین ہی اشارہ سے پڑہے اور اگر بیٹہنے کی بہی طاقت نہین رکہتا
ہی پشت یا پہلو پر اشارہ سے پڑہے والا تاخیر کرے اور صحت کے بعد
قضا کرے **مسئلہ** چودہ جگہہ پر کلام شریف مین پڑہنے والے اور سننے
والے پر تلاوت کا سجدہ واجب ہی اگرچہ نماز مین سننے اور تکرار
آیت سجدہ سے ایک جگہہ مین ایک سجدہ آتا ہی اور دو تین جگہہ مین

سجدہ تلاوت

ایک آیت کی تکرار سے دو تین سجدے آتے ہین **مسئلہ** اگر مسافر
نے تین دنکی راہ کا ارادہ کیا تری مین یا خشکی مین پیادہ ہو یا سوار
جب وطن کی آبادی نظر سے غایب ہوی نماز فرض چہار گانے
کو قصر کرے یعنی دو بڑہے اور روزہ کے واسطے تاخیر کی اجازت ہی بعد
اتمام سفر قضا کرے مگر نماز معاف ہی اور افضل یہہ ہی کہ بے
عذر روزہ ترک نکرے **مسئلہ** اگر اپنی وطن مین آئے یا کسی شہر مین
پندرہ روز کے رہنیکی نیت کرے مقیم ہوتا ہی اور معتبر سفر اور اقامت
مین آخر وقت نماز کا ہی اور سفر کی نماز قضا حضر مین دوگانے اور
حضر کی سفر مین چوگانے پڑہے **مسئلہ** اگر امام مقیم ہو اور مقتدی
مسافر مقتدی بہی چار رکعت پڑہے اور اگر امام مسافر ہو اور مقتدی مقیم تو
مقتدی سلام کے بعد اپنی دو رکعتین پڑہ لے **مسئلہ** نیت اقامت متبوع کی
معتبر ہی نہ تابع **مسئلہ** نماز جمعہ ہر مرد آزاد جوان تندرست مقیم پر
فرض ہی اور بعد وجوب ترک اوسکا مورث قساوت قلب ہی
چنانچہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی چہوڑے تین جمعہ سستی سے
مہر کرتا ہی اللہ تعالی اوسکے دل پر اور جمعہ کی ادا کے شرطین یہہ ہین

کہ شہر ہوا ور مسجد جامع اور پادشاہ اور ظہر کا وقت اور خطبہ اور جماعت
اگرچہ تین مقتدی ہون اور اذن عام دخول مسجد کا **مسئلہ** اگر
کسی نے بے ان شرطونکی جمعہ پڑہا اُسکے فرض وقتمین محسوب ہوگا
مسئلہ نماز جمعہ کی ایک شہر مین کئی جگہہ درست ہی جیساکہ فتاوی
برہنہ مین مکارمی اور کافی اور کنز الدقایق سے نقل کئی ہی لیکن
احتیاطًا چار رکعتین بہ نیت آخر ظہر اور دو رکعت بہ نیت سُنّت الوقت
پڑہے جیساکہ شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے اپنی بعضے تصنیفات
مین لکھا ہی **مسئلہ** جو معذور نہو اور جمعہ سے پہلے ظہر پڑہے
مکروہ ہی اور اگر کوئی شخص ظہر پڑہنے کی بعد جمعہ کے لئے سعی کرے
ظہر باطل ہوتی ہی **مسئلہ** اگر معذور یا قیدی شہر مین جمعہ کو جماعت
سے ظہر پڑہے مکروہ ہی **مسئلہ** جسوقت خطبہ شروع ہو کوئی
نماز نہ پڑہے کہ خطبہ سُننا واجب ہی **مسئلہ** نماز عیدین کی اُسپر
واجب ہی جسپر جمعہ واجب ہی اور شرطین عیدین اور جمعہ کی ایک
ہین مگر خطبہ عیدین کا نماز کے بعد ہی اور جمعہ کا نماز کے قبل اور نماز
نفل کی عیدین کی نماز سے پہلے مکروہ ہی اور عیدین کے نماز کا وقت

نماز عیدین

طلوع آفتاب سے زوال تک ہی اور عیدین کی چھہ تکبیرین ہین تین ثنا کے
بعد اور تین دوسری رکعت مین رکوع سے پہلے **مسئلہ** نماز عید
فطر کی عذر سے دوسرے روز تک اور عید ضحی کی تیسرے روز تک درست
ہی اور تشریق کی تکبیرین امام کے ساتھہ عرفی سے تیرہوین کے عصر
تک ہر فرض کے بعد ہین **مسئلہ** جس روز سورج گہن ہو دو رکعت
نماز پڑہے اگر امام نہو اکیلا پڑہے اور چاند گہن کی نماز اکیلا پڑہے اور
جب تک گہن موقوف ہو استغفار پڑہے **مسئلہ** اگر برسات مینہ نہ برسے
دو رکعت تنہا پڑہے اور استغفار کرے مگر اسوقت نماز پڑہنے
کی جگہہ کافر حاضر نہو اور جماعت بہی درست ہی **مسئلہ** اگر دشمن
یا درندیکا بہت خوف ہو دو گروہ ہون ایک گروہ نماز پڑہے اور
دوسرا لڑے اگر مقیم ہون دو رکعت اور اگر مسافر ہون ایک رکعت
اسکے بعد دوسرا گروہ آئے اور یہہ جماعت جا کر لڑے اور تمام ہوسکنے کے بعد
امام سلام کہے اور جسکی نماز باقی ہو تنہا پڑہے اور مغرب کی نماز مین
پہلا گروہ دو رکعت پڑہے اگر خوف زیادہ ہو اور سوار رہے اور اترنا مشکل ہو
سوار اشارے سے تنہا نماز پڑہے جسطرف کہ مونہہ کر کے پڑہ سکے

مگران سب طریقونمین دشمن کا حاضر ہونا ضرور ہی **فصل میت کے**
احکام میں جب مریض قریب مرگ ہو اوسکا مونہہ قبلہ کی طرف
کرین اور داہنے کروٹ لٹائین اور کلمہ شہادت تلقین کرین اور
مرنیکے بعد ٹہوڈہی باندہین اور انکہین بند کرین اور غسل کے
واسطے تختہ پر خوشبو ملین اور بی کلی اور بی ناک مین پانی ڈالنی کی
وضو کرواکے گرم یا سرد پانی سے جیساکہ مشہور ہی غسل دین
مسئلہ مسنون کفن مردونکا ازار اور لفافہ اور پیرہن ہی
اور کفایہ فقط ازار اور لفافہ کہ سر سے قدم تک ہو اور مسنون
کفن عورتونکا ازار لفافہ پیراہن دامنی سینہ بند اور کفایہ فقط ازار
اور لفافہ اور پیراہن اور کفن ضروری مرد اور عورتکا جو میسّر ہو **مسئلہ**
جس میّت کی ذمے کچہہ روزے اور نماز باقی ہون علما نے اوسکے
ادا کے واسطے حیلا نکالا ہی کہ میّت کی عمر کا حساب کر کے
نو سال عورت کی عمر سے اور بارہ برس مرد کی سن سے نکال کر
جتنی باقی رہین ہر سال کے روزے اور نماز کا فدیہ دو سو من اکبری گیہون
حساب کر کے جمع کر لین اسکے بعد ولی میّت کا قرآن اوسکی اجازت سے

احکام میت

حیلۂ اسقاط

نماز جنازہ

لیکر کسی فقیر کے ہاتھہ والی میّت کیطرفسے یون بیع سلم کرین کہ یہہ
قرآن ہمنے تیرے ہاتھہ اسقدر گیہون کے بدلے بیچا ہونگی عوض ایک
مہینے کے وعدہ پر بیچا وہ گیہون ایک مہینے کے بعد فلانی جگہہ پہنچا دینا
اور وہ فقیر قبول کرلے پھر بیع کی منعقد ہونے اور مجلس بدلنے کے
بعد اُس فقیر کو بلا کر کہین کہ اسقدر ہمارے گیہون جو تیرے ذمّے
واجب الادا ہین ہمنے فلانے موتے کی اتنی سالکی نماز اور روزے کے
فدیہ مین تجھے بخشی اور اُس سے قبول کروالین اور وہ اپنی خوشی
سے قبول کرے **مسئلہ** جنازے کی نماز فرض کفایہ ہی اور اُسکی
شرط میّت کا اسلام اور طہارت ہی اور میّت کا ولی جسکو چاہے
نماز کی اجازت دے **مسئلہ** اگر کسی غیر نے میّت کی نماز پڑہی
ولی چاہی پھر پڑہے اور نماز قبر پر بہی جایز ہی جبتک کہ مردہ کا
جسم ریزہ ریزہ نہو **مسئلہ** تکبیرین نماز جنازہ کی چار ہین پہلی مین
ثنا دوسری مین درود تیسری مین مغفرت کی دعا چوتھی مین سلام
اور دعا مغفرت یہہ ہی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا
وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ

أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ
مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اور اگر عورت ہو ضمیر ہا کی پڑہے
اور اگر جنازہ لڑکے کا ہی دعا کی عوض اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا
وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا
پڑہے اور اگر لڑکی ہو اجعلہ کی جگہہ اجعلہا اور شافعًا اور مشفعًا کی
جگہہ شافِعَةً مشفعةً پڑہے **مسئلہ** اگر کسی نے امام کے ساتہہ
کوئی تکبیر نہین پائی جب امام پڑہ چکی قضا کرلے اور میت کے سینہ کے
برابر امام کہڑا ہو اور جنازہ کی نماز مسجد مین مکروہ ہی **مسئلہ** جنازہ کو
جلد لے چلین مگر دوڑنا نچاہئے اور لوگ جنازہ کے پیچہے چلین اور
جنازہ رکہنے سے پہلے نہ بیٹہین **مسئلہ** پکی اینٹ اور لکڑی کا
قبر مین رکہنا مکروہ ہی مگر کچی اینٹ کا رکہنا مستحب ہی **مسئلہ** لغلی قبر
سنت ہی سندہی نچاہئے مگر جسجگہ کی زمین نرم ہو سندہی بہی جائز
ہی اور اسیواسطے مع تابوت دفن کرنا بہی درست ہی **مسئلہ**
کہڑے آدمی کے سینہ تک قبر گہری ہو اور زیادہ اس سے افضل ہی
اور قبر کا عرض آدہے قد کی برابر چاہئے اور تعزیت تین دن سے

زیادہ نہین ہی اور قبر سے مردہ کا نکالنا روا نہاین ہی لیکن اگر
غصب کی زمین ہو یا پانی مین قبر دب جائے مضائقہ نہین اور
باقی اسکی احکام مشہور ہین **مسئلہ** شہید وہ ہی کہ مسلمان
مرد ہو یا عورت جنابت اور حیض اور نفاس سے پاک اور بالغ
ہو اور ظلم سے مارا گیا ہو قصاص اور حد سے قتل نہوا ہو اور اسکے
قتل سے قاتل پر دیت بہی واجب نہوا اور اُس مقتول نے قتل
ہونے کے بعد دنیا کیکاموں سے کوئی کام نکیا ہو اور معرکہ سے
اُسکو زندہ نہ اوٹہا لائی ہون **مسئلہ** شہید کا حکم یہہ ہی کہ کپڑے اسکی
سوا جو کچہہ پہنی ہوا اوتار لین اور نماز پڑہ کے خون آلودہ بے غسل
دفن کرین **مسئلہ** لڑکا اور جنب اور حایض اور نفسا اور جسکا
قاتل معلوم نہو یا قصاص اور حد سے ناپاک مارا گیا ہو یا قتل کے بعد کوئی
کام کیا ہو یا وصیت کی ان سبکو غسل دینا چاہیئے اور جو شخص کہ باغی
ہونے یا قزاقی کرنے سے مارا گیا ہو اوسکو غسل دین مگر نماز نہ پڑہین
مسئلہ خانہ کعبہ مین نماز درست ہی اگرچہ مقتدی کی پیٹہہ امام
کی پیٹہہ کیطرف ہو لیکن اگر مقتدی کی پیٹہہ امام کے مونہہ کیطرف ہی درست نہین

اور کعبہ کی جہت پر نماز مکروہ ہی **فصل زکوۃ کی حکم مین** ہر
عاقل بالغ مسلمان آزاد پر جو مالک نصاب کا ہو اور ملک کامل رکھتا ہو
اوس مال مین کہ رہنے کے گھر اور اسباب ضروریات اور غلام اور
ہتہیار مستعمل اور سواری ضروری اور کسب والونکی اوزار اور عالم
کی کتابین اور آدمی کے قرض سے فاضل ہو اور سال اوسپر گذرا
ہو اور مال زیادہ ہونے والا ہو اگرچہ تقدیری ہو اوسپر زکاۃ فرض
ہی حقیقت مین زیادتی مال کی توالد اور تناسل سے ہی یا تجارت
سے اور زیادتی سونے اور چاندی کی تقدیری ہی **مسئلہ**
زکاۃ بے نیت ادا نہین ہوتی ہی مگر جسوقت کہ سب مال صدقہ کرے
اور پانچ اونٹونمین اور تیس گاؤن مین اور چالیس بکریونمین زکاۃ دینا
چاہیئے بشرطیکہ چرنے کے سوا اور کام مین نہون **مسئلہ** پانچ
اونٹونمین ایک بکری اور پچیس مین برس دن کا ایک اونٹ کا بچہ اور دوسرے
سال مین چہتیس مین دو برس کا بچہ تیسرے سال مین اگر چہیالیس ہون تین
برس کا بچہ اور اکسٹھہ مین چار برس کا اور چہتر مین دو بچے دو دو برس کے
اور اکانوے مین ایک سو بیس تک دو بچے تین برس کے اسکے بعد

بیان زکوۃ

یعنی بالفعل نہین ہی بلکہ [illegible]
[illegible] اسکا ہی بالقوۃ ہی
[illegible] اور دودہ سے [illegible]
اور خیر و برکت اور [illegible]
اصل مال کی اموال کا ہی اور
[illegible] زیادتی [illegible] ہو
[illegible] تقدیری کی [illegible]

جو زیادہ ہون ہر پانچ مین ایک بکری اور جسوقت ایک سو پینتالیس کو
پہنچے دو بچے تین سا لگے اور ایک ایک سال کا اور پانچ سو پچاس مین
تین بچے تین سا لگے اسکے بعد جو زیادہ ہو ہر پانچ مین ایک بکری اور
جسوقت ایک سو پچہتر کو پہنچے تین برس کا بچہ اور ایک ایک برسکا
اور ایکسو چہیاسی مین ایک تین برسکا اور ایک دو دو برس کا اور ایک سو
چہیانوے مین دو سو تک چار برس کا دے اسیطرح ہمیشہ حساب کرتا رہے
جیسا کہ ایک سو پچاسی کے بعد شروع کیا ہی **مسئلہ** تیس گائین دو مین
ایک بچہ ایک برس کا اور چالیس مین دو برس کا حساب سے زکوۃ دے
اگر بچہ ہم نہ پہنچے قیمت دے **مسئلہ** چالیس بکریون مین ایک سو
تیس تک ایک بکری زکوۃ مین دے اسکے بعد دو بکریان ہین دو سو تک
اسکے بعد ہر سیکڑے مین ایک بکری زیادہ کرتا رہے **مسئلہ**
کام والے جانورون اور بوجہہ لیجانے والے اور گھر کے چارا
کہانے والون مین زکاۃ نہین ہی **مسئلہ** جو سال کے اندر نصاب
کی قسم سے زیادہ ہو نصاب مین شمار کرین اور دونو کی زکوۃ دین
مسئلہ بہیڑ بکری کا حکم رکہتی ہی اور جو بکری کہ زکوۃ مین دے

بلا

یکسالہ سے کم نہو نہ بہت موٹی ہو نہ بہت دُبلی **مسئلہ** گہوڑون اور
خچرون اور گدہون مین زکوۃ نہین اور بقول امام ابو حنیفہ گہوڑے نر اور
مادہ مین اگر باہر چرتے ہین فی راس ایک دینار دے یا قیمت کرکے اور
دوسو درم سے پانچ درم دے اونٹ اور گاے اور بکری کے بچون مین زکوۃ
نہین مگر امام شافعی اور امام ابو یوسف کے نزدیک زکوۃ ہے **مسئلہ**
چاندی کی نصاب دوسے درم ہے سال گذرنے کے بعد پانچ درم
زکوۃ دے اور سونے کی نصاب بیس دینار ہے آدہا دینار زکوۃ دے اور
چاندی سونے بے بنی ہوے اور زیور اور برتنون مین اسی حساب سے
زکوۃ دے اور دوسے درم اور بیس دینار سے جو زیادہ ہو زکوۃ نہین مگر جبکہ درم
چالیس کو اور دینار چار سو کو پہنچے درمون مین ایکدرم اور دینار مین دو قیراط دے
ف قیراط پانچ جو کا شرع مین ہوتا ہے اور درم چودہ قیراط کا
اور دینار بیس قیراط کا ہوتا ہے **مسئلہ** درم اور دینار کہوٹے کہ
جسمین چاندی اور سونا تانبے سے زیادہ ہو حکم خالص کا رکہتے
ہین اور اگر کم ہے اسباب کا حکم رکہتے ہین **مسئلہ** اگر زکاتی رہگذر
کیطرف سوداگر گذرا اور کہا کہ ابہی سال نہین گذرا ہے یا مجہپر قرض

نہین یا فقیر کو یا دوسرے زکوتی کو کہ اوسی سال مقرر ہوا تہا مینے زکاۃ
دی ہی قسم لیکر چہوڑ دیا جاے گا اگر چرندونکا مالک کہے کہ مینے
فقیر کو زکوۃ دی ہی قسم کہانے پر بہی نہ مانین گے اور ذمے کی
قسم نہ مانین گے مگر حربے کی قسم اس بات کی سوا کہ لونڈی میری
سُرتیہ ہی نہ مانین گے **مسئلہ** مسلمان سے چالیسوان اور ذمی
سے بیسوان اور حربی سے دسوان حصہ لے اگر معلوم نہین کہ اہل
حرب نے ہمارے سوداگرون سے کیا لیا ہی جو معلوم ہی تو اوسے قدر
لینا چاہیے اور ذمی سے قیمت شراب مین لین مگر سور مین زکوۃ
نہین **مسئلہ** اگر کسی سوداگر نے سو درم لیکر گذر کیا اور کہا کہ سو درم
اور میرے گہر مین رکہے ہین اور سال گذرا ہی زکاتی کچہہ نہ لی اسیطرح
شرکت اور غصب کے مال سے اور غلام ماذون سے گو کچہہ کسب بہی
کیا ہی کچہہ نہین اور اگر باغیونکی زکاتی پر گذرا اور زکوۃ دی پہر مسلمان
زکاتی کیطرف گذرا دوسری زکاۃ دے **مسئلہ** اگر کسینے دفینہ
قدرتی زمین عشری یا خراجی مین پایا اور کوئی مالک زمین کا نہین
پانچوان حصہ حاکم کو دے اور باقی آپ لے وگرنہ جو مالک ہی باقی اُس

مالک

مالک کو دے اور جو اپنے گھر مین یا اپنی زمین مین پائے اوس سے کچھہ
نہ لین گے **مسئلہ** اگر خزانہ موضوعی اپنے گھر مین پائے اور
اوسمین سکّہ کافرونکا ہی اگر زمین کا کوئی اور مالک نہین ہی پانچوان حصّہ
حاکم کو دے اور باقی پانے والیکا ہی و اگر نہ سب قدیم مالک کو دین
گے اور جو اسلام کا سکّہ ہی کلمہ وغیرہ کی طرح وہ لقطہ کا یعنی پڑی پائے
چیز کا حکم رکہتا ہی چند روز پکارا کرین اگر اوسکا مالک پیدا ہو دین
و گرنہ خیرات کرین اور جو آپ محتاج ہون خرچ کرین کذا فی الکافی
مسئلہ پہاڑ سے پانچوان حصّہ لین اور فیروزے اور موتی اور
عنبر سے کچھہ نہین اور جو دار حرب مین زمین غیر مملوک سے خزانہ
پائے کچھہ نہ دے **مسئلہ** ہر زمین عشری اور پہاڑ اور ڈھل مین
اور اوس چیز مین کہ زمین سے اوگتی ہی تہوڑی ہو یا بہت سال بہر
رہتی ہو یا نہ رہتی ہو آب روان سے سینچی گئی ہو یا مینہہ سے دسوان
حصّہ ہی لیکن لکڑی اور نَے اور کہاس مین نہین **مسئلہ** اگر ڈول
اور بیل سے سینچا کیا ہو بیخرچہ نکالنی کے بیسوان حصّہ ہی **مسئلہ**
زمین عرب کی سب عشری ہی اور وہ زمین کہ جسکے سب لوگ اسلام

لائے ہین اور وہ زمین کہ فتح کر کے غازیونکو دیگئی اور بصرہ بہی عشری
ہی اور وہ زمین کہ فتح کر کے بھر اونہین لوگونکو دیگئے اور سواد عراق
کا اور وہ زمین کہ وہان کے لوگون سے صلح کی گئے سب خراجی ہی
اور جو زمین کہ پڑی ہوے اٹھا لیگئے اگر عشری کے پاس ہی عشری اور اگر
خراجی کے پاس ہی خراجی ہی **ف** خراج دو قسم ہی ایک موظف
کہ حضرت عمر فاروق رض نے نکالا ہی ایک صاع ہر جریب مین جو پانی
سے سینچی گئی ہی جو اور گیہون مین ایک درم اور ترکاری مین پانچ درم
اور انگور اور خرمے مین دس درم اور جریب ساٹھہ گز طول اور ساٹھہ گز
عرض کی ہی اور شرعی گز سات مٹھی اور ایک انگل کا ہی دوسری
مقاسمہ کہ چوتھائی یا پانچوان حصہ یا مثل اسکے مگر نصف سے زیادہ
نہین چاہیے اور عشر اور خراج مقاسمہ تکرار خارج سے مکرر ہوتا ہی
مسئلہ ایک صاع جو یا خرما یا نصف صاع گیہون یا آٹا یا ستو یا
منقی صدقہ فطر کا ہی اور نصف صاع چار رطل عراقی ہی اور رطل ایکسو
تیس درم اور درم ستر جو میانہ کہ موٹے ہون نہ پتلے **مسئلہ** صدقہ
فطر اوسپر واجب ہی کہ جسپر زکوۃ واجب ہی لیکن سال کا گذرنا شرط

صدقہ فطر

نہین ہی اور جو گھر کہ رہنے کا ہو اور نہ تجارت کے لئے اوسمین نہ صدقہ
فطر ہی نہ زکوٰۃ اور اپنے طرف سے اور کم سن محتاج اولاد اور خدمتی سب ہی
کیطرف سے اگرچہ مُدبّر یا ام ولد ہو صدقہ دینا واجب ہی جورو اور
اولاد عاقل بالغ اور صغیر غنی کیطرف سے دینا نچاہئیے بلکہ غنی کے مال
سے دین اور اسکا وقت طلوع آفتاب سے پہلے ہی **مسئلہ** فقیر
اور مسکین اور عامل زکوٰۃ کو اور اُسکو جو جہاد نکر سکے اور مسافر کو زکوٰۃ
دینا درست ہی **مسئلہ** اصول یعنی باپ دادا پردادا مان نانا پرنانا او
نانی پرنانی دادی پردادی آدم اور حوّا تک اور فروع یعنی اولاد کو اور
اور بی بیونکو اور اپنے غلام کو اور ذمی کو زکوٰۃ ندے مگر زکوٰۃ کے
سوا اور صدقہ ذمی کو دینا جایز ہی اور نبی ہاشم کو اور اونکے آزاد
کئے ہوئے غلامکو ندے **مسئلہ** اگر مستحق زکوٰۃ سمجھہ کر زکوٰۃ دے
اسکے بعد ظاہر ہوا کہ وہ اُسکا غلام یا مکاتب ہی پھر زکوٰۃ دے اور
اگر ظاہر ہوا کہ غنی یا کافر یا باپ یا بیٹا یا ہاشمی ہی اعادہ نکرے
ف مُدبّر وہ غلام ہی کہ جسے مولی نے کہدیا کہ میرے مرنیکے بعد
تو آزاد ہی اور مکاتب وہ غلام کہ جسے مولی نے کہدیا کہ اتنے

روزه

روپی کما دے پھر تو آزاد ہی اور اُمّ ولد وہ لونڈی ہی کہ مولی کے تصرف
مین آئی ہو **ف** فقیر وہ ہی کہ ایکدن یا تین دن کا کھانا رکھتا ہو اور
مسکین وہ ہی کہ کچھ نہ رکھتا ہو واللہ اعلم **فصل** روزیکے بیانمین
روزہ عبارت ہی کھانے اور پینے اور جماع چھوڑ دینے سے صبح صادق
سے غروب آفتاب تک مگر روزیکی نیت شرط ہی اور ہر مسلمان عاقل
بالغ پر مرد ہو یا عورت آزاد ہو یا غلام رمضان المبارک کا روزہ فرض
ہی اور خدا کی نذر کا روزہ واجب ہی **مسئلہ** حیض اور نفاس
مین عورت روزہ نہ رکھے اور اگر روزہ رکھنے کے بعد حیض یا نفاس ہوا
امساک مستحب ہی اور اسیطرح جسنے روزہ توڑ ڈالا اوسکو بھی
امساک مستحب ہی مگر روزہ کسی حالت مین معاف نہین بے سبب قضا
کرین **مسئلہ** رمضان اور نذر معین اور نفل کی روزیکی نیّت کا وقت
مغرب سے دو پہر دن تک ہی اور چاند دیکھنے مین اگر ابر اور غبار نہین
ہی رمضان اور شوال اور ذیحجہ مین ایک بڑی جماعت کی گواہی شرط ہی
اور اگر ابر یا غبار ہو ایک عادل کی گواہی کافی ہی اور جسنے تنہا چاند
دیکھا اور قاضی نے اوسکی گواہی قبول نکی وہ آپ روزہ رکھے **مسئلہ**

رمضان کے قضا کے روزیکی اور نذر غیر معین اور کفارہ کی راتکو نیّت
کرنا شرط ہی **مسئلہ** رمضان اور نذر معین کا روزہ مطلق نیّت سے
درست ہی اور نفل کی نیّت سے نہین **مسئلہ** رمضانکے
چاند کی تلاش اونتیسوین تاریخ سے فرض کفایہ ہی اور اسیطرح
عیدین سبکے چاند کی **مسئلہ** عیدین اور ایام تشریق کا روزہ
کہ دسوین سے ذیحجہ کی تیرہوین تک ہین حرام ہی اور اسیطرح
وصال کا روزہ کہ شام کو افطار نکرے اور تمام رات روزہ رہے
اور ذیحجہ کے عرفہ کا روزہ اور ہمیشہ کا روزہ اور فقط جمعہ کا روزہ اور
استقبال رمضانکا روزہ ایک ہو یا دو اور عاشورہ محرم کا تنہا روزہ
رکھنا مکروہ تنزیہی ہی صحت نذر کا مانع نہین **مسئلہ** جو شخص
ہر مہینے کے اوّل اور آخر روزہ رکھتا ہی اوسکو آخر شعبانکے
روزے رکھنا مضایقہ نہین واللہ اعلم بالصواب **مسئلہ** اگر بھولے
سے کھایا یا پیا یا جماع کیا روزہ نہین جاتا ہی اسیطرح احتلام سے
اور شہوت کی نظر سے بے انزال کے اور سرمین تیل ڈالنے اور
پچھنے لگانے اور سرمہ لگانے اور بوسہ لینے سے بے انزال کے

اور غبار اور مکھی اور چنے سے کم کھانا کہ دانتون مین رہگیا ہو اور حلق
مین چلا جاے روزہ نہین جاتا ہی اسیطرح غیبت سے اور تھوڑی قی ہونے
اور ذکر اور کانکے سوراخ مین دوا یا پانی ڈالنے سے اگر دماغ کو
نہ پہنچے اور غیر فرج کے اور مردے اور چارپائی کی جماع کرنیسے
بے انزال کے روزہ نہین جاتا ہی **مسئلہ** چنے کے برابر کھانا
جو دانتون مین رہ گیا ہو اسکے کھانیسے یا چنے سے کم دانتون سے
نکالکے کھانے سے اور بہت قی کرنے سے روزہ جاتا ہی
اور بے کفارہ قضا واجب ہوتی ہی اسیطرح اگر ناک یا کانمین یا
پیٹ کے زخم مین دوا ڈالے اور وہ دماغ یا پیٹ مین پہنچے یا سحر
کھائے یا افطار کیا رات کی شبہہ سے اور وہ دن نکلا یا ہو لیسے
کھایا اور روزہ ٹوٹ جانیکی گمان سے پھر قصداً کھالیا یا سوتے مین
جماع کیا یا تمام رمضانمین کبھی نیّت نہین کی یا بے عذر روزہ
نرکھا اور کھانا کھایا یا کنکر نگل گیا یا کلّی کرتا تھا اور حلق مین پانی جاتا رہا
یا کسی نے زبردستی قتل سے ڈراکر روزہ کھلوادیا یا حقنہ لیا فقط
قضا واجب ہی اور مونہہ بھر کے قی پھر جانے سے اور اسکے

مفسدات روزه

پہر لیجانے سے روزہ جاتا ہی اور بے کفارہ قضا آتی ہی اور اگر
کم ہی کسی حال مین روزہ نہین جاتا ہی **مسئلہ** جو شخص جماع
یا اغلام کرے یا کیا جاے یا قصداً غذا یا دوا کہاے یا پئے یا پچہنے
لگائے اور افطار ہو جانے کی شبہہ سے کہانا کہا لے قضا اور کفارہ دونو
واجب ہونگے **مسئلہ** روزے کا کفارہ یہہ ہی کہ اگر مقدور ہو
بندہ آزاد کرے اور اگر اسکی طاقت نہو تو پی درپی دو مہینے کے
روزے رکہے اور اگر اسکی بہی طاقت نہین ساٹہہ مسکین کو پیٹ
بہر کے کہانا کہلا دے **مسئلہ** مرض کی زیادتی کے خوف سے
اور سفر مین اور حاملہ اور دودہ پلانے والی کو اپنے جانکی یا لڑکیکی مضرت کے
خوف سے اور بوڈہے کو جسمین روزہ رکہنے کی طاقت نہو رمضان مین روزہ
نرکہنا درست ہی بوڈہا فدیہ دے اور سب عذر جانیکے بعد بے فدیہ
قضا کرین **مسئلہ** نفل کے روزہ توڑنے سے اور تمام رمضان مین بیہوش
یا دیوانہ رہنے سے قضا واجب ہوتی ہی **مسئلہ** جو کافر مسلمان ہوا
یا لڑکا بالغ ہوا باقی دنمین امساک کرے اور اگر افطار کیا قضا نہین
ہی اور اگر مسافر مقیم ہوا دوپہر سے آگے اگر کچہہ نہین کہایا تہا اور نیت

کی جایز ہی اور اگر افطار کیا قضا ہی اسیطرح اگر حایض پاک ہوئی باقی روز
امساک کرے اور روزہ قضا کرے **مسئلہ** اگر کسینے روزہ عید کی
نذر کی روزہ رکہی مگر اسکے بعد قضا کرے اور کسی چیز کا مزہ چکہنا
یا چبانا بیضرورت یا بوسہ لینا مکروہ ہی **مسئلہ** رمضان کے
آخیر عشرہ مین روزے کی نیت کے ساتہہ مسجد مین اعتکاف بیٹہنا سنت
موکدہ ہی اور عورت گھر کی مسجد مین بیٹہے اور معتکف مسجد سے باہر
نہ آئے مگر حاجت ضروریکے واسطے جیسی جمعہ کی نماز یا بول و براز اور
معتکف کو کہانا اور پینا اور سونا اور خرید اور فروخت مسجد مین جایز ہی
مگر اسباب خرید و فروخت حاضر نکرین **مسئلہ** وطی اور مساس اور
بوسہ لینا اعتکاف مین حرام ہی اور اگر دن کی نیت کی راتکا اعتکاف
بہی لازم ہی **فصل** حج کے احکام مین اگر خرچ راہ جانے اور پہر نیکے
موافق ہوا اور حاجت اصلی سے فاضل ہوا اور سواری اور عیال کے
نفقہ پر قادر ہوا اور راہ مین امن ہو عاقل بالغ تندرست پر ایک بار حج
فرض ہی **مسئلہ** اگر مسافت سفر کی نہین ہی بے محرم عورتکو
جانا درست ہی واگر نہ محرم یا شوہر ضرور ساتہہ ہو **مسئلہ** جبکہ احرام

اعتکاف

حج

باندہی

باندہے وضو یا غسل کرے اور ازار اور چادر سپید پہنے اور خوشبو
ملے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور نیت حج کی پڑہے اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ اور اُسکے بعد
لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَكَ لَبَّیْكَ
کہے اور جماع اور مساس اور بوسہ لینے سے پرہیز کرے اور
فحش کہنے اور گناہ اور رفیقونکے ساتھہ لڑنے جھگڑنے سے
اور شکار کرنے اور شکار کا پتا دینے سے دوسرےکو اور کرتہ اور
پایجامہ اور پگڑی اور ٹوپی اور قبا پہننے سے بہی پرہیز کرے
مسئلہ احرام اور عرفات مین کہڑا ہونا اور طواف زیارت حج
مین فرض ہی اور مزدلفہ مین کہڑا ہونا اور صفا مروہ مین دوڑنا اور
کنکڑیان پہینکنا اور باہر سے آنے والیکو صدر کا طواف کرنا اور
سر مونڈانا واجب ہی اور اسکے سوا سب سُنّت ہی **مسئلہ**
عمرہ کے واسطے وقت مقرر نہین ہی جب چاہے کرے **مسئلہ**
قران سب سے افضل ہی اور وہ میقات سے حج اور عمرہ کا احرام
ساتھہ باندہنا ہی اور تمتع افضل ہی افراد سے اور تمتع اُسکو

کہتے ہین کہ حج کے مہینونمین میقات سے عمرہ کا احکام باندہنا
اور طواف کرنا اور دوڑنا اور مونڈانا یا کتروانا سر کے بالونکا **مسئلہ**
لبیک کہنا ابتداے طواف عمرہ سے چہوڑ دے جب عمرہ سے
فراغت پاے ترویہ کے دن یا اوس سے پہلے حج کا احرام باندہے
اور حج کرے **مسئلہ** مہینے حج کے یہہ ہین شوال اور ذیقعدہ
اور ذیحجہ کا پہلا عشرہ **مسئلہ** احرام باندہنے کے مکان
معین ہین ذوالحلیفہ مدنی کے واسطے اور جحفہ شامی کے لئے
اور قرن نجد کے واسطے اور یلملم یمنی کے لئے اور ذات عرق عراقی
کے لئے اور جو لوگ ان مکانون اور بیت الحرام کے درمیان رہتے
ہین اونکے واسطے حل ہی یعنی جو مکان کہ ان دونوں کے بیچ ہو اور مکے کے
احرام باندہنے کو حرم ہی **مسئلہ** اگر کسینے ایسی میقات سے
تجاوز کیا اوسپر قربانی واجب ہی اور اگر دشمن کے روکنے سے یا بیمار ہونے سے
محرم رک رہا اگر مفرد ہی ایک قربانی کرے اور جو قارن ہی دو قربانی کرے
اور سر کے بال مونڈاکر یا کترواکر احرام کہولے اور مفرد حج کی عوض اور عمرہ
کی عوض عمرہ قضا کرے اور قارن ایک حج اور دو عمرے قضا کرے

مسئلہ جو گناہ حج مین منع ہین اونکے مرتکب ہونے سے قربانی لازم

ہوتی ہی اور ان سب حکمونکی تفصیل وہان کتابے سے معلوم ہوتی

ہی اسواسطے تھوڑے پر اکتفا کیا اور اسکے سوا جو روزے اور نماز

کے مسئلے مشہور ہین عمل نہین ہوتے ہین یہان نہین کہی کوئے

یہہ بجائے ذکر اسکے ہو اور مسئلے بیان ہین لیکن اسقدر رفع حاجت

کے لئے کافی ہین واللہ اعلم فصل مسائل متفرقہ مین کہ اکثر

ضرورت پڑتی ہی اگر شہوت غلبہ کرے نکاح واجب ہی اور اگر نہ

ہی اور ایجاب اور قبول سے نکاح ہوجاتا ہی دونون ماضی

لفظ ہون یا ایک ماضی دوسرا امر ہو اس طور پر کہ عورت کہے کہ

مینے آپکو جورو بنانے کے واسطے تجھے دیا اور مرد کہے مینے

قبول کیا یا عورت سے مرد کہے کہ تو آپ جورو بنانے کے واسطے

مجھے دے اور عورت کہے مینے دیا نکاح ہوجائیگا مسئلہ

نکاح درست نہین ہوتا ہی مگر اون الفاظ سے کہ عین کی مالک

کرنیکے واسطے حال ہین مقرر کی گئے ہین جیسا کہ لفظ نکاح اور تزویج

اور ہبہ اور تملیک اور صدقہ اور بیع اور شرا کی ہی اور دو مرد آزاد

مسائل متفرقہ

نکاح

یا ایک مرد اور دو عورتین بشرطیکہ سب عاقل بالغ مسلمان ہون
نکاح کی گواہی کے لئے شرط ہین اگرچہ یے دونو نکے بیٹے خواہ
بیٹیان ہون **مسئلہ** سب عورتون سے نکاح درست ہی
لیکن مان اور بہنین اور بیٹیان اور نواسی اور پوتی اور بہنجی اور
پہوپہی اور خالہ اور ساس اور مادر جلو جسکی مان وطی کی گئی ہو
اور باپ اور دادا کے نکاحی عورتین آدم تک اور اسی طرح بیٹے
اور پوتونکی نکاحی عورتین اور غیر کی جورو کہ جسکا شوہر زندہ ہو اور
اُسنے طلاق ندی ہو یا طلاق دی ہو اور عدت کی مدت تمام نہوئی ہو
اور مشرکہ اور آتش پرست اور بت پرست اور سیّد یا اپنی لونڈی اور
مطلقہ بطلاق مُغلّظہ ان سب سے نکاح حرام ہی **مسئلہ**
حرّہ سے نکاح کرکے لونڈی سے نکاح کرنا درست نہین
مسئلہ وہ دو عورتین کہ اونمین سے اگر ایک کو مرد فرض کرین تو
آپسمین نکاح کرنا حرام ہو جمع کرنا نکاح مین درست نہین ہی **مسئلہ**
اگر عورتین چار موجود ہین پانچوین عورت سے نکاح حرام ہی **مسئلہ**
حکم دودہ کا اور نسب کا برابر ہی یعنی جو از روے نسب کے محرم ہی دودہ

پینے سے بھی محرم ہوتا ہی **بیت** از جانب شیرده همه خویش

شوند ﷲ ور جانب شیر خواره زوجان و فروع **مسئله** باکره

ہو یا نہو عاقله بالغه آزاد عورت کا بے ولی نکاح جائز ہوتا ہی

اور اگر بالغه باکره سے ولی نے اذن چاہا اُسنی سکوت کیا یا ہنسی

یا بے اذن ولی نے نکاح کردیا اور اسکو خبر پہنچی اور وہ چپ ہو رہی

یا ہنسی دونو صورتوں مین اذن ثابت ہوتا ہی لیکن جو غیر ولی

نے نکاح کیا جب تک کہ زبان سے اذن ندے درست

نہین اور اگر بیوه بالغه سے ولی نے اذن چاہا کے زبانی کلام

اذن معتبر نہین ہی اور صغیره باکره ہو یا ثیبه اگر ولی بے اذن نکاح

کردے درست ہی لیکن جسوقت بالغ ہو اور اسکو علم ہو اگر باپ نے

یا دادا نے نکاح کیا ہی فسخ کرنے مین اختیار نہین ہی اور اگر انکی

سوا اور ولی نے نکاح کیا ہی بلوغ کے بعد چاہے نکاح رکھے اور

چاہے قاضی کے حکم سے فسخ کرے **ف** ولی نکاح اول عصبه

بنفسه ہی میراث کی ترتیب سے یعنی پہلے بیٹا پوتا پردا پر پوتا اسکی

بعد باپ دادا پر دادا سر دادا اسکے بعد حقیقی بھائی اسکے بعد والی مان

ہی اسکے بعد ذی رحم جو قریب بہت ہو اسکے بعد مولی مُوالات
جس سے اسطرح عہد کیا ہو کہ وہ جو گناہ کری اسکا تاوان ہو اور جو مرجائے
اوسکی میراث لے اسکے بعد قاضی جو کہ بادشاہ کیطرف سے نکاح پڑہانے
پر مامور ہو اور اقرب کی ہوتے ابعد کا ولی ہونا جایز نہین ہی مگر جبکہ اقرب
سفر مین تین دنکی راہ پر ہون ابعد مختار ہی اور مسلمان کے واسطے مسلمان
آزاد عاقل بالغ ولی ہونا شرط ہی **مسئلہ** اگر عورت بالغہ نے
غیر کفو مین نکاح کیا اگر مہر کم ہو زیادہ کرنیکا اور نکاح چہوڑ ڈالنے کا ولی کو
اختیار ہی **ف** جو نسب اور اسلام اور آزادی اور دینداری اور پیشہ
مین برابر ہو اور شوہر بقدر مہر اور نفقہ رکہتا ہو کفو ہی **مسئلہ** فضولیکا
نکاح اجازت پر موقوف ہی اور فضولی وہ ہی کہ بے اذن کسیکی نکاح
اسکا کردے اگر اسنے اجازت دی درست ہو گیا والا نہین اور ایک
شخص کو دونو طرف کا متولی ہونا درست ہی بشرطیکہ طرفین سے
کوئی فضولی نہو اصل ہون یا وکیل یا مختلف اور کم سے کم مہر دس درم ہی
اور زیادہ جسقدر ہو منع نہین ہی **مسئلہ** ذکر کرنا مہر کا نکاح مین
شرط نہین سے بے ذکر دس درم واجب ہوتا ہی اور وطی کرنے سے

بے

سب مہر واجب الادا ہوتا ہی اور بے وطی کے آدھا **مسئلہ** اگر بے
وطی کئی ہوے طلاق دے متعہ دے یعنے تین کپڑے پیراہن دامنی چادر
مرد کے مقدور اور عورت کی لیاقت کے موافق ہو مگر پانچ درم سے
کم اور آدہی مہر مثل سے اوسکی قیمت زیادہ نہو **مسئلہ** عورتکو
مہر کا ہبہ کرنا درست ہی اور مرد کو سب عورتونمین جس چیز مین کہ اختیار
رکھتا ہی برابری واجب ہی جس طرح کہ پاس سونا اور انسیت کرنا

بیان رضاعت

وغیرہ **مسئلہ** جو بی بی کا حق اسکا آدھا لونڈیکا ہی مہر ونفقہ
وغیرہ سب مین **مسئلہ** رضاعت کی مدت یعنی دودہ پلانے کی امام
اعظم کے مذہب مین دو برس چہہ مہینے ہین اگر اس مدت مین لڑکے
نے دودہ پیا رضاعت ثابت ہی

طلاق

مسئلہ طلاق دینا منع ہی اگر
ضرورت ہو تو ایک طہر مین کہ وطی سے خالی ہو طلاق دے اگر طلاق
رجعی ہی گو عورت راضی نہو عدت مین بے نکاح رجوع کرنا درست
ہی اور عدت کی بعد نہین اور رجوع وہ ہی کہ مرد کہے کہ عورت سے
مینے رجوع کی اور اگر وطی کی یا بوسہ لیا یا مساس کیا یا داخل فرج کی
طرف شہوت کی نظر سے دیکہا رجعت ثابت ہو گی اور طلاق رجعی

اور سے کہتے ہیں کہ بے قید شدّت صریح لفظ طلاق ایک مرتبہ یا دو بار
کہی اور طلاق بائنہ میں عدّت میں ہو یا بعد عدّت بے نکاح وطی درست
نہیں ہے اور جو طلاق کہ صریح لفظ طلاق یا اشارے اور کنایہ کی لفظوں سے
ایک یا دو بار بقید شدّت ہو بشرط نیّت شوہر کی یا قرینۂ حال کی طلاق
بائن ہوتی ہے اور رجعی بعد عدّت کے بھی بائن ہوتی ہے اور تین طلاق تو
ہر حال میں طلاق مُغلّظہ ہے پہلے شوہر کو نکاح بھی جائز نہیں ہے جب تک
کہ عورت دوسرا شوہر نکرے اور وہ وطی کر کے طلاق نہ دے اور
عدّت نگذرے **ف** طلاق یا فسخ نکاح سے دخول کے بعد
اگر خون حیض آیا ہے تین حیض کے برابر کہ تیس دن ہیں آزاد عورت کی
عدّت ہے اور اگر خون حیض نہیں آیا ہے تین مہینے کی عدّت ہے
اور شوہر کے مرنیکی عدّت چار مہینے دس روز ہیں اور شرعی لونڈی کی
عدّت دو حیض یا ایک مہینے پندرہ روز یا دو مہینے پانچ دن ہیں اور
حاملہ کی عدّت سب صورتوں میں وضع حمل ہے **مسئلہ** اگر کسینے
مرض الموت میں اپنی عورت کو طلاق دی اور عدّت میں مرگیا یہ عورت
چار مہینے دس روز عدّت بیٹھی اور میراث لیجائے اور اگر ذمی ذمیہ کو طلاق

دی عدت واجب نہین اور عدت مین اگر شبہہ سے وطی کیا دوسری
عدت واجب ہی اور جس حیض مین طلاق دے گئی وہ حیض شمار مین نہین
ہی اور عورت غیر مدخولہ ایک طلاق سے بائن ہوتی ہی اور عدت
اوسپر واجب نہین **مسئلہ** اگر عاقل بالغ مستی مین یا کسیکے
ڈرانے سے طلاق دے صحیح ہی مگر لڑکی اور مجنون اور مولی کی غلام
کی عورت کے لئے طلاق درست نہین اور شوہر آزاد ہو یا بندہ جو
منکوحہ آزاد ہی تین طلاق اور اگر لونڈی ہی دو طلاق کا مالک ہی
مسئلہ اگر مرد نے عورت سے بہ نیت طلاق کہا کہ مین نے تجھے
اختیار دیا اگر اوسی مجلس مین عورت نے قبول کیا طلاق بائن ہو گئی
اور اگر مجلس سے اوٹھہ گئی یا کسی کام مین مشغول ہوئی اختیار باطل ہو
گیا **مسئلہ** اگر مرد کو کچھہ دیکر عورت نے طلاق لی طلاق بائن
ہو جائیگی اور اسکو خلع کہتے ہین **مسئلہ** اگر کسی نے مرض الموت مین
طلاق بائن یا رجعی دی اور عدت مین مرگیا عورت میراث پائیگی اور اگر
عورت کے مانگنے سے تین طلاقین کہین یا خلع کیا یا عورت نے تفویض
طلاق لی اور شوہر عدت مین مرگیا میراث نہ پائیگی **مسئلہ** اگر

ظہار

لعان

مسئلہ مرد نے قسم کہائی کہ چار مہینے بی بی سے وطی نکرونگا یا قسم کہا کہ لونڈی
دو مہینے وطی نکرونگا اگر اس مدت مین وطی کیا قسم کا کفارہ دے
اور جو مدت گذر گئی اور مباشرت نکی طلاق بائن ہوگی **مسئلہ** اگر
کسینے اپنی منکوحہ سے کہا کہ تو مجہپر حرام ہے جیسی کہ مان کی پیٹہ یا پیٹ یا سر یا
یا فرج یا ران یا سوم حصہ یا نصف نکا یا اسیطرح اون عورتون سے
مشابہت دے جو ہمیشہ مرد پر حرام ہین منکوحہ حرام ہوتی ہے اگر رد کرنیکے
کفارہ کے مانند کفارہ دے تو حرمت جاتی او اگر قبل کفارہ کے وطی
کیا توبہ اور استغفار کرے اور اگر شوہر ارادہ وطی کا نکرے کچہہ
واجب نہین **مسئلہ** جو شخص اپنی منکوحہ پارسا پر زنا کی تہمت
کرے اور وہ کبہی متہم بزنا نہوئی ہو اور دونو شاہدی کی صلاحیت
رکہتے ہون لعان واجب ہے اسطرح پر کہ چار بار شوہر کہے اللہ تعالی
گواہ ہے کہ مین اس بات مین سچا ہون کہ مینے اس عورت پر زنا کی تہمت
کی اور یہ بار اپنی منکوحہ کیطرف اشارہ کرے اور پانچوین بار کہے
کہ لعنت خدا کی اس مرد پر جو اسمین جہوٹہا ہو کہ اسنے اسپر زنا کی
تہمت کی اسکے بعد عورت بہی اسیطرح کہے کہ خدا گواہ ہے کہ مرد

جھوٹھا ہی اس تہمت مین کہ مجھپر کی ہی اور پانچوین بار کہے کہ غضب خدا کا اس عورت پر اگر سچّا ہو مرد اِسمین کہ اوسنے مجھپر زنا کی تہمت کی اسکی بعد قاضی تفریق کروا دے اور اس صورت مین طلاق بائن ہوگی **مسئلہ** اگر دونو نسے کوئی لعان نکرے قید کیا جائیگا کہ لعان کرے یا ایک دوسرے کو سچّا کہے یا اپنی جھوٹھہ پر اقرار کرے مگر مرد پر حد قذف جاری ہوگی کہ اسّی دُرّے ہین اور عورت پر نہین **مسئلہ** اگر شوہر گواہی کی قابل نہین ہی اسپر حد قذف جاری کرنا چاہیئے اور اگر شوہر گواہی کی لایق ہی اور عورت گواہی کی قابل نہین ہی یعنی لونڈی یا صبیہ یا مجنونہ ہی شوہر پر حد اور لعان نہین **مسئلہ** اگر مرد کا آلت کٹا ہو فی الحال تفریق کی جائیگی اور اگر عنّین ہو یا اُسکے خصیہ فقط کٹے ہوے ہون ایک برس کی مہلت دے جائیگی اگر اس عرصہ مین وطی کیا فہو المراد ورنہ جب عورت کہیگی تفریق کی جائیگی اور طلاق بائن ہوگی **مسئلہ** مُعتدہ مسلمہ بالغہ طلاق بائن یا وفات شوہر سے ماتم داری کرے یعنی زینت اور خوشبو اور سرمہ اور بعذر سر مین تیل ڈالنا اور مہندی اور لباس سرخ اور زرد ترک کرے اور جس گھر مین عدّت

پرورش

واجب ہوا اوسمین بیٹھے مگر جبکہ وہ مکان مدین مجبور ہی اور معتدہ عتاق
اور نکاح فاسد ماتم داری نکرے اور معتدہ طلاق گہر سے باہر نہ نکلے اور
معتدہ وفات دنکو نکلے رات کو اپنے مکان مین رہے **مسئلہ** لڑکے
کی پرورش کے واسطے تفریق سے قبل اور بعد مان اوّلی ہی اسکے
بعد نانی پہر دادی پہر حقیقی بہن پہر مادری پہر پدری بہن پہر خالہ اسیطرح
پہر پہوپہی اسیطرح اور لونڈی امّ ولد پر پرورش کا حق نہین ہے اور
جو بیوہ عورت کسی مرد سے نکاح کرے اور وہ مرد اسکی اولاد کا
محرم نہو لڑکے کی پرورش کا حق عورت کے ذمہ سے ساقط ہوتا ہی **مسئلہ**

نفقہ

نفقہ اور لباس اور مکان زوجہ کا شوہر پر واجب ہی اسمین دونونکے
حالکی اور مقدور کی رعایت معتبر ہی اور اگر عورت نافرمان یا صغیرہ
یا قیدی ہی یا کوئی غصب کرکے لیگیا ہی یا بے محرم حج کو گئی
ہی یا بیمار ہی اور شوہر کے گہر نہ گئی نفقہ واجب نہین ہی **مسئلہ** اگر
شوہر نفقہ سے عاجز ہی تفریق کرنا نہین چاہیے بلکہ عورت قرض لیکر
گذارا کرے اور جب دسترس ہو شوہر ادا کرے اور اگر مدت تک
نفقہ نہین دیا اعادہ کرنا واجب نہین ہی مگر جبکہ قاضی نے فرض کیا ہو

اور شوہر کے یا عورت کے مرنیسے حالت حیات کا نفقہ ساقط ہوتا ہی
اور اگر عورت نے پیشگی لیا شوہر کے مرنیکے بعد واپس بہی نکرے
مسئلہ اگر شوہر مقدور رہے دو خادمونکا بہی نفقہ دے اور جو مقدور
نہین نفقہ خادمونکا واجب نہین ہی اور عورت پر کہانا پکانے کے
واسطے جبر نکرے اور محتاج لڑکیکا نفقہ باپکے ذمے ہی **مسئلہ** دودہ
پلانے کے واسطے ماں پر جبر نہین چاہئے بلکہ باپ پر واجب ہی
کہ دایہ مقرر کرے اور ماں کو اجرت لینا درست نہین ہی اور باپ
جو بیمقدور ہی ماں سے دودہ پلوا لے **مسئلہ** ماں باپ اور دادا
دادی اگر فقیر ہین بیٹا بیٹی مالدار پر نفقہ واجب ہی اور عورت اور فروع
اور وصول کا نفقہ اختلاف دین مین بہی واجب ہی اور فقیر پر فقط
عورت اور فروع کا نفقہ واجب ہی اور غنین پر عورت کی سوا اور کا
نفقہ واجب نہین ہی اور باپ فقط اپنے نفقہ کے واسطے بیٹے کا
اسباب بیچ لے اور عقار یعنی پانی اور زمین اور درخت نہ بیچے
مسئلہ ذی رحم محرم فقیر کہ کسب سے عاجز ہی بقدر میراث غنی پر اسکا
نفقہ واجب ہی اور مملوک شرعی کا نفقہ مالک پر ہی اگر مالک نہ دے

سے کہ مملوک کسب کرکے کہائے اگر وہ کسب بہی نکر سکے مولا سے
کہین کہ بیچ دے واللہ اعلم **مسئلہ** ماں باپ پر ایک اولاد کا حق
عقیقہ ہی کہ پیدا ہونیکی ساتوین دن مقرر ہی اگر بیٹا ہو دو بکریاں اور
اگر بیٹی ہو ایک بکری ذبح کرکے سر اور پاون اور ایک ران دائی جنائیکو
دین اور باقی گوشت کے تین حصے کرکے ایک حصہ محتاجون کو تقسیم
کرین اور دو حصے اپنے عزیز اور اقارب مین تقسیم کردین اور بکری
ذبح کرنیکے بعد لڑکے کا سر مونڈاکر اوسکے بالونکے برابر چاندی یا سونا
تولکر محتاج کو صدقہ دین **مسئلہ** اگر ساتوین دن نہو سکے ایکسوین
دن یا اٹھائیسوین دن یا پینتیسوین دن یا بیالیسوین دن عقیقہ کرین اسیطرح
سات سات دن بڑہائین اور اگر بہت دن ہوجائین سات سات
مہینے کا حساب کرکے عقیقہ کرین **مسئلہ** لڑکے کے اصول اور فروع
عقیقہ کا گوشت نکہائین اگرچہ یہہ مضمون کسی حدیث مین صراحۃ نہین
آیا ہی مگر مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رح نے اس حدیث سے کہ
اوسکا مضمون یہہ ہی کہ ہر ایک لڑکا اپنی عقیقہ کی عوض گرو ہی یہہ
استخراج کیا ہی کہ لڑکے کے والیون کو چاہئے کہ رہن کا عوض

عقیقہ

اور دعا عقیقہ یہہ ہی وقت ذبح کے پڑہے اللہم ہذہ عقیقۃ فلان بن فلان دمہا بدمہ ولحمہا بلحمہ وعظمہا بعظمہ وجلدہا بجلدہ وشعرہا بشعرہ تقبل منی انک انت السمیع العلیم

قسم

دیگر لڑکے کو گروہ سے چہڑائین نہ کہ اپ ہی لیکر کہائین **مسئلہ** قسم
کی تین قسمین ہین غموس لغو منعقد غموس وہ سوگند ہی کہ گذرے
کام پر بقصد دروغ کہائی اسمین گنہگار دوزخی ہوتا ہی اور کفارہ
نہین توبہ اور استغفار کرے اور لغو وہ قسم ہی کہ گذرے کام پر
سچ جان کر قسم کہائی حالانکہ وہ جہوٹہہ تہا اسمین کچہہ نہین منعقد
وہ قسم ہی کہ آیندہ کام ہو اگر اوسکے خلاف کرے کا کفارہ واجب
ہوگا غلام آزاد کرے یا دس فقیر کو کہانا کہلائے یا لباس پہنائے
اگر اسکا مقدور نہین تین روزے متصل رکہے اور قسم توڑنے سے
پہلے کفارہ جائز نہین ہی **مسئلہ** سوگند بخدا کہنے یا فقط سوگند
کہنے یا عہد خدا کہنے سے قسم ہوتی ہی اگر توڑے کفارہ واجب ہی
اور اگر کسینے کہا جو یہہ کام مین کردن تو کافر ہون اگر توڑے تو کفارہ دے
اور اسیطرح اگر حلال کو اپنے اوپر حرام کیا قسم توڑے اور کفارہ
دیے **مسئلہ** اگر نذر مطلق کی فی الحال اوسکا وفا کرنا واجب ہی اور
اگر مشروط کی جب شرط پوری ہو واجب ہی اور علم خدا یا پیغمبر یا قرآن
شریف یا کعبہ شریفہ کی قسم مین کفارہ نہین ہی مگر تعظیم کے واسطے کچہہ

صدقہ دے **مسئلہ** زنا مراد ہی اوس وطی سے کہ غیر ملک مین یا شبہہ
ملک سے فرج مین واقع ہوا اور چار گواہو نسے صریح لفظ زنا سے اوسکا
ثبوت ہوتا ہی لفظ وطی اور جماع سے نہین اور گواہو نسے پوچھنا
چاہئے کہ زنا کیا چیز ہی اور کس حال سے ہوتا ہی اور کہان اور کسوقت
اور کون عورت تھی اور زنا چار بار اقرار سے خود زانی کی چار مجلسون مین
ثابت ہوتا ہی **مسئلہ** جو زانی مسلمان آزاد عاقل بالغ جورو والا ہو
یا زانیہ مسلمان عاقلہ بالغہ شوہر والی ہو اونکی حد یہان تک سنگسار
کرنا ہی کہ مر جاے اور چاہئے کہ پہلے گواہ اوسکے بعد امام اوسکے بعد اور
آدمی پتھر مارین اور گواہ یا مقر حد سے پہلے پھر جاے حد ساقط ہو جایگی
اور اگر زانی یا زانیہ صفت مذکورہ سے نہو سو تازیانے مارنا چاہئے اور
حاملہ پر وضع حمل اور نفاس سے پاک ہونیکے بعد حد جاری ہوگی اور
اگر اوسکی حد رجم ہی نفاس سے پاک ہونا شرط نہین ہی **مسئلہ** اگر
شبہہ سے وطی یا لواطت یا چارپایہ سے وطی کی یا دار حرب یا دار البغی
مین زنا کی حد واجب نہین ہی مگر امام یا خلیفہ تجویز کرکے تعزیر دے
مسئلہ اگر کسی نے اپنی اختیار سے شراب پی اور پکڑا گیا

قذف

اور شراب کی بُو موجود ہی یا اور لنشہ کہانے پینے سے مست ہوا اور دو مردون
نے گواہی دی یا اوسنے خود ایکبار اقرار کیا حد جاری ہو گی سب بدن پر
متفرق اسّی کوڑے لگانا چاہیے **مسئلہ** اگر کسینے
محصن اور محصنہ پر زنا کی تہمت کی بشرط طلب مقذوف حد
مارنیکے اسّی کوڑے اور احصان اسجگہہ عقل اور بلوغ اور
اسلام اور پارسائی زنا سے مراد ہی اگر کسی مردنے اپنی جورو سے
کہا کہ تو زانیہ ہی اور اسنے کہا نہین بلکہ تو زانی ہی عورت پر
حد جاری ہو گی اور لعان نہین اور اگر ایک مردنے دوسرے مرد سے
کہا کہ تو زانی ہی اور اسنے کہا نہین بلکہ تو زانی ہی دونون پر حد جاری
کرنا چاہیے **مسئلہ** تعزیر حد سے کم ہی اور وہ اکثر اونتالیس
اور کمترین دُرّے ہین امام جیسا مناسب جانے لگائے اور حد کے
بعد قید کرنا بھی درست ہی اور تعزیر کی مار زنا کی حد سے اور اسکی
نشہ کی حد سے اور نشہ کی حد قذف سے سخت ہی **مسئلہ**
محصن پر زنا کی تہمت کرنے سے حد قذف لازم ہو گی اور غیر محصن پر
تعزیر اور اگر محصن پر زنا کی سوا ایسی فعل کی تہمت کی کہ وہ فعل اختیاری

ہی اور شرع مین حرام ہی اور لوگ اوس سے عار کرتے ہین تعزیر
واجب ہی والا نہین مگر حقارت کرنے مین بہی اشرافت کی تعزیر ہی
مسئلہ کسیکا مال بقدر دس درم یا زیادہ چہپا کر لینا چوری ہی اگر
مکان مقید یا نگہبان کی چوکی سے لیا اور دو مردونکی گواہی سے
یا اوسکی اقرار سے ثابت ہوا اوسپر حد یعنی کلائی سے سیدہا
ہاتہہ کاٹنا واجب ہی اور اگر پہر چوری کرے اولٹا ہاتہہ کاٹین اور
اگر پہر کرے جبتک کہ توبہ کرے قید رکہین **مسئلہ** اگر جماعت
چوری کی اور ہر ایک کو بقدر درم حصہ پہنچا سبکے ہاتہہ کاٹین **مسئلہ**
اگر سا کہو یا آبنوس یا بانس یا صندل یا نگینہ سبز یا یاقوت یا زبرجد
یا برتن یا لکڑی کا دروازہ یا جلانیکی لکڑی یا گہانس یا مٹی یا مچہلی
یا پرند جانور یا ہرتال یا گیرو یا چونہ یا اور چیز جو خراب جلد ہوتی ہے
جیسی دودہ اور گوشت اور تر میوہ چورایا ہاتہہ نہ کاٹینگے **مسئلہ**
اگر قزاق رہزنی کا قصد کرین اور بے رہزنی کیے گرفتار ہون قید
رکہے جائین اور اگر مال لیا داہنا ہاتہہ اور بایان پانون کاٹین اور اگر
قتل کیا حد جاری کرنا چاہئے اور جو قتل کیا اور مال بہی لیا ہاتہہ اور

پانون کاٹکے مارین اور سولی دین یا دونون ہاتو نسے ایک کرین

مسئلہ جہاد فرض کفایہ ہی اگر بعض نے جہاد کیا سب مسلمانونسے ساقط ہو جائیگا اور اگر کسینے جہاد نکیا سب گنہگار ہین اور جسوقت دار الاسلام پر کافر ہجوم کرین فرض عین ہی

مسئلہ دار الحرب مین کفار کو جسوقت مسلمان محاصرہ کرین چاہئے کہ پہلے اسلام کی دعوت کرین اگر قبول کی پہر جنگ نکرین اگر قبول نکرین خزانہ مانگین اگر دین اونکی جان اور مال کی محافظت مسلمانونکی طرح چاہئے

مسئلہ مسلمانون کو چاہئے کہ کافرونسے عہد نہ توڑین اور خیانت نکرین اور انکے کان اور ناک نہ کاٹین اور موںہہ سیاہ نکرین اور عورتین اور لڑکے اور بوڈہے اور اندہے اور برجا ماندہ کو نہ مارین مگر جو صاحب رائے اور تدبیر لڑائی مین ہو یا بادشاہ ہو اگرچہ برجا ماندہ ہو اوسے مار ڈالین

مسئلہ جو امام کوئی شہر قہر سے فتح کرے مختار ہی چاہئے مسلمان کو دے چاہے اوسی شہر کے لوگونکو دے اور خزانہ اور خراج مقرر کر لے اور قیدیونمین بہی امام مختار ہی چاہے قتل کرے چاہے غلام بنائے چاہے چہوڑ دے مگر دیہ

دیکھو

لیکر دار حرب کو روانہ کرنا یا منّت رکہنا درست نہین مسئلہ جو مرتد
ہوا اسپر عرض اسلام کرین اور اسکی شبہہ دور کرین اور تین دن
قید رکہین اگر اسلام نہ لائے مارڈالین مسئلہ ذبیحہ اور نکاح
مرتد کا باطل ہی اور طلاق دینا اور اُمّ ولد کرنا صحیح اور شرکت مُفاوضہ
موقوف ہی اتفاقًا اور بیع اور اجارہ اور ہبہ وغیرہ بہی موقوف
ہین امام ابحنیفہ کے نزدیک اگر اسلام لایا سب جاری ہونگے
والا باطل ہونگے اور صاحبیہ کے نزدیک سب جاری ہین مسئلہ اگر
کوئی جماعت مسلمانونکی امام کی اطاعت سے باہر ہو اُنکو سنّت اور
جماعت کی طرف امام دعوت کرے اور اُنکا شبہہ دور کرے اگر
نامین فبہا والا لڑائی کرے اور چاہیے پہلے ہی سے لڑے اور باغیونکی
لڑکی بردہ نہین مگر اُنکا مال حبس کرین مسئلہ اگر کوئی شخص لڑکا
رستہ مین پڑا پائے اوسکا اوٹہا لینا بہتر ہی اور اگر ہلاک کا خوف ہی
واجب ہی اور اُسکا نفقہ بیت المال مین ہی اور وہ آزاد ہی
مسئلہ اگر کسینے کچہہ مال رستہ مین پڑا پایا اگر اوٹہانیکا کسیکو شاہد
کرلیا کہ مالک کے واسطے لیتا ہون وہ مال امانت ہی ہلاک ہو

بغی

لقطہ

تاوان

تاوان نہین اور اگر چہپا کر لیا اور مالک نے انکار کیا کہ اسنے پہیر
دینے کو نہین لیا تاوان دے اور جو کچہہ ملتقط نے بے
اذن حاکم کے خرچ کیا تبرّع ہی والّا مالک پر دین ہی **مسئلہ**
اگر لقطہ قاضی کے آگے لیگئے قاضی دیکہے اگر منفعت ہو اجارہ
دے اور اُسکی اجرت اُسپر خرچ کرے والا بیچے اور قیمت نگاہ
رکہے **مسئلہ** اگر لقطہ کی قیمت دس درم سے کم ہی جماعت
مردم اور مسجد اور بازارون مین چند روز تعریف کرین اور جو دس درم
یا زیادہ ہو ایک مہینے اور جو سو درم یا زیادہ ہی برس دن تک
تعریف کرین **مسئلہ** اگر مُلتقِط فقیر ہی مالک کے پیدا نہونیکے
بعد خرچ کرے والّا تصدق کرے اگر کوئی دعوی کرے بے
شاہدونکے نہ دے **مسئلہ** بہاگے ہوئے غلام کا پکڑنا بہی
اگر تین رات دن کی راہ سے لائے پکڑ لانے والیکو چالیس درم
دینا مالک پر واجب ہی اگرچہ بردہ چالیس درم سے کم کا ہو اور جو کم
تین شبانہ روز کے راہ سے لا ائسی حساب سے چالیس سے
کم کرین

مفقود

مسئلہ اگر کوئی مفقود ہو اور اُسکی موت اور زندگی

معلوم نہین قاضی کسیکو مقرر کرے کہ اُسکے مال کو نگاہ رکہے اور اسکی اولاد اور جورو پر صرف کرے اور اسپر جبتک نوے ٩٠ برس نگذرین اوسکی جورو پر تفریق کا حکم نکرے اور نوّے برس گذرنے کے بعد قاضی موت کا حکم کرے اور اسکی جورو عدت بیٹہے اور اسکا مال وارثونمین تقسیم کرے مگر جو ورثہ کہ حکم سے پہلے مرگیا وہ محروم ہے اور مفقود بہی میراث نہین پائیگا مگر دوسرے کا حاجب ہے اور بعضے اماموںکے نزدیک چار برس کے بعد حکم تفریق کا ہے کذا فی اصول الرضا **مسئلہ** شرکت کی دو قسمین ہین ایک املاک دوسری عقود اور شرکت عقود بہی چار قسم ہے مفاوضہ اور عنان اور تقبل اور وجوہ مفاوضہ وہ ہے کہ اُسمین مال اور تصرف اور دین کی برابری شرط ہے اور عنان وہ ہے کہ اسمین برابری شرط نہین ہے اور ایک دوسرے کا وکیل ہوگا اور تقبل وہ ہے جیسے کہ دو درزی یا ایک درزی اور ایک رنگریز شریک ہون اور وجوہ وہ ہے جسطرح کہ دو شخص خرید و فروخت مین بے مال شریک ہون **مسئلہ** لکڑی چننے یا شکار کرنے یا

پانی دینے مین شرکت جایز نہین جو کچھہ کہ حاصل ہوگا کسب
کرنے والیکو ملے گا اور شریک کے واسطے اجرت مثل لازم ہوگی
مسئلہ وقف امام ابیحنیفہ کے نزدیک قید کرنا عین کا ہے
وقف کرنے والیکے ملک پر اور صاحبین کے نزدیک اللہ تعالے
کی ملک پر مگر امام ابی یوسف کے نزدیک فقط حکم حاکم سے واقف
کی ملک زائل ہوجائیگی اور امام محمد کے نزدیک متولی کو سپرد کرنے
اور اسکے [illegible] قبضہ کرنے سے ملک واقف کی زائل ہوگی **مسئلہ**
امام محمد کے نزدیک وقف مشاع صحیح ہے اگر احتمال قسمت کا نہو چکّی
اور حمّام کے مانند مگر مسجد اور مقبرہ مین جایز نہین اور اگر احتمال قسمت
کا ہے امام ابی یوسف کے نزدیک درست ہے اور امام محمد کے
نزدیک نہین اور فتوی ابی یوسف کے قول پر ہے **مسئلہ** مسجد
بنانے سے ملک زائل نہین ہوتی ہے جبتک کہ اسکا رستہ
جدا نکرے اور نماز کیواسطے اذن عام ندے اگر ایک بھی نماز پڑھیگا
ملک زائل ہوگی اور مشاع کی قسمت امام ابی یوسف کے نزدیک
جائز ہے اگرچہ تملیک جایز نہین ہے لیکن وقف کی قسمت مصارف

وقف

[illegible] مین داخل ہوتی

بیع

مین درست نہین ہی **مسئلہ** بیع عبارت ہے مبادلہ مال سے مال کے ساتہہ اور بایع اور مشتری کی رضامندی اور ایجاب اور قبول اور دست بدست دینے لینے سے اگر دونو نسے ایک ہی مجلس سے قبول سے اوٹہہ گیا ایجاب باطل ہو جائیگا اور بیع مین قیمت مُعَجَّل اور مُوَجَّل دونون جایز ہین **مسئلہ** اگر زمین یا کپڑا سو گز سو درم کو مول لیا اور ناپنی مین کم نکلا مشتری چاہے تو ثمن مین وضع کر لے یا پہیر دے **مسئلہ** جو چیز کہ مال نہین ہے خون اور مردے کے مانند یا حمل کیطرح معدوم ہے یا اڑتی ہوی پرندونکے مانند کہ انکا سونپنا مقدور سے باہر ہے یا مجہول جیسا کہ گلے سے ایک بکری بیچنا یا جسکی شرع مین کچہہ قیمت نہین جیسکہ شراب اور سور ان سبکی بیع صحیح نہین ہی اور بیع مین شرط ہے کہ مول لینوالا اور بیچنے والا دونون نفع اور ضرر کا تمیز رکہتے ہون اور دونون کا سنتا اور فاسد شرطو نسے جو بیع مین نہین چاہیے اور سود کے شبہہ سے خالی ہونا بہی شرط ہی اگر دکیل یا دلال ہو اگر بے ان شرطونکے بیع کیا درست نہین **مسئلہ** خیار شرط سے تین روز تک ہے اور خیار رویت اور خیار عیب سے فسخ بیع درست ہے اگر چاہے **مسئلہ** اگر

اسپر دو شخص راضی ہون کہ اگر بایع اسباب پر ہاتھہ رکھے یا کنکری
رکھے بیع ہو جاے یہہ درست نہین ہی **مسئلہ** برابری کی گمان
سے درخت مین لگے ہوے خرمونکی عوض ٹوٹی ہوے خرمونکا
بیچنا اور آدمی کے دودہ کا بیچنا اور سور کے بال کا بیچنا اور آدمی کے
بال کا بیچنا اور انکا مصرف مین لانا درست نہین ہی اسیطرح
مردار چمڑے کا بیپکائے ہوے بیچنا اور بیع موقت جایز نہین ہی
اور سور کے بال مصرف مین لانا درست ہی **مسئلہ** ہڈیان
اور پٹھہ اور بال اور سینگ کا بیچنا اور انتفاع روا ہی **مسئلہ** اگر
کسینے شرط فاسد سے بیع کی اور مبیع قبض کیا اور دونون عوض
مال ہین مشتری مالک ہوتا ہی اور قیمت واجب آتی ہی اور اگر
مبیع مشتری کی ملک سے باہر نکلگیا ہو ہر ایک کو فسخ کا اختیار ہی
مسئلہ اگر کسی چیز کو ایک خریدار مول لیتا ہی دوسری کو جبتک
نارضامندی پہلے خریدار کی متحقق نہو قیمت بڑہا کر خریداری روا نہین
اور یون بیچنا کہ جو شخص قیمت زیادہ دے مول لے درست ہی اور
پہلی قیمت کی برابر یا زیادہ اوس سے بیچنا اگر اسکی ہی اور چیز ین

اوس قیمت کو بکتے ہون درست ہی **مسئلہ** گہر کے بیچنے مین نیو
اور کنجیان جن پر کہولنا بند کرنا موقوف ہو اور پرچہتی اور پاخانہ بے
ذکر کے داخل ہو گا اور جہت بند کرنہ داخل ہو گی اور منزل اور بیت
مین بالاخانہ اور پانیکی راہ اور موری بہی ذکر مرافق سے داخل ہونگی
مسئلہ زمین کے بیچنے مین درخت بے ذکر داخل ہوتے ہین
مگر کہیتی داخل نہین ہوتی ہی اور اگر درخت میوہ دار بیچا میوہ بائع کا
ہی مگر جب کہ بیع مین شرط کرے داخل ہو گا اور بائع اُسیوقت
میوہ توڑ لے اور درخت کاٹکے خریدار کو حوالہ کرے اور اگر
فقط میوہ بیچا اُسیوقت خریدار کو توڑکر دیدے اور اگر خریدار نے
اس شرط پر مول لیا کہ جب چاہین گے میوہ توڑ لین گے اگر میوہ
خام ہی بیع فاسد ہی بالاتفاق اور اگر میوہ پختہ ہو گیا ہی بعضو نکے
نزدیک جایز ہی اور بعضو نکے نزدیک نہین واللہ اعلم **مسئلہ**
جو چیز کہ اُسکی صفات کا ضبط ممکن ہو اور مقدار معلوم ہو اُسکی بیع
سلَم جایز ہی مگر بیان جنس اور نوع اور صفت اور اندازہ اور مہلت
کا کہ ایک مہینے سے کم نہو اور مبیع کی مقدار کا بیان اگر ناپ یا تول

یا گنتی کی جنس سے ہو اور اگر اوٹھانے مین مشقت ہو یا اجرت دینا
پڑے مُسْلَم فیہ کی سپرد کرنے کی جگہہ بیان کرنا شرط سلم ہی اور
یہی شرط جواز سلم ہی کہ جس چیز مین کہ سلم کیا ہی وقت عقد سے
اتمام مدت تک وہ تیار ہو جاے **مسئلہ** اگر ایک مالک گھر کا
دوسرا بالاخانہ کا ہی نیچے والا بے اجازت اوپر والیکے دیوار
مین میخ یا سوراخ نہین کرسکتا ہی اور جو ایک کوچہ دراز ہی اور اس سے
بند کوچہ باہر نکلا ہی کوچہ دراز کا مالک کوچہ سربستہ مین دروازہ نہین
کھول سکتا ہی لیکن اگر مُدوّر ہی دروازہ کرنا درست ہی بشرطی کہ
نصف دایرہ یا کم ہو **مسئلہ** نابینا اور غلام شرعی اور لڑ
اور جسپر حدّ قذف جاری ہوے اگرچہ اُسنے توبہ کی انکی گواہی مقبول
نہین اور بیٹی کی گواہی مان باپ کیواسطے اور پوتے کی دادا کے وا سطے
اور جورو کی شوہر کے واسطے یا بالعکس اور مالک کی مملوک کے واسطے
اور حالت شرکت مین ایک شریک کی دوسرے شریک کے واسطے
اور مخنّث اور نوحہ گر اور گوتیی اور دشمن دنیوی اور دایم الخمر اور کبوتر باز
اور گناہ کبیرہ کرنیوالے کی اور جو ننگا ہو کر حمّام مین جاے اور سُود خوار

اور جُواری کی اور رستہ مین پیشاب کرنے والے کی اور رستہ
مین کہانا کہانے والے کی اور بزرگون کو گالی دینے والے
اور قوم خطابیہ کی گواہی مقبول نہین اور خطابیہ ایک فرقہ رافضیونکا
ہی **مسئلہ** دشمن دین اور گناہ کبیرہ سے پرہیز کرنے
والے اور بہائے اور چچا اور مان اور باپ اور رضاعی رشتہ دار
اور خسر اور مادر جلو اور داماد اور بہو اور اہل بدعت کہ موانع سابقہ
سے محفوظ ہون اور ختنہ نکئے ہوئے اور حرام زادے اور
خصی اور خنثیٰ اور غلام آزاد اور عُمّال بادشاہ ان سبکی گواہی مقبول
ہی **مسئلہ** اگر مدعی طلب کرے گواہ پر گواہی ادا کرنا فرض
ہی مگر حدود مین چہپانا افضل ہی اور زنا مین چار مرد اور حد و قصاص
مین دو مرد کی گواہی کافی ہی اور اسکے سوا دو مرد یا ایک مرد اور
دو عورتین بس ہین اور ولادت اور بکارت اور عورتونکی عیبونمین
ایک عورت کی گواہی درست ہی **مسئلہ** گواہونکا عادل ہونا
اور شاہدی لفظ شہادت سے یا اُس لفظ سے جو معنی شہادت ہو ضرور ہی اور پوشیدہ
اور آشکارا گواہون کا پاک کرنا شرط ہی اور گواہونکی تزکیہ مین

اور گواہی کی ترجمہ مین اور حاکم کی قاصد مین ایک مرد کی گواہی مزکی
کو کافی ہی **مسئلہ** اون چیزین کہ شبہے سے ساقط ہوتی
ہی حدود اور قصاص کے مانند گواہی پر گواہی معتبر نہین اور اسکے
سوا بیع اور ہبہ وغیرہ مین مقبول ہی **مسئلہ** گواہی سے پہر جانا
جایز نہین مگر قاضی کے حضور مین اگر گواہ حکم کرنے سے پہلے
پہر گیا اسکی گواہی پر حکم کرنا نہین چاہیے اور اگر حکم کے بعد پہر گیا
حکم فسخ نہین ہوگا مگر گواہون پر تاوان واجب ہی **مسئلہ** مدعی کا
دعوی بے گواہون کے ثابت نہین ہوتا ہی اور اگر گواہ نہ ملین مدعا
علیہ قسم کہائے اگر قسم سے انکار کیا مدعی کا دعوی ثابت ہوگا
اور اثبات دعوی مین مدعی پر جبر نکیا جائیگا مگر مدعا علیہ قسم پر جبر کیا
جائیگا اور مدعی پر قسم نہین مگر اوس مقدمہ مین کہ اوسکا مدعا علیہ ہونا
کسی وجہ سے ثابت ہو **مسئلہ** اگر کوئی نکاح یا عدت یا رجعت
یا ایلا یا استیلاد یا غلام ہونے سے انکار کرے یا مجہول النسب
کا دعوی کرے یا مجہول مین اعتاق کا دعوی کرے منکر پر قسم
نہین ہی مگر صاحبین کے نزدیک ہی اور اگر دعوی حد یا لعان

کرے بالاتفاق قسم نہین ہی اور صاحبین کے قول پر فتوی ہی چنانچہ
اسکا ذکر جامع صغیر مین ہی **مسئلہ** ثمن یا مبیع یا اجارہ مین یا عورت
و شوہر مین گھر کے اسباب مین یا مہر مین اختلاف ہو دونون طرف سے
شاہد طلب کئے جائین اور دونون سے قسم لیجاے مگر جو اسباب
مرد کے لایق ہی اسمین مرد کا قول معتبر ہی اور جو اسباب
عورت کے قابل ہی اوسمین عورت کا قول معتبر ہی **مسئلہ** اگر
ایک چیز پر دو شخصون کا دعوی ہوا اور دونون گواہ لائین بیچ بالمناصفہ
حکم کیا جائیگا **مسئلہ** اگر ایک عورت پر دو مردون نے نکاح
کا دعوی کیا اور شاہد لاے قبول نکرین مگر جسکو عورت سچا کہے
مسئلہ اگر دو شخصون نے ایک ہی سبب ملک سے ایک چیز کا
دعوی کیا اور ایک کے قبضہ مین ہی قابض اولی ہی اور اگر ایک کپڑے
پر دو آدمیون نے دعوی کیا اور کپڑا ایک کے ہاتھہ مین ہی اور اسکا
کونہ دوسرے کے ہاتھہ مین ہی بالمناصفہ حکم کیا جائیگا **مسئلہ** اگر
آزاد عاقل بالغ نے اقرار کیا کہ فلانیکا حق مجھپر ہی لازم ہوگا اگرچہ
اسنے حق کا نام نرکھا ہو **مسئلہ** اگر کسی مریض نے موت کے

وقت قرضہ کا اقرار کیا اور اسپر اسکے سوا اور بہی قرض تہا کہ
قرینہ سے معلوم ہوتا تہا وہ قرض مرض کے قرض پر مقدم ہوگا
مسئلہ گیہون کی عوض گیہون اور جو کی عوض جو اور خرمے کی عوض
خرمے اور نمک کی عوض نمک اور جو انکی مانند ہو اور سونے
سود
کی عوض سونا اور چاندی کی عوض چاندی اور جو انکی مثل ہو بعوضے
دست بدست برابر بیچنا درست ہی اور زیادہ لینا سود ہی اور
اسمین وعدہ حرام ہی اور ردی اور جید برابر ہی اور اگر مختلف
ہون زیادتی درست ہی اور وعدہ حرام ہی **مسئلہ** بیوپار
سیکے پاس درم یا روپے اس وعدہ پر رکہوانا کہ جو چاہین گے
اُس سے لینگے مگروہ ہی مگر امانت رکہے اور اُسکے پاس سے
لیکر خرچ کرے اور اپنی امانت مین مجرا دے **مسئلہ** جو
چیز کہ تولی جاسے یا ناپی جاے یا کنتی ہو اسکا قرض لینا اور دینا
حاجت ضرورت کے موافق درست ہی اور اسکے سوا مین نہین
مضاربت
مسئلہ مضاربت اُسکو کہتے ہین کہ ایک شخص کا مال ہو اور
دوسرا خرید و فروخت مین مشقت کرے اور نفع مین دونونکا

حصہ معیّن ہو یہہ درست ہی اور اگر آپسمین کوے ایسی شرط کی
ہی کہ جس سے نفع کی جہالت ثابت ہوتی ہی وہ شرط مضاربت
کی مفسد ہی اور اگر ایسی شرط نہین وہ شرط باطل ہی اور مضاربت درست
ہی اور مضاربت کے شرطین یے ہین کہ راس المال درم یا دینار
یا پیسے رایج الوقت ہون اور شرط ہی کہ نفع دونو مین مشترک
ہو **مسئلہ** اگر کسیکو مال امانت سپرد کیا امین کو لازم ہی کہ
آپ یا اُسکے عیال نگہبانی کرین اور امانت کی ہلاک ہونے
مین امین ضامن نہین ہوتا اور اگر آپ ہلاک کر ڈالے ضامن ہوگا
مسئلہ جو چیز کہ تول یا پیمانے یا شمار سے بکتی ہو اور درم اور دینار
کا عاریت دینا قرض کا حکم رکہتا ہی تلف ہونے سے ضامن
ہوگا اگر ان چیزونکے سوا اور کوئی عاریت کی چیز اُسنے تلف
کی ضامن ہوگا اور جو خود ہلاک ہوگی ضامن نہوگا **مسئلہ** ہبہ مین
ایجاب اور قبول اور قبض شرط ہی اور مشاع کی ہبہ اگر قسمت کے
قابل نہین ہی جیسی چکی یا حمام یا ایک غلام مشترک یا ایک جانور جائز
ہی اور جو قسمت کی قابل ہی بے تقسیم اور بے قبض کے

امانت

عاریت

ہبہ

ہبہ

ہبہ جایز نہین ہی **مسئلہ** ہبہ سے رجوع جایز ہی اور زیادتی متصل
بنا اور درخت بونے کے مانند یا احد المتعاقدین کی موت یا عوض یا
ملک موہوب لہ سے خروج یا زوجیت یا محرمیت یا موہوب
کا ہلاک ہونا مانع رجوع ہی واللہ اعلم بالصواب **مسئلہ** مشاع
اور غیر مشاع اور قبض مین صدقہ بمنزلہ ہبہ ہی مگر جسوقت کہ قبض
تمام ہو صدقہ مین رجوع درست نہین اور غنی اور فقیر صدقہ دینے
مین برابر ہین جسپی چاہے دے مگر فقیر کو دینا اولی ہی **مسئلہ** اجارہ
مین منعقد ہونے کی شرط فقط عقل ہی آزاد ہونا اور بلوغ اور اسلام
شرط نہین ہی اور قیام معقود علیہ کا اور مستاجر کو سونپنا شرط ہی اور
متعاقدین کی رضا اور معقود علیہ کا اسقدر معلوم ہونا کہ نزاع کا مانع ہو
اور محل منفعت کا اور اجارہ کی مدت کم ہو یا زیادہ اوسکا بیان اور
جسکام کے واسطے اجارہ کیا ہی اوسکا بیان اجارہ کی صحت کو
شرط ہی **مسئلہ** زمین کے اجارے مین مدت اور مکان اور
جسکے لئے اجارہ کیا ہی اوسکا بھی بیان کرنا شرط ہی اور صنعت کے
اجارہ مین عمل کا بیان شرط ہی اور جنس اور قدر اور قسم اور صفت کا

ہی بیان کرنا شرط ہی اور یہہ شرط ہی کہ عقلاً و شرعاً مقدور الاستیفا ہو اسیواسطے
بہاگے ہوے غلام کا اجارہ جایز نہین ہی اور یہہ شرط ہی کہ اجارسے
پہلے وہ کام اجارہ لینے والے پر فرض یا واجب نہو اور یہہ بہی شرط
ہی کہ ایسی منفعت ہو کہ لینا اُسکا معتاد ہو اور اسکا اجارہ لینا معمول
ہو اسیواسطے درختونکا اجارہ کپڑے سکہلانیکے واسطے جایز
نہین ہی **مسئلہ** مجرد عقد کے اجیر کو اجرت کا دعوی نہین پہنچتا ہی
مگر جبکہ مستاجر تعجیل کرے اور دیدے یا بالشرط تعجیل اجارہ دیا ہو یا
مستاجر معقود علیہ سے نفع لیچکا ہو **مسئلہ** اگر کسینے گہر رہنے کے
واسطے اجارہ لیا ہو اور اوسمین رہا اجرت واجب ہوگی اور اجیر کو
پہنچتا ہی کہ گہر کی یا سواری کی اجرت ہر روز یا منزل کی طلب کرے
مگر دہوبی اور درزی اور رنگریز وغیرہ کسب والونکو جبتک کہ کام تمام نہو
اجرت طلب کرنا نہین پہنچتا ہی **مسئلہ** اگر اجیر سے شرط ہی
کہ یہہ کام تو ہی کرنا اوسے دوسرے سے وہ کام کروا دینا جایز نہین ہی
اور مستاجر کو بہی دوسرے سے کام لینا روا نہین ہی **مسئلہ** اگر
زراعت کے واسطے زمین اجارہ لے اور ترکاری بوئی نقصان کا

اور پانون اور دُم اور کان کٹا ہوا نہوا اور دنبہ چہہ مہینے اور اونٹ
پانچ برس اور گاے دو برس اور بکری ایک برس سے کم نہو زیادہ
ہونا مضایقہ نہین ہے اور ذبح کرنا قربانی کا مسلمان کے سوا
دوسرے کو جایز نہین اور اُسکا گوشت آپ کہاے اور تونگرون اور
فقیرونکو دے اور دوسرے دن کے لئے رکہنا بہی روا ہے اور اُسکا
تیسرا حصّہ صدقہ کرنا مستحب ہے اور چمڑا بہی صدقہ کرے یا جراب اور
موزے اور پوستین بناے یا اوس چیز کی عوض بیچے کہ اُس سے
ہمیشہ نفع لیا جاے واللہ اعلم **ف** جاننا چاہئے کہ معاملات مین
مکروہ حرام سے نزدیک تر ہے بلکہ امام محمد کے نزدیک حرام ہے

کہانا

کذا فی الہدایہ **مسئلہ** اسقدر کہانا فرض ہے کہ جسمین ہلاک نہوا اور
اسقدر مستحب ہے کہ قوت عبادت کی ہو اور بقدر بہوک کے مباح ہے
اور اس سے زیادہ حرام ہے مگر روزہ آیندہ کے لحاظ سے یا مہمان
یا میزبان کی خاطر سے حرام نہین **مسئلہ** دودہ گدہی کا بالاجماع
حرام ہے کذا فی البرہان **مسئلہ** کہانا اور پینا اور سر مین تیل ڈالنا
اور خوشبو لگانا نقرئی یا طلائی ظروف سے عورتون اور مردون

کو حرام ہی مگر کہانا پینا ظرف مفضّض مین اور سوار ہونا اور بیٹھنا مفضّض
چیز پر بشرطیکہ مونہہ اور ہاتہہ اور چوتڑ کی جگہہ چاندی نہو حرام نہین اور
امام ابو یوسف کے نزدیک حرام ہی اور امام محمد کبھی انکے ساتہہ
ہین اور کبھی اونکے ساتہہ **مسئلہ** حرام اور حلال دونو ہین کافر
کی گواہی مقبول ہی **مسئلہ** اگر کسیلئے دعوت کہانیکی کی اور وہان
راگ ہوتا ہی بیٹھے اور دعوت کہاے **ف** دعوت قبول
کرنا سنت ہی اور انکار اوس سے بدعت ہی مگر جبکہ دعوت عام ہو
اور حدیث مین آیا ہی کہ تین چیز کی دعوت کبھی رد نکرے دودہ عطر
تکیہ **مسئلہ** معاملات مین فاسق کی گواہی مقبول ہی مگر عبادات مین
نہین **مسئلہ** فقط ریشم کا لباس مرد کو حرام ہی مگر گرہ بہر عرض کی
سنجاف اور تکیہ اور مسند اور فرش اور جسکا تانا ریشم ہی اور بانا سوت
کا حرام نہین اور برعکس اوسکے پوشاک لڑائی مین درست ہی اور پاجامہ
ٹخنے سے نیچے مکروہ تحریمی ہی **مسئلہ** مرد کو نقرئی اور طلائی زیور حرام
ہی مگر انگوٹھی اور پٹکا اور تلوار کا ساز اور تکیہ کی سوراخ مین سونے کی
کیل درست ہی مگر پتہر اور لوہے اور کانسی کی انگوٹھی درست نہین

دعوت

لباس

زیور

ہی اور عورتوں کو سب لباس اور زیور حلال ہی اور چاندی کے تار سے دانت
باندھنا درست ہی مگر سونے کے تار سے نہین اور حریر کا لباس اور سونے کا
زیور مرد نابالغ کو بھی مکروہ ہی **مسئلہ** زعفرانی لباس اور کسم کے
رنگ کا مرد کو حرام لیکن پیازی اور کاسنی وغیرہ کا مضائقہ نہین اور
عورتوں کو سب درست ہی **مسئلہ** اجنبی مرد کو مرد اور عورت کا ناف
سے گھٹنے تک کی سوا دیکھنا اگر شہوت سے بیخوف ہی روا ہی
اور عورت کا عورت کو دیکھنا ایسا ہی ہی اور اگر شہوت سے محفوظ ہو
مرد کو اجنبی عورت کا مونھہ اور ہتھیلیان دیکھنا جایز ہی والا مطلق دیکھنا
جایز نہین ہی اور اپنی منکوحہ کا تمام بدن دیکھنا درست ہی اور ایسا
ہی عورت کو شوہر کا اور محرم عورتوں کا سب بدن دیکھنا درست ہی
مگر پیٹھہ اور پیٹ اور ناف سے زانو کے نیچے تک دیکھنا درست نہین
مسئلہ گواہ کو ادائے گواہی کے وقت اور قاضی کو حکم کے وقت اور
طبیب کو دوا کے وقت بقدر ضرورت اجنبی عورت کے اعضا دیکھنا جایز ہی
اور خصی اور مجنون اور مخنث مرد کا حکم رکھتے ہین **مسئلہ** عورت کو
عورت کا پیٹ شہوت سے دیکھنا درست نہین ہی اور بدکار عورت کا

بعد حضرت عمر رضہ ا سے وہ لڑکی اُٹھکر بھاگی حضرت عمر رضہ نے اُس لڑکی سے کہا ابھی نجاتا کہ جو پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سنا مین بھی سنون آخر او سنے گایا اور اُنہون نے سنا اس روایت کے موافق بعضے علما نے خوشی کے وقت مثل نکاح اور لڑکا پیدا ہونے مین اور ختنہ اور ختم قران اور عقیقہ وغیرہ مین جایز رکہا ہے کذا قال ابن الہمام **مسئلہ** مذہب حنفی مین صرف راگ حلال ہے اور یہی صحیح ہے اور باجون مین دف اور لڑائی کا نقارہ اور شافعیہ کے نزدیک شہنائی بہی روا ہے چنانچہ امام غزالی رح نے لکہا ہے **مسئلہ** تختہ نرد اور شطرنج کا کہیلنا اور سب کہیل حرام ہین اور اُس درم اور دینار کا نثار کرنا کہ جسمین خدا کا نام ہو مکروہ ہے **مسئلہ** بقدر حاجت ضروری سوال کرنا اور اسقدر حرام چیز کا کہانا کہ ہلاکت سے محفوظ رہے درست ہے اور اس سے زیادہ حرام ہے **مسئلہ** اپنی اور اپنی عیال کی معیشت اور محتاج مان باپ کے نفقہ اور ادا ے قرضہ کے موافق کسب کرنا فرض ہے اور اس سے زیادہ اپنے اور بیگانے فقیر کے واسطے مستحب ہے اور تجمل اور آرایش کے واسطے مباح ہے اور جمع کرنے اور تکبر کے واسطے حرام ہے **مسئلہ**

وہ کسب کہ جسمین کوئی بات شرع کی خلاف لازم نہ آئی حلال ہی والاحرام
ہی **مسئلہ** جہاد تجارت سے اور تجارت کہتی سے اور کہتی صناعت سے
افضل ہی اور بعضو نکے نزدیک کہتی تجارت سے افضل ہی **مسئلہ**

زیارت

قبرونکی زیارت اور انپر قران پڑہنا درست ہی اور دوشنبہ اور پنجشنبہ اور
شنبہ زیارت کے واسطے بہتر ہی **مسئلہ** اگر زمین غصبی ہو قبر
سے مردیکو نکال کر دوسری جگہہ دفن کرنا مضایقہ نہین ہی

اسقاط حمل

مسئلہ اعضا کے ظاہر ہونیکے بعد حمل گرانا گناہ ہی دیت دینا
ہوگا اور اعضا کے ظاہر ہونے سے پہلے اگر عورت کا یا اوسکی لڑکی
شیرخوارہ کے ہلاک کا خوف ہو مضایقہ نہین **مسئلہ** عورت

ثقب

اور لڑکی کا کان چہدانا مُضایقہ نہین کذا فی جامع الرموز اور روضہ الاحباب

سنتیں

مین لکہا ہی کہ سنت ابراہیمی ہی **مسئلہ** اتنی داڑہی رکہنا کہ دور سے
داڑہی معلوم ہو فرض ہی اور ایک قبضہ کے برابر ہو سنت موکدہ ہی
مسئلہ موچہین کتروانا یا موڈانا اور سب سر کے بال رکہانا یا موڈانا
اور ناخن کٹوانا اور زیر ناف اور بغل کے بال موڈانا اور میل دور کرنے کے
واسطے غسل کرنا چالیس دن کے اندر یے سب سنت ہین **مسئلہ** موذی

قتل موذی

جانورونکا مارنا جو حال مین یا آیندہ مین جان یا مال کا نقصان کرین مضایقہ نہین بلکہ سانپ اور بچہو کا مارنا نماز مین بہی جایز ہی اور نماز مکروہ نہین ہوتی اور اگر بلی موذی ہو تیز چہوری سے ذبح کرے اور جاندار کا جلانا منع ہی مگر جو چارپایہ کہ وطی کیا جاے اور ماکول اللحم نہو اوسکو ذبح کرکے جلائین **مسئلہ** اگر ضرر جانے مین ہی بے اجازت مان باپ کے اور اقربا کے اور مولی کے اور شوہر کے سفر درست نہین اور اگر دین یا دنیا کا نفع ہی مضایقہ نہین **مسئلہ** غیر خدا کے تعظیم اس طرح سے کہ خدا کی عبادت سے مشابہ ہو حرام ہی اور اوستاد کا حق خواہ علم ظاہری کا اوستاد ہو خواہ علم باطنی کا مان باپ کے حق پر مقدم ہی **مسئلہ** انبیا اور علما اور حاجی اور غازی اور مان باپ اور اوستاد کی تعظیم موجب ثواب ہی

مسئلہ بوسہ دینا کسی چیز کو شرع مین درست نہین ہی مگر حجر اسود کو اور قران شریف کو اور دیندار عالمون کے ہاتہہ کو اور سفر سے آنیوالے کے ہاتہہ کو بشرطیکہ لڑکا امرد اور عورت محرمہ نہو اور صالح مرد کی پیشانی کو بوسہ دینا بہی درست ہی اور یے سب چیزین صحیح حدیثون سے اور صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین کے قول اور فعل سے ثابت ہوی ہین

تعظیم غیر خدا

بوسہ دادن

لیکن پتھر اور قبر اور دیوار اور پردے کا بوسہ دینا ہرگز شرع میں درست نہین ہی اسواسطے کہ بوسہ دینا تعظیم ہی اور تعظیم خاص ہی اللہ تعالی کیواسطے کسی غیر کیواسطے جایز نہین مگر جسکے واسطے شرع مین اجازت ہی سووے جیزین اوپر بیان ہوچکین کذا فی الطحطاوی ناقلا عن الشلبی مختصرا

مسئلہ اگر کوی بزرگ کسی شخص کو کچھ چیز عطا کرے اور وہ شخص تحیت اور تعظیم کے لئے اسکے روبرو اپنے سر پر ہاتھ رکھے تو کچھ باک نہیں بلکہ مباح ہی کذا فی جامع المتفرقات

مسئلہ اسقدر علم تحصیل کرنا کہ فقہ اور عقاید اور دین کے مسئلون سے واقف ہو ہر ایک مسلمان پر واجب ہی اور جسمین دین کا فساد ہو وہ علم منع ہی اور اسکے سوا مستحب ہی

مسئلہ جو زمین کہ شہر کے باہر پڑی یا ڈوبی ہوئی ہی اور کوئی اسکا مالک نہین اور نہ کسیکی حاجت اسپر موقوف ہی جو شخص اسکو اوتھا دے یا پانی سے نکالے وہ اسکا مالک ہی مگر حاکم کا اذن شرط ہی

مسئلہ شراب اور ہر شراب کا نشہ بالاتفاق حرام ہی اور جو شراب کہ میٹھی ہو اور جوش نکھایا ہو اور سخت تیز بھی نہو اور کف نہ لائی ہو وہ بالاتفاق حلال ہی **ف** شراب اسکو کہتے ہین انگور سے

بنائین اور خود بخود جوش کہاوے اور تیز ہو جاوے اور اُسکے حکم چہہ
ہین ایک یہہ کہ تہوڑی ہو یا بہت اُسکا پینا اور اُس سے دوا کرنا حرام
ہی دوسری یہہ کہ اُسکا منکر کافر ہی تیسری یہہ کہ تملیک حرام ہی
چوتہی یہہ کہ متقوم نہین ہی پانچوین یہہ کہ نجاست مغلظہ ہی چہٹی یہہ کہ
پینے والا حد مارا جائیگا خواہ تہوڑی پئے یا بہت واللہ اعلم **مسئلہ**
شکاری جانوروں سے شکار کرنا حلال ہی درندے ہون یا پرندے
بشرطیکہ زخمی کرنے پر اور نکہانی پر تعلیم کئے گئے ہون اور بسم اللہ بہی
چہوڑنے کے وقت قصداً ترک نکی ہو اور شکار کہیلنے والا مسلمان اور
ذبح اور تسمیہ کا جاننے والا ہو اور شکار حلال ہو اور اسکا ہاتہہ مین آنا ممتنع
ہو **مسئلہ** جسوقت کہ شکار زندہ ملے ذبح کرے والا وہی تسمیہ کافی
ہی بشرطیکہ موت اُسکی اور کسیطرح ثابت نہو اور اسیطرح تیر اور بندوق
کے شکار مین زخم کرنا اور تسمیہ اور اگر شکار غایب ہو گیا ہو اُسکا ڈہونڈہنا
شرط ہی اور جو تلاش نکیا اور اُسکے بعد مردہ پایا حرام ہی کذا فی الکنز
مسئلہ اگر شکار مین زندگی بسمل کی زندگی سے زیادہ پاوے اور ذبح نکرے
اور وہ مرجاوے حرام ہی **مسئلہ** کسی حق کے واسطے کسی چیز کا

قید کرنا گرو ہی بشرطیکہ اُس حق کا کرد لیسے پہیر لینا ممکن ہے اور ایجاب
اور قبول سے منعقد ہوتا ہے اور صحت رہن کی یے شرطیں ہین
کہ مرہونہ منقوم اور غیر مشاع اور راہن کی ملک سے جدا ہو
اور مرتہن نے قبض کیا ہو اور اُسجگہہ رکہنا کہ مرتہن وہان سے لے
سکے یہہ بہی قبض ہے **مسئلہ** اگر مرہونہ تلف ہوا اور اسکی قیمت
دین سے زیادہ ہو مرتہن دین سے زائد تاوان نہ دے اور اگر قیمت سے
دین زیادہ ہے زیادتی راہن دے اور اگر دونون مساوی ہون
دین ساقط ہوگا اگر راہن نے مرہونہ کو مرتہن کے بے اذن بیچا
اجازت مرتہن پر بیع موقوف ہوگی اور اگر مرتہن نے مرہونہ راہن کو
عاریت دیا اور راہن نے قبض کیا اگر ہلاک ہو مرتہن پر ضمان نہین غرض
ایک کا تصرف دوسرے کے بے اذن جایز نہین **مسئلہ** مرہونہ کے
رکہنے کا کرایہ اور نگہبان کی اُجرت مرتہن پر ہے اور چرواہی کی اجرت
اور منافع کی اصلاح اور مرہون کا نفقہ اور محصول راہن پر ہے **مسئلہ**
اگر راہن نے باتفاق مرتہن کی رہن ایک عادل کے پاس سپرد کیا درست
ہے کوئی راہن یا مرتہن اُس سے نہین لے سکتا مگر ضمان ہلاک مرتہن

پر ہوگا **مسئلہ** راہن نے مرتہن کو یا کسی عادل یا غیر عادل کو وکیل کیا کہ وعدے کے وقت رہن کو بیچے درست ہے اور عاریت لینا بھی رہن کے واسطے درست ہے جسقدر پر چاہے رہن کرے **مسئلہ** قتل کی پانچ قسم ہین ایک عمد کہ ہتھیار سے یا جو ہتھیار کے مانند اجزا کے جدا کرنے مین ہو جیسی لکڑی یا تیز پتھر یا پوست نی تیز یا آتش مسلمان یا ذمی کو بقصد مارے اسمین قصاص اور گناہ قاتل پر ہوتا ہے دوسری شبہ العمد کہ مسلمان یا ذمی کو سلاح اور اسکے مانند کے سوا کسی اور چیز سے قصدًا مارے اسمین قاتل پر کفارہ اور گناہ اور اسکی عاقلہ پر دیت مغلظہ لازم آتی ہے تیسری قتل خطا کہ کسینے تیر پھینکا شکار پر اور آدمی کے لگا یا حربی کو مارا اور مسلمان یا ذمی کو لگا چوتھی قایم مقام خطا کہ سونے والا کسی پر گر پڑا اور یہہ مر گیا ان دونون مین کفارہ قاتل پر اور دیت عاقلہ پر لازم ہے پانچوین قتل بسبب کہ کنوان غیر کی ملک مین کھودا یا پتھر رکھا اور کوئی اُس سبب سے مر گیا اسمین فقط دیت واجب ہوگی **مسئلہ** ہاتھہ وغیرہ کے کاٹنے مین اگر مماثلت ممکن ہے قصاص واجب ہے چھوٹائی بڑائی اعضا کی معتبر نہین اور استخوان مین قصاص

نہین مگر دانت مین اور مرد اور عورت مین اور آزاد اور بندے مین بہی قصاص
اعضا نہین مگر مسلمان اور کافر مین قصاص اعضا ہی **مسئلہ** اگر مقتول
کے ولی نے مال پر صلح کی یا عفو کیا درست ہی اُسوقت مال دینا
لازم ہوگا اور جو جماعت نے ایک کو مارا اسکو مارینگے اور اگر ایک نے
سبکو مارا وہی ایک قتل ہوگا اگر کسینے قطع اعضا کیا اور وہ اُسی زخم
سے مرگیا دیت آئیگی **مسئلہ** خونبہا عمد مین سو اونٹ پچیس یکسالہ
اور پچیس دوسالہ اور پچیس سہ سالہ اور پچیس چہار سالہ اور خطا مین بیس
یکسالہ نر اور بیس یکسالہ مادہ اور بیس دوسالہ اور بیس سہ سالہ اور بیس
چارسالہ اسکو دیت مغلظہ کہتے ہین اور خونبہا ی نقد مین ایک ہزار
دینار یا دس ہزار درم اور قتل کا کفارہ بندہ آزاد کرنا اگر طاقت نہ
والا ساٹھہ روزے پورے رکہنا **ف** عاقلہ دیت دینے والیکو کہتے
ہین اور وہ اہل دیوان ہین اگر قاتل اُنمین سے ہی والا عاقلہ قاتل کے
اقربا ہونگے **مسئلہ** اگر کسینے عورت حاملہ کو مارا اور بچہ اُسکے پیٹ
مین مرگیا عشیرہ یعنی نصف عشر دیت کا لازم ہوگا اور جو لڑکی کے ساتھہ
مان بہی مرگئی سب دیت مع عشیرہ لازم ہی جزئیات اسکے بہت ہین

تھوڑے یہان بیان کئے واقف ہونیکے واسطے اگے جو کہ قاضی ہونا چاہے بڑے بڑے کتابونمین دیکھہ لے واللہ اعلم **مسئلہ** اگر کسیکے سواریکا چارپایہ کسیکو پامال کرڈالے یا سر یا سینگ یا قدم یا کاٹنے سے ہلاک کرے سوار ضامن ہے اور اگر لات مارنے یا دم مارنے سے ہلاک کیا ضامن نہین اور اگر مرکب راستےمین کھڑا کیا البتہ ضامن ہوگا واللہ اعلم **مسئلہ** اگر کسیکو ایک محلہ مین مرا ہوا پایا اور زخمی ہی اور مارنے والا معلوم نہین پچاس آدمیو نسے کہ عاقل بالغ ہون قسم لین کہ ہمنے نہین مارا اور نہ ہم قاتل کو جانتے ہین اگر قسم کہاے اہل محلہ پر دیت واجب ہے گی اور مقتول کے ولی پر قسم نہین واللہ اعلم **مسئلہ** مرض موت مین وصیت کرنا مستحب ہے مگر تہائی مال سے زیادہ نہو کم ہو تو مضایقہ نہین اور قاتل کے واسطے وصیت جایز نہین ہے مگر جبکہ ورثہ اجازت دین اسیطرح کسی وارث کے واسطے وصیت اور وارثونکے اجازت پر موقوف ہے **مسئلہ** ترکہ میت سے تجہیز و تکفین کے بعد بے زیادتی اور کمی پہلے میت کا قرضہ ادا کرین اسکے بعد وصیت یعنی بے اجازت وارثونکے باقی مال سے تیسرا حصہ

وصی کو دین اسکے بعد کتاب اللہ اور حدیث اور اجماع صحابہ کے موافق
ورثہ کو تقسیم کرین شروع اون اصحاب فرائض سے کرین کہ جنکے واسطے
حصہ کتاب اللہ مین ہے اسکے بعد عصبۂ نسبی بترتیب کہ جو صاحب
فروض کے حصون سے بچ رہے وہ لے اور اگر کوئی صاحب فرض
نہو سب مال کا مالک ہو اسکے بعد عصبۂ سببی یعنی مولاء عتاقہ اسکے
بعد پہر اونہین اصحاب فروض کو بقدر حقوق دیا جائیگا اسکے بعد ذوی الارحام
اسکے بعد مولاء موالات اسکے بعد وہ غیر کہ جسکے واسطے غیر نسب کا
اقرار کیا اسکے بعد جسکو کہ سب مال دینے کی وصیت کی اسکے بعد
بیت المال مین داخل کرین **مسئلہ** ارث سے چار چیزین مانع ہین
بندہ ہونا قتل موجب قصاص یا کفارہ اختلاف دین اختلاف دار یعنے
دار الاسلام اور دار الحرب کا اور یہہ اختلاف لشکر اور ملک سے ہوتا
ہی **مسئلہ** اصحاب فروض بارہ نفر ہین چار مرد پہلے باپ ہی اسکے
واسطے تین احوال ہین فرض مطلق یعنے اولاد میت کے ساتہہ چہٹا حصہ
اور فرض و عصبیت دونو میت کے ابن اور ابن الابن کے ساتہہ اور عصبیت
فقط جب کوئی نہو دوسرے دادا صحیح کہ اوسکے نسبت مین میت کیطرف عورت

داخل نہو جس صورت مین باپ نہو وہ باپکے مانند ہی تیسرے اولاد مادری
اُنکے تین احوال ہین ایک کے واسطے چہٹا حصہ اور دو کے اور دو سے
زیادہ کے واسطے تیسرا حصہ اور مرد اور عورت باہم قسمت مین برابر ہین
اور میت کی اولاد اور باپ اور دادا کے سبب سے ساقط ہوتے ہین چوتہے
شوہر وہ دو حال رکہتا ہے اگر اولاد ہو تو چوتہائی والّا آدہا اور آٹہہ عورتین
ایک زوجہ کہ دو حال رکہتی ہے آٹہوان حصہ اولاد کے ساتہہ اور چوتہا
حصہ اولاد نہونے مین پائیگی دوسرے صلبی بیٹیان کہ تین حال رکہتے
ہین نصف ایک کو اور دو تہائے دو یا زیادہ کو اور بہائیکے ساتہہ بہائی
کے حصہ کا آدہا تیسرے پوتیان اونکے چہہ حال ہین نصف ایک کا اور دو
تہائے دو یا زیادہ کی جب بیٹیان نہون اور چہٹا حصہ ایک بیٹی
کے ساتہہ اور وارث نہونگی دو بیٹیونکے ساتہہ مگر جبکہ انکا مقابل یا اُنسے
نیچے پوتا ہو پہر عصبہ ہونگی اور بنت میت کے ساتہہ ساقط ہونگی چوتہے
پدری اور مادری بہنین اونکے احوال پانچ ہین نصف ایک کا اور
دو تہائے دو زیادہ کی اور دو بہائیکے ساتہہ عصبہ ہونگی اور بیٹیون
اور پوتیونکے ساتہہ جو اُنکو دیکر بچے گا سو پائینگی اور پانچوان حال

انکا بعینہ جو ساتوان حال پدری بہنونکا ہی پانچوین پدری بہنین اُنکے
ساتہہ حال ہین نصف ایک کا اور دو تہائی دو یا زیادہ کی جب اخوات
عینی نہونگی اور چہٹا حصہ عینی بہنکے ساتہہ اور وارث نہونا عینی
بہنونکے ساتہہ مگر یہہ کہ اُنکے ساتہہ بہائی ہو پہر عصبہ ہونگی چہٹا
حال یہہ کہ عصبہ ہونگی بیٹیونکی اور پوتیونکی ساتہہ اور ساتوان یہہ کہ بنو علات
اور بنو اعیان سب ساقط ہوتے ہین بیٹیون اور پوتونکی اور باپ
اور دادا کی ہونیکے وقت اور بنو علات بنو اعیان سے ساقط
ہوتے ہین چہٹے مان اوسکے تین حال ہین چہٹا حصہ اولاد کے
ساتہہ اور دو بہائی اور دو بہن یا زیادہ کے ساتہہ کسی جہت سے
ہون اور تیسرا حصہ کل مال کا اولاد کے اور بہائی اور بہنونکے
نہونیکے وقت اور تیسرا حصہ باقی کا بعد حصہ شوہر یا جورو کے ساتو
دادی اُسکا چہٹا حصہ ہی کتنے ہی ہون ایک یا بہت جسوقت
ذرجو نہین مقابل ہون اور مان کے ہونیسے سب ساقط ہو جاتی
ہین اور دادیان پدری باپ کے ہونیسے مگر باپ دادا کی مان ساتہہ
دادا کے ف نزدیک حاجب دور کے ہوتے ہین کسی جہت سے

ہوں **ف** عصبہ اُسکو کہتے ہیں کہ اُسکی نسبت کرنے میں
میت کیطرف عورت درمیان میں نہ آئے اور عصبہ غیر کے ساتھہ
جیسے بہائی عینی بیٹی کے ساتھہ اور عصبہ بغیرہ عورتونکی طرح کہ بہائیکے
ساتھہ عصبہ ہوتے ہیں اور عصبہ سب کے پہلے بیٹا ہے پھر پوتا پھر
پرپوتا علی ہذا القیاس اُسکے بعد باپ دادا پردادا اُسکے بعد بہائی
بہ ترتیب اُسکے بعد چچا بترتیب جو نزدیک زیادہ ہوا اُسکو ترجیح ہے
اور آخر عصبات مولا عتاقہ ہے اُسکے بعد عصبہ مولای عتاقہ
کی جس ترتیب سے کہ ذکر کیا اور آزاد کرنیوالے مردونکی عورتونکو کچھہ
نہیں مگر جو عورتیں خود آزاد کریں یا اُنکے آزاد کئے ہوئے آزاد کریں
مسئلہ ذوی الفروض اور عصبات کی سوا ذوی الارحام میں قریب مقدم
ہے بعید پر اور اقرب مقدم ہے ابعد پر اور اگر قرابت میں برابر ہیں جسکا
اصل وارث ہو وا لے ہے اور اگر اصول متفق ہیں سب قسمت میں برابر
ہیں **ف** حاجب دو قسم ہے ایک نقصان کرنیوالا اور دوسرا
محروم کرنیوالا اور حال اُسکا فرایض کی کتابوں میں مفصل لکھا ہے
تہوڑا سا یہاں بیان کیا گیا تا فرایض سے بھی کتاب خالی نرہے

والله

واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب الحمد للہ علی احسانہ والصلوٰۃ
والسلام علی رسولہ محمّد والہ واصحابہ جاننا چاہیئے کہ اس عاصی بے
بضاعت نے چند مسئلہ ضروری مذہب حنفی کے موافق شرح
عقاید اور شرح وقایہ اور ہدایہ اور فتاوی عالمگیری اور درر غرر اور
مجموعہ خانی اور فتاوی برہنہ اور بحر الرائق اور قاضی خان اور کنز
الفقہ اور جامع المتفرقات اور فرائض شریفی وغیرہ سے نکالکر
لکھے ہین یہہ خیال نکرنا کہ سوا اسکے اور مسئلے نہین ہین اور جو کچہہ سہو
اور خطا اسمین نظر آئے اصلاح دینا چاہیئے نہ عیب گیری کرنا
اگر فائدہ پائین مولف اور اوسکے بزرگونکو دعاے خیر سے نہ بہلائین فقط

الحمد للہ والمنۃ

کہ یہہ رسالہ مختصر فقہ احمدی
تاریخ بیسوین شہر ذیحجۃ الحرام کی
سنہ ۱۲۷۶ ہجریہ مقدسیہ معلی کی
بخیر و خوبی اختتام کو
پہنچا

گردش افلاک کو اور رنج پہ اپنے دیکھا ہم
اک قسمت [illegible] دیکھا

My case will be Tried by the Supreme Government for my Tremendous lap of life

This Book belongs to [illegible]
[illegible] inhabitant of Bombay
the service of the 22 Battalions of the
[illegible] India Company

هو

تنبیه الانسان فیما یحرم و یحل من الحیوان

سنه ۱۲۶۲ هجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف ثابت اُس اللہ کو جسنے ایک حکم کن سے تمام آسمان اور زمین
اور انسان اور حیوان کو پیدا کیا پھر حیوانونمین سے بعضونکو حلال اور بعضونکو
حرام کیا اور حلال کو طیبات کر کے اور حرام کو خبیثات کر کے قرآن شریف مین
بیان فرمایا اور درود اور سلام اوپر اشرف مخلوقات اور افضل بریات کے
جنکا نام پاک محمد ہے صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اور اُس رسول اکرم نے
ہم پر معنی طیبات اور خبیثات کی مفصل بیان فرمائکے سبکو سیدھی راہ شریعت
کی بتلا دی اللّٰہم صلّ وسلم علیہ اب بعد حمد اور نعت کے جاننا چاہیے کہ یہہ چند
مسئلے مین جانورونکے حلت اور حرمت کے بیانمین تالیف کئے ہوئے جناب
ہدایت مآب جامع معقول اور منقول حاوی فروع واصول مولینا واُستاذنا حضرت

محمد معین

محمد معین صاحب غفر اللہ لہ ولوالدیہ کے فارسی زبان مین تھے سو واسطے فایدے
عام کے ہندی زبان مین اسکا ترجمہ بے کم وکاست کر دیا گیا تاکہ ہر ادنی اور اعلی
اسکے فایدے سے محروم نرہے اور اسکا نام تَنْبِیہُ الْاِنْسَان فِیمَا یَحْرُمُ وَیَحِلُّ مِنَ الْحَیْوَان
ہی۔ اور پہلے ایک مقدمہ بیان کیا ہی اسمین حرام اور مکروہ کی تفصیل پائی گئی ہی اسکے
بعد مقصود اصلی کو شروع کیا **مقدمہ** جاننا چاہیے کہ کام غیر مشروع دو قسم
پر ہی۔ ایک حرام جسکی حرمت دلیل قطعی سے ثابت ہوئی اور کوئی دلیل اباحت
کی اسکے مقابلے مین پائی نہین گئی ایسی چیز کو جو حلال جانے وہ سب علما کے
نزدیک کافر ہی اور دوسرا مکروہ جسکی حرمت مین شبہ ہی یعنے ایک
دلیل سے حرام ہی اور دوسری دلیل سے مباح ایسی چیز کا نہ کرنا
بہتر ہی بلکہ موجب ثواب کا اور ایسی چیز کے حلال جاننے والیکو کفر کی
نسبت نکرین گے اور مکروہ کی بھی دو قسمین ہین تحریمی اور تنزیہی تحریمی
وہ جو حرام سے نزدیک ہو اور تنزیہی وہ جو حلال سے نزدیک ہو اسیطرح
بیان کیا ہی صاحب تلویح نے **ف** لفظ کراہت کی عبادات مین
جو مذکور ہوتی ہی تو اُس سے مراد مکروہ تنزیہی ہوتا ہی اور اگر حظر
یا اباحت یا صید وغیرہ مین مذکور ہوگی تو مکروہ تحریمی مراد ہوگا واللہ اعلم

اونٹ

بالصواب والیہ المرجع والمآب **ابل** یعنے اُونٹ ابن ماجہ نے ایک حدیث آنحضرت

صلعم سے روایت کی ہی کہ آپنے فرمایا ہی اونٹ عزت ہی اپنے صاحب

کی اور کہا اللہ تعالیٰ نے **فَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيَاهَا وَالَى الْاِبِلِ كَيْفَ**

خبردار رہو اونٹنی سے اللہ کی اور اسکے پانی پینے سے کیون نہین دیکھتے اونٹ کیطرف کسطرح

خُلِقَتْ اور اسکی صفتو مین ایک یہہ ہی کہ اکثر قبلے کیطرف منہہ کر کے

پیدا کیا گیا ہی

چلتا ہی اور حُدی کی اواز سے مست ہوتا ہی **حکم** گوشت اور دودہ

اُسکا سبکے نزدیک حلال ہی دلیل قطعی سے اور اجماع اُمت سے

اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب مین اور بعضے شافعیون کے نزدیک

اور بعض صحابہ کے نزدیک اونٹ کا گوشت کہانا وضو کو توڑتا ہی اور امام

اعظم اور امام مالک اور اکثر شافعیون اور صحابہ کبار اور ابن مسعود وغیرہ

سبکے سب اس قول کی انکار رکہتے ہین اور اونٹ کے باندہنے کی جگہہ نماز

پڑہنا مکروہ ہی اور بکریون کے باندہنے کی جگہہ جایز ہی اور اسکے پیشاب

کی نجاست خفیفہ ہی اور امام محمد کے نزدیک پیشاب اسکا پاک ہی اور

پینا اُسکے پیشاب کا حرام سب کے نزدیک ہی اور دوا کے واسطے درست ہی

ابو یوسف رح کے نزدیک اور قربانی کرنے مین اونٹ افضل ہی گائی

سے **خواص** اسکا گوشت دوسرے درجے مین گرم ہی اور پہلے اور تیسرے

درجہ

درجے مین خشک اور باہ کو قوت دیتا ہے اور اسکا جگر نزلہ کو دفع کرتا ہے
اور بینائی کو قوت بخشتا ہے اور اُسکے بال کو جلا کر اگر زخم پر باندہین یا چہڑ
دین تو خون کا بہنا بند ہوجاتا ہے اور اُسکا دودہ جلندہر کی بیماریکو اور تلی کو
دور کرتا ہے اور اگر اسکی کلّی یعنے جوا عاشق کی آستین پر باندہین تو اُسکا
عشق جاتا رہے اور دوسرے جانورون سے اُسکو غیرت بہت ہے چنانچہ اپنی
ماادر بہن پر جان بوجہہ کے نہین پہاندہتا واللہ اعلم **ابن عرس** یعنی نیولا اُسکی
کنیت راسو ہے اور یہہ نہنگ کا دشمن ہے چنانچہ اُسکے منہہ مین گہس جاتا ہے
اور جگر کاٹتا ہے اور اُسکی مادہ کان سے جنتی ہے **حکم** حنفیہ کے نزدیک
حرام ہے بالاتفاق اور شافعیہ مین اختلاف ہے اور امام مالک رح کے نزدیک
مباح ہے **خواص** اُسکے دماغ کو اگر آنکہہ مین لگادین تو آنکہہ کی تاریکی کو دور
کرتا ہے اور اسکے کان جورون پر باندہین تو مفید ہونگی اور اسکی چربی اگر دانتونکو
ملین تو دانت گرپرین اور اگر نیولا اور چوہے کو ایک جگہہ دفن کرین تو اُس
گہر مین آپسمین دشمنی ہوجاوے **ابن اوی** یعنی گیدر نوشیروان کے زمانے مین نکلا
اس سے آگے نتہا **حکم** امام اعظم کے نزدیک حرام ہے اور شافعیون کے نزدیک بہی
قول مختار ہے اور مالکیون کے نزدیک حلال **خواص** اُسکی زبان گہر مین رکہین تو

اس گہر مین وشیمے پڑجاے **ارنب** یعنی خرگوش اسکے نر کو خزز کہتے ہین اور مادہ ارنب

کو عکرشہ اسکو عورتون کیطرح حیض آتا ہے اور اسکے حمل کی مدت ستر روز

ہین اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ نے ایکروز ایک ارنب کا شکار کیا تو

اسکے دو خصیہ اور ایک ذکر اور ایک فرج تہی جیسے خنثی اور اس سے جن

بہاگتا ہے اور آنکہہ کہلے ہوے سوتا ہے **حکم** حلال ہے بالاتفاق اور حضرت عبداللہ

بن عمرو بن العاص سے اسکی کراہیت روایت کی گئی ہے اور صحیح یہہ ہے

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو کہایا ہے **خواص** تیسرے درجہمین گرم

ہے اور دوسرے درجہمین تر اور اگر دماغ اسکا پکا کے رعشہ والا کہاے تو رعشہ دور ہوجاے ارنب بحری

الارنب البحری یعنی دریائی خرگوش اسکا سر مانند خرگوش کے اور

تمام بدن مانند مچہلی کے ہوتا ہے ہندیمین کاشا کہتے ہین **حکم** حرام ہے بالاتفاق

خواص شیخ بوعلی سینا نے لکہا ہے کہ اسمین زہر ہوتا ہے جو اسکو کہاتا ہے

مرجاتا ہے **اسد** یعنی شیر سب جانورونکا بادشاہ ہے شجاعت مین ارسطو نے لکہا ہے اسد

کہ ایک شیر مینے دیکہا اوسکا منہہ آدمی کے مانند تہا اور بدن اسکا سرخ اور اسکی

دم مانند بچہو کے تہی اور شیرنی ایک بچہ سے زیادہ نہین جنتی ہے اور شیر کے

منہہ سے بدبو آتی ہے اور خرگوش سے ڈرتا ہے اور آگ کے دیکہنے سے متحیر

ہوتا ہی اور شیر کی عمر بہت ہوتی ہی اور حدیث شریف آیا ہی کہ شیر ہمیشہ
یہہ دعا مانگتا ہی اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْنِی عَلٰی اَحَدٍ مِمَّنْ اَخَذَ بِالْمَعْرُوْفِ
یعنی ای اللہ نہ غالب کرنا مجھکو اُس پر جسنے عمل کیا ہو تیری حکم پر اور شیر خدا
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہی کہ جب شیر کے مقام پر پہنچے یہہ کہے اعوذ
بدانیال و مابجب من شر الاسد **حکم** امام اعظم اور امام احمد حنبل اور امام شافعی کے
نزدیک حرام ہی اور امام مالک کے نزدیک مکروہ **خواص** اگر اسکی
چربی کوئی شخص اپنے بدن پر ملے تمام درندے اُس سے بھاگ جاوین اور مرگی
والیکو اگر اُسکا چمڑا باندہ دین تو مرگی دور ہو جاوے اور اگر اسباب کے صندوق پر
اُسکا چمڑا رکھہ دین تو اُس اسباب مین کیڑا نہ لگے اور اُسکا گوشت فالج والیکو
مفید ہی اور اُسکے چمڑی پر بیٹھنے سے بواسیر دور ہوتی ہی **اُمّ حُبَین**
ایک جانور ہی ہتھیلی کی برابر نیولے اور چھپکلی کے مانند اور پیٹ اُسکا بڑا ہوتا ہی
اور بعضون کے نزدیک گرگٹ کی مادہ کو کہتے ہین اور شرح طحاوی مین لکہا ہی
کہ سوسمار کے بچے کو کہتے ہین حاصل یہہ ہی کہ رنگ اُسکا مٹیلا ہوتا ہی اور چار
ہاتہہ پیر رکھتا ہی اور بد بو کے سبب سے عرب اُسکو نہین کہاتے ہین **حکم** حلال
ہی شافعیہ کے نزدیک اور حنفیہ کے نزدیک حرام ہی اور امام اعظم سے اُسمین

دوقول ہین **باب الباء بازی** یہہ لفظ عربی ہے اور فارسے اُسکو باز کہتے ہین بدون یا کے اور بعضے تاریخ والون نے لکہا ہے کہ باز مادہ کا نام ہے اور اُسکا نر دوسری قسم سے ہوتا ہے جیسے شاہین وغیرہ اور باشہ بہی اسے قسم سے ہے **حکم** حرام ہے اُسکے سب قسمین بالاجماع مگر نزدیک امام مالک کے مکروہ ہے اور شکاری چڑیونکا جہوٹہا مکروہ ہے **خواص** باشہ کا دماغ ایکدرم اگر کلاب کے ساتہہ کہاوے تو سوداوی خفقان کو نافع ہے اور پتا اُسکا اگر آنکہہ مین لگا دین تو آنکہہ کا دہوندلاپن دور ہوجاوے

ببر اوسکی تعریف مین اختلاف ہے بعضے کہتے ہین پہاڑنیوالا جانور ہے کہ شیر کے آگے آگے آواز کرتا چلتا ہے تاکہ دوسرے جانور جان لیوین کہ شیر آتا ہے اور اپنے بچاؤ کی جگہہ پر ہوجاوین اور بعضونکے نزدیک یہہ ہی شیر ہے ہند مین ہوتا ہے اور برہان مین لکہا ہے کہ دونو زبردستے ایک جنگلی جانور کا نام ہے جو بلّی کے مشابہ ہوتا ہے جو دم نہین رکہتی اور اسکے کہال کا پوستین بناتے ہین اور بعضونے کہا ہے کہ ایک جانور پہاڑنیوالا ہے **حکم** حرام ہے سب کے نزدیک

ببغا یعنی توتا اور اُسکے کئے قسمین ہین سبز اور سرخ اور سفید زمخشری نے کہا ہے کہ توتا بولتا ہے وَیْلٌ لِمَنْ کَانَتِ الدُّنْیَا ھَمَّہٗ یعنی افسوس ہے اسپر جسکے کام مین مقصود

دنیا ہو حکم امام ابو حنیفہ اور امام احمد حنبل اور بعض شافعیون کے نزدیک حلال

ن ہے اور نزدیک امام مالک اور بعضے شافعیونکے حرام ہے۔ **فائدہ** توتے کو

پنجرے میں بند کر کے رکھنا جائز نہیں ہے مگر بیچنا اُسکا جائز ہے۔ **خواص** زبان

اسکی جو شخص کہاے تو گفتگو اسکی فصیح ہو جاوے اور اُسکا پتا کہا نیسے

بغاث ہکلاپن پیدا ہوتا ہے۔ **بَغاث** ایک چڑیا ہوتی ہے مردار کہاتی ہے اور دیر تک

اُڑتی ہے۔ اور بدتر پرندون کی ہے مثل مین عرب بولتے ہین اِنَّ البُغاثَ

بِاَرْضِنَا یَسْتَنْسِرُ یعنی بغاث ہماری زمین مین گرگس ہوتا ہے۔ مراد یہہ ہے

کہ ضعیف قوی اور خوار ارجمند ہوتا ہے۔ اور بعضون نے اُسکا ترجمہ بادخورہ کیا

ہے اور بعضون نے ابابیل **حکم** حرام ہے سب کے نزدیک **بَغل** یعنی خچر پیدا ہوتا

ہے کہوڑے اور گدہی سے **حکم** حرام ہے۔ نزدیک حنفیون کے اور نزدیک شافعیونکے

اگر ما اسکی حلال ہے۔ تو وہ بہی حلال ہے۔ اور اگر نہین تو نہین اور شیعون کے

نزدیک مکروہ **ف** جفتی کرنا کہوڑے کا گدہی سے مکروہ ہے۔ بعضے علما کے

نزدیک اور فتوی اسپر ہے۔ کہ مکروہ نہین ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

جو ممانعت آئی ہے سو واسطے رغبت زیادتی گہوڑونکی تہی کذا فی الزیلعی اور

جہوٹا خچر کا مشکوک ہے۔ اور اُسکا حکم اُسکی ما کا حکم ہے۔ یعنے اگر ما اُسکی حلال

ہی تو وہ بہی حلال ہی اور ما اسکی حرام ہی تو وہ بہی حرام ہی **خواص** خچر کا
دل خشک کر کے پانی مین ڈال کے اگر کسی عورت کو پلا دین تو وہ عورت کبہی
حاملہ نہو اور اگر اُسکا سُم جلا کے تیل مین ملا کے جسکا بال نہ نکلتے ہون لگا دی تو
اُسکے بال نکل آوین اور اگر کالے خچر کا سم پانچون گھر کی چوکہٹ کے نیچے
دفن کرین تو چوہے کم ہو جاوین اور عجائبات سے یہہ ہی کہ جسکو زکام ہو
وہ خچر کی لید سونگہہ کے اسپر تہوک کر راہ مین رکہہ دے جو کوئی اسپر سے
گذریگا اُسکو بہی زکام ہو جاویگا اور یہہ اچہا ہو جایگا **بَقَرہ** یعنے گاو اور دراز
دنبال بہی کہتے ہین کذا فی البرہان اور بہینس بہی اسی کی قسم مین سے ہی **حکم**
گوشت اور دودہ اُسکا حلال ہی سب کے نزدیک اور اُسکے گوبر سے استنجا
کرنا منع ہی اور اسکے کنڈیکی راکہہ طاہر ہی اور جس مٹی مین گوبر ملا ہوا اسکی
طہارت مین اختلاف ہی لیکن اصح یہہ ہی کہ اس مٹی سے نفع لینا درست ہی
خواص اُسکا گوشت گرم اور خشک ہی اور ہضم دیر مین ہوتا ہی اور سودای
مرضونکو پیدا کرتا ہی مگر بچہ کا ایک الگ ہی اور اگر اسکے چربی کو ہرتال ملا کے
دہوان کرین تو کیڑے کاٹنے والے بہاگ جاتے ہین خصوصًا بچہو اور پہاڑی گائے کی
سینگ جلا کے سرکہ مین ملا کے اگر برص کے داغ پر لگا دین تو اچہا ہو جائے **بقر دشتی**

یعنی

یعنی نیل گاؤ اور حیوۃ الحیوان مین اسکی چار قسم لکھین ہین ایک نیل گاو دوسرا
گوزن جسکو بارہ سنگا کہتے ہین تیسرا گورخر جو تہا ز گاو ڈپرا نا **حلم** سب کے نزدیک
سب قسمین اسکی حلال ہین **خواص** جو شخص اسکا سینگہ اپنے پاس رکہے
درندے جانور اس سے بہاگتے ہین اور اگر گہر مین اسکے سینگہ کی دہونی کرین تو
سانپ بہاگ جاوین اور اسکے بال کے دہوین سے جو ہے بہاگتے ہین
اور اگر اسکے سینگہ کو جلا کے اسکی خاک شربت مین ملا کے پیوین تو باہ پیدا
کرے **بلبل** اسکو ہزار داستان اور عندلیب بہی کہتے ہین بولتا خوب ہے
اور مدینہ منورہ مین اسکو نُغَر اور حُمَّرَہ کہتے ہین **حلم** حلال ہے سب کے نزدیک **بوم**
اور جُغد یعنے اُلّو اور اسکے کئی قسمین ہین **حلم** سب قسمین اسکی سب کے نزدیک
اجماعاً حرام ہین مگر ایک ضعیف روایت مین امام شافعی سے اور یہہ جو لوگونکو
گمان ہے ہندی ہو یا عربی کہ الّو جسکا نام لیکر پکارتا ہے وہ مرجاتا ہے اسکی
کچہہ اصل نہین ہے **ثعلب** روباہ یعنے لومڑی اور اسکے مکر اپنے رزق کی
تلاش مین طرح طرح کے ہین انمین سے ایک یہہ ہے کہ اپنی تئین سوتا بلکہ مردہ
ظاہر کرتی ہے اور جب کوئی جانور اسکے پاس آتا ہے کود کر شکار کرتی ہے
اور اسکو بہیریا شکار کرتا ہے اور قنفذ کو لومڑی شکار کرتی ہے اور سانپ کو

قنفذ اور سانپ چڑیا کو اور ٹڈیکو چڑیا شکار کرتی ہے اور بہیڑ کے بچونکو ٹڈی
شکار کرتی ہے واللہ اعلم **حکم** حلال ہے امام شافعی کے نزدیک اور اکثر علماء سنت
اور جماعت کے نزدیک اور مباح ہے نزدیک امام احمد حنبل کے اور ایک روایت
مین حرام ہے انکے نزدیک **خواص** گرم اور خشک ہے اور کہال اسکی گرمی مین
سموز کے قریب ہے اور اسکا گوشت بارد اور مرطوب مزاجونکی باہ کو زیادہ کرتا ہے
اور استسقے اور لقوے اور جذام کو مفید ہے اور اسکی چربی کی مالش نقرس کو
مفید ہے **جَرَاد** یعنے ٹڈی حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت
ہے کہ ایک ٹڈی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے گری آپنے فرمایا کہ اسکے بازو پر
لکہا ہے کہ میرے ننانوی انڈے ہین اگر سو پورے ہون تو دنیا کو ہلاک کر ڈالون پہر
بد دعا کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹڈی کے حقمین اور اسمین کئی جانوروں کی
صفت ہے آنکہہ ہاتہی کی سی اور سر گہوڑیکا سا اور سینہ شیر کا سا اور پاؤں
بانو اشتر مرغ کے سے **حکم** حلال ہے سب کے نزدیک مگر امام مالک کے نزدیک
بدون سر کے حلال ہے اسواسطے کہ اسکے لعاب مین زہر ہے **خواص** اگر
سوزاک ٹڈے والا آگ پر رکھہ کر دہونی لیوے تو اچہا ہو جاوے اور عجائبات سے
ایک یہہ ہے کہ دم پتہر پر مارتی ہی اور پہاڑ کے انڈے دیتی ہے **جُعَل** یعنی گبریلا

[illegible]

کہ گوبر مین رہتا ہے اور گلاب کی بو سے مرجاتا ہے اور اگر وہ مرا ہوا گوبر مین
گائی کے رکہہ دین تو زندہ ہو جاتا ہے **حکم** حرام ہے کہانا اسکا نجاست کے سبب
سے **خواص** گبرولا سو کہا بچہو کے کاٹے کو مفید ہے **جلّالہ** یعنے گای غلیظ
کہانے والی حیوۃ الحیوان مین لکہا ہے کہ جو جانور غلیظ کہای اُسکو جلالہ کہتے
ہین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکی سواری سے منع فرمایا ہے واسطے گندہ
ہونے پسینے کے تہوڑے دنون باندہ رکہین تا کہ اُسکا گوشت اچہا ہو جاوے
پہر کہا دین اور امام مالک رح کے نزدیک ذبح کے بعد اُسکے گوشت کو خوب
دہو ڈالین پہر کہا دین **ف** اگر بکری کا بچہ کتّی کے دودہ سے پالا گیا ہو اسکا بہی
حکم جلالہ کا ہے کہانا اُسکا مکروہ ہے کراہت تنزیہی سے اور نزدیک بعضے
علما کے باندہنے کی مدّت ہر جانور جلالہ کی علیحدہ ہے چنانچہ اونٹ کو چالیس روز
اور گای کو بیس روز اور بکری کو دس روز اور مرغی وغیرہ پرندے جانورونکو
تین روز بند کرنا چاہئی اور دانہ اور چارہ کہلانا اور نزدیک بعضون کے سب کو
تین روز غرض کہ باندہنے کی مدّت مین بہت اختلاف ہے اور اصح یہہ ہے کہ
جب تک گوشت سے بو نجاوے بند رکہین اور حلّت اور حرمت مین جلالہ کے
بہت سے قول مختلف علما سے روایت کئے ہین اصح قول یہہ ہے کہ بے باندہے

بھی مباح ہے لیکن باندھنا مستحب ہے اور مرغی باہر پھرنے والی کو کھانا مضایقہ
نہین ہے واللہ اعلم **حُبَارٰی** ایک دریائی جانور ہے جیسے کنجشک
اور بعضے سرخاب کہتے ہین اور بعضے بوقلمون بھی کہتے ہین بہت تیز پر ہوتا ہے
ایک شخص نے شہر بصرہ مین اُسکا شکار کیا تھا اُسکے پیٹ مین ایک سیاہ
دانہ تھا جو ملک شام مین ہوتا ہے اور یہہ جانور نادانی مین ضرب المثل ہے جیسے
عرب مین بولتے ہین کُلُّ شَیٔ یُحِبُّ وَلَدَہٗ حَتَّی الحُبَارٰی یعنے ہر چیز دوست رکھتی
ہے اپنے بچے کو یہان تک کہ حباری بھی **حکم** حلال ہے چنانچہ سفر السعادت مین
مجد الدین فیروزابادی نے لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا ہے
خواص اگر اُسکا دل کوئی لیکر باندھے تو نیند اُسکو کم آوے اور اُسکے پیٹ
مین ایک پتھر ہوتا ہے اگر اُسکو کوئی اپنے پاس رکھے احتلام اُسکو نہو اور
ناک سے خون نکلنا اور پیٹ کا جاری ہونا اُس سے کم ہو جاتا ہے **حِرْبَا** یعنے گرگٹ
اکثر آفتاب کیطرف مونہہ رکھتا ہے اسیواسطے اُسکو آفتاب پرست کہتے ہین اور
بہت سے رنگ بدلتا ہے کبھی سبز اور کبھی سرخ اور کبھی زرد اور کبھی سیاہ نظر
آتا ہے اور اُسکی مادہ کو ام حُبین کہتے ہین اور اپنی جگہہ سے حرکت نہین کرتی
اور کنکھجورا اور بچھو وغیرہ کو شکار کرتی ہے اور اُسکا کاٹا کسی دوا سے اچھا نہین

حباری

حربا

ہوتا حکم سب کے نزدیک حرام ہے **حمار الوحش** یعنے گورخر تاریخ ابن خلّکان
مین مذکور ہے کہ انتہا اُسکی عمر کی آٹہہ سو سال تک ہے۔ اور رنگ اُسکے
مختلف ہوتے ہین چنانچہ مٹیلے رنگ کا بڑی عمر والا ہوتا ہے حکم سبکے نزدیک
حلال ہے اور اُسکا جہوٹہا پاک ہے اور اسمین زکوۃ نہین ہے اور جو بچہ
دیسی اور جنگلی سے ملکے پیدا ہو حلّت اور حرمت مین اپنی ما کی تابع ہوتا ہے
امام اعظم کے نزدیک یعنے اگر ما حلال ہے تو بچہ بہی حلال ہے۔ اور اگر ما حرام
ہے تو بچہ بہی حرام ہے اُسکے نر کا کچہہ اعتبار نہین اور امام شافعی کے نزدیک
اُسکا عکس ہے یعنے بچہ باپ کا حکم رکہتا ہے اگر باپ حلال ہے تو بچہ بہی حلال
ہے اور باپ حرام ہے تو بچہ بہی حرام ہے اُنکے نزدیک ما کا کچہہ اعتبار نہین اور
امام شافعی کے نزدیک اگر جنگلی گدہا آدمیونمین ہل جاوے جیسا دیسی تو وہ بہی
حرام ہو جاتا ہے اور اگر دیسی وحشی ہو جنگلی مین مل جاوے تو وہ بہی حلال ہو جاتا
ہے اور امام اعظم کے نزدیک حلّت اور حرمت اسی طور سے رہتی ہے
اس تغیر سے حلت اور حرمت مین فرق نہین ہوتا ہے **ف** کافی میں لکہا
ہے کہ جو جانور کہ دیسی اُسکا حلال ہے جنگلی اُسکا بہی حلال ہے اور اسیطرح
اُسکا عکس یعنے جس قسم کا جنگلی حلال ہے اس قسم کا دیسی حلال ہے مگر

جبکہ کوئی دلیل قرآن اور حدیث سے اسکی حرمت پر پائی جاوے جیسا کہ گدہے
مین پائی گئی اور جس جانور کا گوشت حلال ہے اوسکا دودہ بہی حلال **خواص**
اسکا گوشت غلیظ ہوتا ہے اور مواد سوداویکو زیادہ کرتا ہے اور اسکی آنکہہ
کیطرف دیکہنے سے آنکہہ کو صحت ہوتی ہے اور نزلہ دفع ہوتا ہے اور اسکے پتے
کا انکہہ مین لگانا سرمہ کے طور پر انکہہ کی روشنی کو زیادہ کرتا ہے اور جسکو مرض
پیشاب کر دینے کا ہو سوتے مین اسکو اسکا پتا کہانا مفید ہے اوس مرض کو
دفع کر دیتا ہے **حمار اہلی** یعنی دیسی گدہا جب تیس برس کا ہوتا ہے تب مادہ
کی خواہش کرتا ہے اور کوئی جانور سوا ے گہوڑے اور گدہے کے اپنے غیر جنس پر
نہین چڑہتا اور گدہے کے پالنے مین خرچ کم اور کام بہت نکلتا ہے **حکم** حرام ہے
سبکے نزدیک سوا ے امام مالک کے کہ انکے نزدیک مکروہ ہے اور یہہ اول اسلام
مین حلال تہا اور حضرت عبد اللہ بن عباس سے ایک روایت آئی ہے کہ
اسکا گوشت کہانا قحط مین درست ہے اور ملا علی قادری نے فرمایا ہے کہ تین
چیزین ایسی ہین کہ دو بار منسوخ ہوے ہین ایک قبلہ دوسرا متعہ تیسرا دیسی گدہا
اور اسکا دودہ پینا مکروہ تحریمی ہے کذا فی الہدایہ اور اسکے گرنے سے کنوان
نجس نہین ہوتا جب تک نمرے اور اسمین زکواۃ نہین ہے اور اگر گدہا آگے سے نماز

پر ہنے والیکے گذر جاوے تو حنفیہ کے نزدیک نماز نہین **خواص** اگر بچھو کے کاٹے ہو ئیکو اُلٹا گدہے پر سوار کرین تو اسیوقت اُسکا درد گدہے کو منتقل ہو جاتا ہی اور اسیطرح اگر گدہی کے کان مین کوئی کہہ دیوے کہ مجھکو گدہی نے یا سانپ نے کاٹا ہی تو اسیوقت درد تہم جاوے واللہ اعلم **حَمام** یعنے کبوتر اسکی پیدایشی یہہ بات ہی کہ اگر ہزار کوس اُور جاوے لیکن اپنے گہر کو نہ بہولے اور وہان پہر آوے اور ایک دن مین تین ہزار کوس راہ طی کرتا ہی اور ایک عجیب بات یہہ ہی کہ نر سواے اپنی مادہ کے اور مادہ سواے اپنے نر کے دوسرے کیطرف خواہش نہین کرتے اور صحبت کے وقت بوسہ لیتے ہین **ف** کبوتر کا پالنا حق تعالی کی صنعت دیکھنے کو درست ہی اور اسیطرح وحشت کی دفع کے واسطے لیکن اُوڑانا کبوترونکا بُرا ہی جو کبوتر اُوڑاوے اُسکی گواہی امام ابوحنیفہ اور امام مالک رح کے نزدیک مقبول نہین ہی اسواسطے کہ بے وجہ شرعی جانور پر عذاب کرنا درست نہین ہی اور نزدیک امام شافعی کے فقط کہیل کود سے مردود الشہادت نہین ہوتا ہی اور چڑیونکی بیٹ کا بیچنا حنفیونکے نزدیک درست ہی اور شافعیونکے نزدیک نہین **خواص** کبوتر کا پالنا فالج اور سکتے اور بیخوابی کو مفید ہی اور مانع ہوتا ہی جنات کے آسیب کو اور اُسکا گوشت مبہی ہوتا ہی **حمار قبّان** ہدہد کو کہتے ہین اور

اصفہان میں خرخدا اور شیراز میں کہنک کہتے ہیں یہہ ایک جانور ہے گول
جیسے دینار لپیٹ کر چکا ہوا اور پیٹہہ قبہ دار ہوتی ہے اور چلنے کے وقت سوائے
پیرون کے کوئی عضو اُسکا ظاہر نہیں ہوتا اور اسکا سر پیٹہہ پر معلوم ہوتا ہے
اور ہاتہہ لگانے سے گول ہو جاتا ہے اور تری میں ہوتا ہے **حکم** حرام ہے خباثت
کی سبب سے **خواص** اوسکا گوشت یرقان اور پیشاب بند ہونیکو مفید ہے
اور اُسکا نام یاد دلانے سے تپ جاتی رہتی ہے حق تعالی کے حکم سے واللہ
اعلم **حواصل** ایک چڑیا ہے دریائی بہت کہانے والی بڑے پوٹہے کی چونچ حواصل
اُسکی بڑی اور چوڑی ہوتی ہے چنانچہ اُسکا پوست فاز بناتے ہیں اور پیر
اُسکے مانند مرغابی کے اور مصر کیطرف بہت ہوتا ہے اور پانی سے نہایت
محبت رکہتا ہے اور اکثر مچہلی کہاتا ہے **حکم** امام نووی کے کلام سے بوجہا
جاتا ہے کہ حنفیونکے نزدیک حرام ہے اور امام رافعی جو شافعی مذہب ہیں وے
اسکے حلت کے قایل ہیں **حیہ** یعنے سانپ نر اور مادہ دونو کو حیہ کہتے حیہ
ہیں اور ابن خالویہ نے اُسکے سو نام لکہے ہیں اور سانپ جب حضرت آدم علیہ السلام
کے ساتہہ جنت سے نکالا گیا تو اصفہانکی زمین پر گرا تہا اور اُسکی عمر ہزار سال کی
ہوتی ہے اور ہر سال ایک کہال اُسکے بدن سے اُوترتی ہے جسکو کینچلی کہتے ہین

اور

اور تپس بیضے دیتا ہے اور بچہو کے کاٹنے سے مرجاتا ہے اور مولانا احمد الدین صاحب
نے نفائس اللغات مین لکہا ہے کہ سانپ مارے نہین مرتا اور بہت اسکی قسمین
لکہی ہین جسکو منظور ہو اُسمین دیکہہ لے اور سب قسمونسے بدتر افعی ہے دانت اُسکے
اگر اوکہاڑ ڈالین تین دن کے بعد پہر جم آتے ہین اور دم اسکی اگر کاٹ ڈالین پہر
جم آتی ہے اور ننگے آدمی سے بہاگتا ہے اور جب اندہا ہوجاتا ہے تو انکہہ
اپنی سونف کے تازے درخت پر ملتا ہے انکہہ روشن ہوجاتی ہے اور نوشیروانکے
وقت مین ایک سانپ بچہو کے ظلم سے دادخواہ ہوا تہا اور ریحان کا بیج اپنے
مونہہ سے نکال کے ڈالدیا اس بیج کو بویا اور نوشیروان کو زکام بہت ہوتا تہا
اسکو یہہ مفید ہوا **حکم** حرام ہین سب قسمین اسکی اور امام شافعی کے نزدیک مکروہ
ہے اور سانپکے مارنے کا حکم ہے شریعت مین لیکن وجوب کے طور پر نہین **مسئلہ**
اگر سانپ کسی چیز مین گرکے مرجادے تو وہ نجس نہین ہوتی امام اعظم کے نزدیک
اور امام ابو یوسف کے نزدیک اگر اتنا بڑا ہو کہ اُسمین خون بہنے والا ہو تو چیز نجس
ہوجاتی ہے اور اگر ایسا نہین ہے تو نہین اور چہوٹے سانپ کی کہال دباغت سے
پاک نہین ہوتی اور سانپ کی کینچلی پاک ہے کذا فی الزیلعی والبحر الرائق اور
سانپ کے منتر مین اگر کوئی لفظ شرک کی نہو تو کرنا اسکا مضایقہ نہین **خواص**

اگر سانپ کی کیچلی کپڑونمین رکہے تو اُن کپڑونکو جوہا نہین کاٹتا **خُطّاف**
یعنے ابابیل اور اُسکو زوّارہند بہی کہتے ہین اور اسکی قسمین بہت ہین اور حرم
شریف مین مسجد کی چہت مین انکے کہونسلے ہین اور بعضونے گمان کیا ہی کہ
طیراً ابابیل سے مراد یہی ہی **حُکم** حنفیون کے نزدیک حلال ہی اور شافعیونکے
نزدیک حرام **خواص** اُسکے بیٹے کو اگر سفید بال پر لگا دے تو سیاہ ہوجاوے
اور اگر اُسکے دلکو خشک کرکے پیس کر کہا دین تو قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی اور
اور اُسکا گوشت نیند کو کہوتا ہی **خُفّاش** یعنے چمگادڑ کہتے ہین کہ چہوٹے کو
خفّاش اور بڑیکو وَطْواط کہتے ہین اور اُسکی مادہ کو حیض آتا ہی اور پرند جانورونمین
یہہ بچہ جنتی ہی دوسرے سب انڈے دیتے ہین اور یہہ بیٹ منہہ سے کرتا ہی
اور بچہ کو دودہ پلاتا ہی اور حضرت عیسی علیہ السلام نے اسکو حق تعالی کے
حکم سے بنایا تہا اسواسطے اسکو مرغ مسیحا کہتے ہین واللہ اعلم **حُکم** سبکے نزدیک
حرام ہی **خواص** شہوت کے وقت اگر اسکے دلکو اپنے پاس رکہے تو باہ کو
قوت دیتا ہی اور اگر اُسکا خون بچہ کے ناف کے نیچے مل دیوین تو بال
اُسجگہہ نہ نکلین **خنزیر** یعنے سور یہہ جانور علف خوارونمین داخل ہی اسواسطے
کہ گہاس کہاتا ہی اور درندونمین بہی داخل ہی اسواسطے کہ دانت پہاڑنیوالے

ابابیل

چمگادڑ

سور

رکھتا ہی اور مُردار بہی ہی اور شہوت بہت رکھتا ہی **حکم** گوشت اور بیچنا
اور رکھنا اُسکا سب حرام ہی اور اگر کوئی چیز اُسکے خون یا لعاب سے
پلید ہو جاوے تو تین مرتبے دہونے سے پاک ہو جاتی ہی امام اعظم کے
نزدیک اور امام شافعی کے نزدیک سات مرتبے دہونے سے پاک
ہو جاتی ہی اور جو موزہ سور کے بال سے سیا گیا ہو اُسکو پہن کے نماز
پڑہنا درست نہین اور مسح اُسپر درست ہی اور اسکے بال سے فائدہ لینے مین
اختلاف ہی **خواص** اگر اُسکی ہڈیکو جلا کر پیس کر ناسور پر ملین تو ناسور
اچھا ہو جاوے **خنزیر بحری** یعنی دریائی سور **حکم** امام اعظم کے نزدیک
حرام ہی اور شافعیون کے نزدیک حلال **ف** امام مالک رح سے پوچھا
گیا کہ دریا مین سور ہی آپنے فرمایا نہین بلکہ عرب لوگ اُسکو دُلفین بولتے ہین
اور وہ ایک قسم مچھلی کی ہی بہری مشک کی شکل **خنفسا** یعنی کھنکھجورا اور
بعضون نے کہا ہی گوبر کا کیڑا اُسکی کتنے قسمین ہین **حکم** حرام ہی خباثت کی سبب
سے اور حشرات مین سے ہی کذا فی البرجندی اور اُسکا مارنا امام شافعی کے
نزدیک مکروہ ہی اور امام اعظم کے نزدیک اگر کوئی غرض ہو تو مباح ہی اور اگر نہین تو
نہین **خیل** یعنی بہت گہوڑے اس لفظ سے واحد نہین آیا ہی اور گہوڑیکو دلیل

رکہنے سے اور اسپر بوجہہ لادنے سے حدیث شریف مین منع آیا ہی اور گہوڑے پر پہلے حضرت اسمعیل علیہ السلام سوار ہوے ہین اور حضرت جبرئیل علیہ السلام کے گہوڑے کا نام حَیْزُوم ہی اور حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت آئی ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا کی چیزونمین عورتو کے بعد گہوڑا بہت مرغوب تہا حکم امام شافعی اور امام احمد بن حنبل اور صاحبین اور بہت متقدمین کے نزدیک حلال ہی اور امام اعظم سے بہی ایک روایت اسی طور پر آئی ہی اور دوسری روایت مین مکروہ تحریمی ہی اور امام مالک کے نزدیک مکروہ تنزیہی اور علمائے حنفیہ کے نزدیک بہی اختلاف ہی کہ اسمین کراہت تنزیہی ہی یا تحریمی کذا فی الہدایہ ومطالب المومنین اور اصح تنزیہہ ہی کذا فی الکافی اور محیط مین تندرست گہوڑیکو ذبح کرنا مکروہ لکہا ہی اور مریض کو حلال کرنا ہی اجماعًا اور گہوڑیمین زکوۃ نہین ہی یہی ہے مذہب مختار کذا فی الزیلعی **خواص** دوسرے درجہ کے آخر مین گرم ہی اور خشک اسکے گوشت کے کہانے سے شجاعت پیدا ہوتے ہی اور سرد مزاج والیکو اسکے کباب دودہ کے ساتہہ کہانے سے باہ کو قوت دیتے ہین اور اگر گہوڑے کے دانت بچہ کے باندہوین تو اسکے دانت بے رنج نکل آوین اور اگر اسکی لید کی دہونی دیوین تو لڑکا جلد پیدا ہو جاوے **دُلسی** یعنے کہند ریجا جہوتی جریا ہوتی ہی خوش وضع

خوب صورت اور اکثر پیالے مین یا طاقچہ مین بیضے دیتی ہے **حکم** سبکے نزدیک
حلال ہے **خواص** منہاج والینے کہا ہے کہ یہہ خشکی کے جانورونمین افضل
ریچہ
ہے اور طبیعت اسکی گرم خشک ہے **دُبّ** یعنے ریچہہ اسکی مادہ منہہ سے
بچہ جنتی ہے اور عورت سے صحبت کرتا ہے اور عقل بہت رکہتا ہے **حکم**
حرام ہے اسواسطے کہ پہارنیوالے جانورونمین سے ہے اور امام مالک کے
نزدیک مکروہ ہے **خواص** اگر اسکا پتا سیدہی ران پر باندہ کے عورت سے
صحبت کرے تو امسال زیادہ ہوے اور اگر شریر لڑکے پر اسکا چمڑا باندہ دیوین تو
مرغی
اسکی شرارت جاتی رہے **دُجاجہ** دال پر تینو حرکتین پڑہنا درست ہی ایک
کو دجاج کہتے ہین یعنے مرغی مذکر اور مونث دونو اس نام مین یکسان ہین کچہہ
فرق نہین سواے سیار کے کسی سے نہین درتی **حکم** حلال ہے اور رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے بہی کہایا ہے بعد چند روز بند کرنے کے اور اگر مری مرغی
سے بیضہ نکل آوے تو اسکا کہانا درست ہے کذا فی الذخیرہ **خواص** مرغ جوان
کا گوشت کہانا عقل کو زیادہ کرتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے مگر ہمیشہ کہانا
اسکا بواسیر اور نقرس پیدا کرتا ہے اور اسکی آنتونمین ایک پتہری ہوتی ہے اگر وہ
مرگی والیکو باندہ دیوین تو اچہا ہو جاوے اور جو اپنی گردن مین لٹکا دے تو قوت

باہ کو زیادہ کرے اور اسکا پتّہ کی طلا کرکے عورت سے صحبت کرنا لذّت دیتا ہے
درّاج یعنے ایک چڑیا ہے مشہور حکم سبکے نزدیک حلال ہے دَلَق معرب ہے دلہ کا
ایک جانور ہے چھوٹا جیسے بلّی روس اور بلغار کیطرف ہوتا ہے اسکے کہال کی پوستین
بناتے ہین حکم شافعیون کے نزدیک حلال ہے اور حنفیون کے نزدیک حرام
کذا فی الکنز العباد دُلدُل بڑے خارپشت کو کہتے ہین کذا فی القاموس جسکو ہندی مین
ساہی اور دُلدل دَلدَال سے نکالا گیا ہے جو اضطراب کے معنوی مین ہے اسیواسطے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خچر کو دلدل کہتے ہین کہ بڑا تیز رفتار تہا اور اسکندریہ کے
حاکم نے بطور ہدیہ کے آپ کیواسطے بہیجا تہا رنگ اسکا سفید تہا مایل بسیاہی اور دُلدل
اور قُنفُذ مین فرق الیسا ہے جیسا کہ گای اور بہیس مین اور یہہ جانور شام اور عرب
اور عراق کیطرف بہت ہوتا ہے حکم حلال ہے امام شافعی کے نزدیک اور حرام ہے
حنفیون کے نزدیک دیک یعنے مرغ اپنے بچے سے الفت نہین رکہتا اور ایک مادہ پر
بند نہین رہتا اور احمق ہوتا ہے لیکن ایک عجائبات سے یہہ ہے کہ راتکے وقتونکو خوب
پہچانتا ہے اور شافعیون کے نزدیک جس مرغ کا بولنا تجربے مین آچکا ہو کہ اپنے وقت
مقرر سے خطا نہین کرتا ہے تو اسکے آواز پر اعتماد کرکے نماز کا وقت معلوم کرلینا جایز ہے
اور حدیث مین آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آسمان پر ایک مرغ ہے

تیتر
وشق
ساہی
مرغ

جر

جب وہ آواز کرتا ہی تو سب مرغ آواز کرتے ہین اور آپ نے یہہ بہی فرمایا ہی
کہ سفید مرغ مجہہ پر درود بہیجا کرتا ہی اور یہہ بہی فرمایا ہی کہ جب مرغ کی آواز سنو تو
دعا مانگو اسواسطے کہ یہہ فرشتے کو دیکہہ کر آواز کرتا ہی **حکم** سبکے نزدیک حلال
ہی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہی کہایا ہی **خواص** جو عورت جنتی ہو
اسکو اسکے خصیے بہون کر پاک ہونے سے تین دِن پہلے کہلا دین اور بعد پاک ہونے کے
اُسکا خاوند اس سے صحبت کرے حق تعالی کے فضل سے حاملہ ہو جائیگی اور اگر کوئی مرد
اپنے بازو پر باندہے تو وقت صحبت کرنے کے تیزی اور سختی حاصل ہووے اور اگر اُسکا
خون شہد کے ساتہہ جوش کرکے نار پر طلا کرین تو قوت باہ زیادہ ہووے اور اگر اسکے
خصیے کسی مرغ کے باندہ دیوین تو لڑائی مین سب پر غالب رہے **ذُباب** یعنی
مکہی **حکم** حنفیون کے نزدیک حرام ہی اور امام غزالی نے فرمایا ہی کہ اگر مکہی
چیونٹی کہانے مین پک جاوے تو اوسکا کہانا مباح ہی اور حدیث شریف مین
آیا ہی کہ اگر مکہی کہانے مین گر پڑی تو اُسکو غوطہ دیکر پہینک دو اسواسطے کہ
ایک پر مین اُسکے زہر ہی اور دوسرے پر اُسکی دوا ہی **ذِئب** یعنی بہیڑیا اسکے
عجیب و غریب حالتون سے ایک یہہ ہی کہ وقت سونے کے ایک آنکہہ بند کر کے
سوتا ہی اور دوسری آنکہہ پاسبانی کیواسطے کہلی رکہتا ہی اور کتنا ہی مارو لیکن

آواز نہین کرتا اور ایک کوس مسافت سے مردار کی بو سونگھتا ہی **حکم**
سبکے نزدیک حرام ہی اسواسطے کہ پہار نیوالے جانوروںمین سے ہی **خواص**
اگر اسکا سر کبوتر خانہ مین لٹکا دیوین تو بلی نہ آوے اور اسکی سیدہی آنکہہ اگر
کوئی شخص اپنے پاس رکہے تو کسی سے نڈرے اور اسکا پتا اگر پانی مین گہس کے
تار سے پر ملین تو عورت اس سے محبت کرے اور اگر اسکی کہال سے نقارہ
مڑہ کر بہت سے نقاروںمین بجاوین تو سب نقارے پہٹ جاوین اور اگر اسکے
پیشاب پر کوئی عورت پیشاب کرے تو پہر کبہی حاملہ نہووے کذا فی البرہان القاطع
اور دم گرگ کنایہ ہی صبح کاذب سے اور گرگ بند کنایہ ہی گرفتاری سے
اور گرگ آشتی کنایہ مکر اور فریب سے **رَخمہ** ایک چڑیا ہی سیاہ رنگ
مردار کہانیوالی اسکے سر پر ریشہ اور پر نہین ہوتا اور اسکی چونچ زرد ہوتی ہی
حیوۃ الحیوان مین لکہا ہی کہ گدہ کے مشابہہ ہوتی ہی بڑے جسم کی جنگلوںمین
یا پہاڑوںمین رہتی ہی اور بنگالہ اور ہند مین ندیونکے قریب اکثر پاتے ہین اور
حماقت مین پر ہوتی ہی اسیواسطے امام شعبی نے فرمایا ہی کہ رافضے اگر چارپائے
ہوتے تو گدہے ہوتے اور اگر پرندوںمین ہوتے رَخمہ ہوتے **حکم** حرام ہی
اسواسطے کہ مردار کہاتی ہی کذا فی الہدایہ **زُرَافہ** اور فارسی ریکو شتر

رخمہ

زرافہ

بہی پڑہتے ہین ایک جانور ہی عجیب اور غریب شکل اور صورت مین چنانچہ سر اور گردن
اُسکا مانند اونٹ کے اور ہاتہہ پیر اسکے مانند گائی کے اور بدن اُسکا مانند شیر کے
اور حبش کے ملک مین ہوتا ہی **حکم** امام نووی فرماتے ہین کہ حرام ہی اور
ابوخطّاف نے بہی جو حنبلی مذہب کے عالم ہین اُسکو حرام کہا ہی اور ایک عالم
نے شافعیون کے جنکا نام حسین ہی اسکو حلال کہا ہی اور بغوی نے اُسپر فتوی دیا
اور یہی مذہب ہی امام مالک اور امام احمد حنبل رح کا اور حنفیون کے قاعدے
بہی اسکی حلت ہی کو چاہتے ہین **زُرزُور** یعنے مینا طوطے کی طرح باتین
کرتی ہی اور برہان مین لکہا ہی کہ ایک چڑیا ہی خوش آواز اسکی آواز کو چوتارے
باجے سے مشابہت دی ہی اور حیوة الحیوان مین کہا ہی کہ ایک قسم چہوٹی
چڑیون سے اور بعضون نے کہا ہی کہ بلبل ہی **حکم** حلال ہی **خواص** اُسکا گوشت
قوّت باہ زیادہ کرتا ہی **زُنبُور** یعنے بہر اور اُسکی قسمین بہت ہین سرخ
اور سیاہ اور زرد **حکایت** ابو مختار سمنی نقل کرتے ہین کہ چند آدمی سفر مین
باہم جاتے تہے اُنمین سے ایک حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو برا کہتا
چلا جاتا تہا ایک جگہہ ٹہرے اور یہہ شخص پاخانہ کو گیا شہد کی کہیون نے اسکو
گہیرا اور اسقدر کاٹا کہ یہہ شخص مرگیا اور ہمراہیون کو کچہہ نہ کہا **حکم** حرام ہی اور اُسکا

مارنا مستحب ہے لیکن جلانا اسکا منع ہے اور یہی اسرز ماننے مین مروج ہے **سَرَطان**
یعنے کنگٹا اسکی انکہین کندہو نپر ہوتی ہین اور موہنہ سینے مین اور آٹہہ پیر ہوتے
ہین **حکم** حلال ہے امام مالک کے نزدیک اور ایک روایت مین امام شافعی سے
اور ابو حنیفہ کے نزدیک حرام اور خشکی کا گنگٹا بہی حرام ہے **خواص**
اگر اسکو میوے کے درخت پر لٹکا دیوین تو اس درخت مین پہل بہت آوین اور
اسکا گوشت سل اور دق والیکو مفید ہے **سِلَحفات** یعنے کچہوا جسوقت
اسکو مادہ کی خواہش ہوتی ہے اور مادہ راضی نہین ہوتی تو ایک تنکا کہاس کا
موہنہ مین لیتا ہے اسیوقت مادہ اس سے راضی ہو جاتی ہے **حکم** امام شافعی
اور امام مالک کے نزدیک حلال ہے اور ابو حنیفہ کے نزدیک حرام **خواص**
اسکے دم کا ٹکرا پاس رکہنے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے بہ **سُمانی** یعنے بٹیر زمین
مین ہوتی ہے اور بے اوڈ اڈرائے نہین اوڈتی **حکم** سبکے نزدیک حلال ہے
خواص گرم خشک ہے کہانے بہت ہے اور بدن کو فربہ کرتی ہے اور
عورتونکی شہوت اسکے کہانے سے زیادہ ہوتی ہے **سَمَک** یعنے مچہلی اسکی
قسمین اتنے ہین کہ سواے حق تعالی کے کوئی نہین جانتا اسکی زندگانی پانی مین ہے
اور کبہی جو خشکی مین رہے اسکو بہی مچہلی کہتے ہین جیسے ریگ ماہی جسکو سقنقور کہتے

ہین **حکم** مچہلی کی سب قسمین حلال ہین امام اعظم کے نزدیک سوا‌ئے طافی کے
یعنے آپہی مر کے اولٹ جاوے اور دوسرے دریائی جتنے جانور ہین سب حرام ہین
اور شرح وقایہ وفتاوے واقعات والے نے مار ماہی کو بہی حلت سے نکال ڈالا
ہے اور حیوۃ الحیوان مین لکہتا ہے کہ حلال ہے باتفاق اور شافعیون کے نزدیک
مذہب اصح یہہ ہے کہ سب جانور حلال ہین سوا‌ئے گنگٹے او مینڈک اور مگر کے کذا فی
حیوۃ الحیوان اور شیعون کے نزدیک سوا‌ئے سفنے والی مچہلی کے سب حرام ہین اور
امام مالک کے نزدیک تمام جانور دریائی بے ذبح مباح ہین **خواص** سرد ہے
اوّل درجہ مین اور تر دوسرے مین اور اوسکا گوشت مقوی باہ کا اور دافع نزلہ کے
بانی کا ہے **سمع** یعنے بہیڑئے کا بچہ گرگ سے کذا فی المنتخب اور اوسکو سختی
گرگ کی اور جرأت کتّے کی ہوتی ہے اور کبہی بیمار نہین ہوتا اور بے سبب مرتا
نہین اور ہوا کے مانند دوڑتا ہے اور تیس گز سے زیادہ کودتا ہے **حکم** حرام ہے
سمور جنگلی جانور ہے اسکے کہال کی پوستین بناتے ہین اور حیلہ سے اوسکو پکڑتے
ہین اوسکا گوشت بہت خوب ہوتا ہے ترک لوگ اوسکو کہاتے ہین اور اوسکی
کہال کو دباغت نہین کرتے وہ قیمتی ہوتی ہے اور نہایت نرم اور بہتر **حکم** حلال
ہے شافعیون کے نزدیک اور حنفیون کے نزدیک حرام **سنجاب** ایک

جانور ہے ترکستان مین ہوتا ہے گہوس کی برابر ہوتا ہے یا کچہہ اور بڑا بال اسکے
نہایت نرم ہوتے ہین اور سب سے بہتر ابلق رنگ کا ہوتا ہے **حکم** حلال ہے
شافعیون کے نزدیک اور حرام ہے حنفی مذہب مین اسکی کہال پاک ہوتی ہے
شاہین
اور امام شافعی کے نزدیک بے ذبح پاک نہین ہوتی **شاہین** چرغ کو کہتے ہین
اوپر سے نیچے بڑی جلد اُترتی ہے جیسے تیر اور بعضون نے وجہ تسمیہ کی یون بیان
کی ہے کہ عادت اسکی میانہ روی ہے یعنے نہ پیٹ بہر کہاتی ہے اور نہ بہوکی رہتی ہے
سبزک
حکم حرام ہے اسواسطے کہ پنجے سے شکار کرتی ہے **شِقِرّاق** ایک چریا ہے
مکہ معظمہ کیطرف ہوتی ہے اسپر سرخ سبز سفید خط ہوتے ہین اسکو سبزک بہی کہتے
ہین ایک کلغی اسکی سر پر ہوتی ہے ہدہد کیطرح **حکم** حنفیون کے نزدیک
حرام ہے اور بعضے شافعیون کے نزدیک حلال **خواص** اُسکا گوشت گرم ہے
چیل
اور ریاح غلیظ کو مفید اور اسکے پتّے کی طلا سے سفید بال سیاہ ہوجاتے ہین **شُہَیاحر**
یعنے چیل **حکم** حرام ہے اسواسطے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے مارنے کو حکم
فرمایا ہے اور اس سے مراد یہہ ہے اُسکا کہانا حرام ہے **خواص** جس گہر مین
جہینگر
چیل رہتی ہے سانپ بچہو اُسمین نہین آتا **صَرَارَہ** یعنے جہینگر ایک جانو ہے
ٹڈی سے بہی چہوٹا سبز رنگ ہوتا ہے اور سبزہ مین رہتا ہے اور آواز بڑی کرتا ہے

حکم حرام ہے **صُرَد** یعنے لٹّورہ چڑیون کا شیر عاشور کے دن سب پرندون نے پہلے روزہ رکہا تہا **حکم** امام مالک کے اور بعض شافعیون کے نزدیک حلال ہے اور امام اعظم اور اکثر شافعیون کے نزدیک حرام **صَعوہ** یعنے ممولا ایک چہوٹی چڑیا ہے کذا فی القاموس **حکم** سبکے نزدیک حلال ہے **خواص** اسکا گوشت گنجشک کی خاصیت رکہتا ہے **صَقَر** یعنے شکرہ اور پہلے جس شخص نے اُس سے شکار کیا بہرام تہا **حکم** حرام ہے اور مالک کے نزدیک حلال **خواص** اُسکا مزاج شاہین سے خشک اور خنک زیادہ ہے **ضُبع** یعنے بجّو حماقت اور نادانی مین مشہور ہے **حکم** امام شافعی اور امام احمد حنبل کے نزدیک حلال ہے اور امام مالک اور امام اعظم کے نزدیک مکروہ ہے **خواص** گرم خشک ہے

طاؤس یعنے مور اور اُسکی دعا یہہ ہے اَللّٰہُمَّ ارْزُقْنِی الْاِیْمَانَ وَالْعَمَلَ **حکم** اصح یہہ ہے کہ مذہب حنفی اور مالکی مین حلال ہے اور امام شافعی سے دو روایت ہین اور امام احمد حنبل کے نزدیک حرام **طیہوج** مُعرّب ہے تیہو کا ایک جانور ہے کبک کی مشابہ لیکن اس سے چہوٹا ملتا ہوا تیتر سے اور بعضون نے ان تینونکو ایک ہی قسم کہا ہے **حکم** سبکے نزدیک حلال ہے **خواص** اُسکا گوشت میٹہی ہے اور حار رطب ہے اور بعضون کے نزدیک معتدل ہے اور یہی صحیح ہے

ناتوان اور ضعیف کیواسطے بہت مفید ہی **ظبی** یعنے ہرن اور جو ہرن کہ ہرن
نافہ دار ہوتاہی رنگ اوسکا سیاہ اور بہت بڑا ہوتاہی اور اگلے دانت
اسکے سفید ہوتے ہین موںہہ سے باہر نکلے ہوے اور اکثر تبت کے ملک
مین ہوتاہی اور مشک خون ہی کہ اسکے ناف مین جمع ہوتاہی **حکم**
ہر قسم اسکے حلال ہی اور مشک طاہر ہی اور استعمال کرنا اسکا درست ہی
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہی استعمال فرمایاہی **خواص** گرم
خشک ہی اور اسکے سینگہ کی دہوین سے کپڑے کاٹنے والے بہاگتے ہین
اور اسکے پتے کا پانی کان کے درد کو مفید ہی **عصفور** یعنے چڑیا جو گہر وں مین چڑیا
رہتے ہی اور اُجاڑ شہر مین نہین رہے اور پے در پے سو مرتبے تک مادہ پر
چڑہتاہی اسیواسطے اسکی عمر بہت تہوڑی ہوتی ہی ایک سال تک
جیتاہی **حکم** حلال ہی اور اسکو مول لینا چہوڑ دینے کیواسطے درست نہین ہی
خواص امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایاہی کہ چار چیزین باہ کو قوت دیتے
ہین ایک چڑیا خانگی اور دوسری اطریفل کبیر اور تیسری پستہ اور چوتہی اخروٹ
اور چار چیزون سے عقل زاید ہوتی ہی کم بولنا یعنے بیفائدہ بک بک نکرنا اور
نیکون کی صحبت مین بیٹہنا اور علم پر عمل کرنا اور کسی سے سوال نکرنا اور چار

بڑون

چیزون سے بدن کو قوت حاصل ہوتی ہے دودہ پینا اور خوشبو سونگھنا اور اکثر غسل کرنا بے احتیاج نہانیکے اور کتان کا پہنا اور چار چیزون سے بدن ضعیف ہوتا ہے جماع کی کثرت کرنا اور رنج کرنا اور سونیکے بعد پانی پینا اور کہٹائی کا کہانا **عُقاب** یعنے بحری ایک چڑیا ہے شکاری ارسطو نے لکہا ہے کہ ہر برس بحری چیل ہوجاتی ہے اور چیل بحری اور بعضے کہتے ہین کہ بحری مادہ کا نام ہے اور اپنے غیر جنس سے جفت ہوتی ہے **حکم** حرام ہے اور اسکا مارنا بعضون کے نزدیک مستحب اور بعضون کے نزدیک مستحب ہے نہ مکروہ **خواص** اگر اسکے پر جلاوین تو اسکی بو سے سانپ بہاگ جاتے ہین **عقرب** یعنے بچہو اور بچہو مردیکو نہین کاٹتا ہے اور اگر سانپ یا خچر یا بیل کو کاٹے تو مرجاتے ہین **حکم** حرام ہے بالاتفاق اور نزدیک امام مالک کے مکروہ تحریمی ہے اور حدیث شریف مین آیا ہے کہ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اس دعا کو جو شخص پڑہے تو بچہو اور سانپ وغیرہ سے حق تعالے کی پناہ مین رہے **عقعق** ایک پرندہ ہے ابلق رنگ کوے کی قسم سے **حکم** امام مالک اور حنفیون اور بعضے حنبلیون کے نزدیک حلال ہے اور شافعیون سے دو قول منقول ہین اور نزدیک امام احمد حنبل کے اگر نجاست نکہاتا ہو تو

اُسکے کہانے مین کچہہ مضایقہ نہین ہے **ف** اگر کوئی شخص عقعق کی آواز سنکے سفر سے لوٹ آوے تو کافر ہو جاتا ہے کذا فی نصاب الاحتساب **عَنکَبُوت** یعنے مکری **حکم** حرام ہے اسواسطے کہ حشرات مین سے ہے **غُراب** یعنے کوّا اسکی کئی قسمین ایک کہیت کا دوسرا پہاڑی تیسرا جنگلی جو تہا اعصم جو ابلق ہوتا ہے اور یہہ قسم بہتر اور نادر الوجود ہے چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک بخت عورتون کو اسکے ساتہہ تشبیہ دی ہے اور غراب البین جنگلی کوّے کو کہتے ہین **حکم** حنفی مذہب مین سوا کہیت کے کوّے کے جو فقط دانہ کہاتا ہے اور عقعق کے دوسری قسم حلال نہین ہے اور بعضے شافعی عقعق کو بہی حرام کہتے ہین اور امام ابو یوسفؒ نے مکروہ کہا ہے امام رافعیؒ نے غداف کو یعنے سیاہ کوّے کو حلال کہا ہے اور امام مالکؒ کے نزدیک یے سب قسمین حلال ہین واللہ اعلم **خواص** اگر سیاہ کوّے کو معہ اسکے پر سر کے مین ڈال دین اور اس سے خضاب کرین تو بال سفید سیاہ ہو جادین **غنم** یعنے بکری ایکدن عرب کے لوگ آپسمین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو فخر کرنے لگے اونٹ اور بکری مین یعنے اونٹ والے آپ کو اچہا کہتے تہے اور بکری والے آپکو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تواضع اور انکساری بکری والونمین ہے اور تکبّر

اور غوروا ونٹ والونمین **حکم** سبکے نزدیک سب قسمین اُسکی حلال ہین

مسئلہ اگر دوہنے کے وقت دودہ مین مینگنی بکری کی گر پڑے اور اسیوقت

فورًا نکال ڈالی جاوے تو دودہ ناپاک نہین ہوتا اور سات چیزین مکروہ تحریمی

ہین خون پتا ذکر خصتین فرج غدود مثانہ **فارہ** یعنے چوہا سب

جانورونسے بہہ بڑا موذی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو فاسق

کہا ہے اور اسکے مارنے کا حکم دیا ہے **حکم** سب قسمین اسکی حرام ہین

مگر جنگلی چوہا شافعیون کے نزدیک حلال ہے **ف** جو ہے کا جہوٹہا مکروہ

ہے اور پیشاب اُسکا نجس نہین ہے اگر کسی چیز مین چوہا گر پڑے اور جیتا

نکال ڈالا جاوے تو اس چیز کا کہانا مکروہ ہے اور اگر گہی مین چوہا گرا اور مرگیا

تو اسکے گِرد کا گہی نکال کر پہینک دیوین اور باقی کہاوین کذا قالوا **خواص**

چوہا سمّ الفار کے کہانے سے مرجاتا ہے اور اگر چوہے کی آنکہہ سافر اپنے

ٹوپی یا پگڑی مین باندلیوے تو راہ چلنا اسپر آسان ہوجاوے اور اگر اسکی دم گہر مین

گاڑ دیوین تو وہان چوہے نہ اوین **فاختہ** ایک چڑیا ہے مشہور اور بعضونکے

نزدیک قمریکو کہتے ہین عمر اسکی چالیس برس کی ہوتی ہے اور آدمی سے بہت

اُنست رکہتی ہے اور خوش آواز ہوتی ہے **حکم** حلال ہے لیکن اسکا نہ کہانا

مستحب ہے **خواص** بیٹ اسکی اگر کسی بچے مرگی والیکے گلے مین تعویذ کے
طور پر لٹکا دیوین تو اُسکی مرگی جاتی رہے اور اسکا خون کبوتر کے خون کے
ساتہہ ملا کر لگانے سے برص کو دفع کرتا ہے **فَرَسَ البحر** یعنے دریائی گہوڑا
نیل مین ہوتا ہے پیشانی اسکی مانند گہوڑیکے اور سم پہٹے ہوے مانند گائکے
اور دم چہوٹی مانند سور کے چوڑا موںہہ کہال بہت موٹی ہوتی ہے اور اکثر
آدمیونکو ہلاک کرتا ہے **حکم** حلال ہے امام شافعی کے نزدیک اور بعضون نے
کہا ہے کہ بالاتفاق حرام ہے کذا فی المعدن **خواص** اگر اُسکو کسی جنگل
مین دفن کردین تو اس نواح مین آفت نہ آوے اور اگر اسکی کہال جلاکر
ورم پر باندہین تو ورم دور ہو جاوے **فَنَک** دَلَق کو کہتے ہین جو دَلہ کا معرب
ہے کہال اسکی سب کہالونسے بہتر اور معتدل مزاجونکے موافق ہوتی ہے
کذا فی المنتخب سنجاب سے زیادہ گرم ہے مین اور سمور سے رطوبت مین زیادہ
ہوتی ہے **حکم** امام شافعی کے نزدیک حلال ہے اسواسطے کہ طیّبات سے
ہے اور ابو حنیفہ کے نزدیک حرام ہے اسواسطے کہ درندونمین سے ہے جیسے
لومڑی **فَہَد** یعنے چیتا اسکی مادہ نر سے زیادہ شکاری ہوتی ہے ارسطو نے
کہا ہے کہ شیر اور تیندوے سے ملکر چیتا پیدا ہوا ہے اور اُسکا مزاج مانند تیندوے کے

دریائی گہوڑا

دلہ

چیتا

ہوتا ہے

ہوتا ہی ہور اسکی طبیعت مانند کتے کے **حکم** حرام ہی لیکن بیچنا اور خریدنا اور شکار
کرنا یہہ سب درست ہی **خواص** گوشت اسکا ذہن کو تیز کرتا ہی و خون اسکا
حماقت پیدا کرتا ہی اور اسکے بلینا بچے ڈالنے سے جو بے بہاگتے ہین **فیل** یعنی
ہاتہی اور ابرہ کے ہاتہی کا نام محمود تہا اور کنیت اسکی ابو عباس اور ہاتہی پانچ سال کے
بعد جفتی کے لایق ہوتا ہی اور اسکے حمل کی مدت دو سال ہی جیسے آدمی کی نو مہینے
اور اسکی کہال دباغت سے پاک ہوتی ہی اور اسکے دانت پاک ہوتے ہین رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضہ کیواسطے ہاتہی دانت کے کنگن خرید کئے تہی اور آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کنگہی تہی ہاتہی دانت کی اور اسکے سونڈ کا پانی نجس ہے **حکم**
حرام ہی **خواص** اگر اسکی ہڈی بچے کے گردن مین ڈالین تو رونے سے باز رہتا ہی
قاقم ایک جانور ہی چہوٹا سنجاب کے مشابہ اور طبیعت مین سنجاب سے بہت سرد
اور کہال اسکی سپید ہوتی ہی جیسے فنک کی اور اسکی قیمت سنجاب سے زیادہ ہوتی
ہی **حکم** حرام ہی مذہب حنفی مین اسواسطے کہ دانت پہاڑنیوالے رکھتا ہی اور امام شافعی
کے نزدیک حلال ہی اسواسطے کہ طیبات سے ہی **قبج** یعنی چکور طرح طرح کی آواز
کرتا ہی اور اسکی دو قسمین ہین ایک قسم وہ جسکے پیر اور چونچ سرخ ہوتے ہین اور دوسری
قسم وہ جسکے پیرون مین سپیدی اور سبزی ہوتی ہی اور تدرو بہی اسی قسم سے ہی لیکن

ہاتھی

قرابادین کبیر مین لکہا ہی کہ تدرو لوگ کو کہتے ہین واللہ اعلم **حکم** حلال ہی سبکے نزدیک
ایک شخص نے اسکے کباب کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہدیہ بہیجا تہا **قُبَّرَہ**
یعنے چنڈول ایک چڑیا ہی چہوٹی رنگ اُسکا سرخی مایل ہوتا ہی ابو الملیح اسکی کنیت ہی
حکم سبکے نزدیک حلال ہی **خواص** اسکا گوشت دستونکو بند کرتا ہی اور باہ زیادہ
کرتا ہی **قُراد** یعنے کلّی ایک کیڑا ہی کہ اونٹ اور گای اور بکری وغیرہ پر چمٹ جاتی
ہی اور خون اُسکا پیتی ہی جیسے پسو **حکم** حرام ہونیکے سبب سے اور محرم کو اپنے اونٹ یا گدہے سے
چہوڑا اڑالنا جایز ہی **قَطَا** جسکو فارسی مین سنگخوارہ کہتے ہین ایک چڑیا ہی چہوٹی سیاہ
رنگ کی کئی پر سینگہہ کیطرح اسکے سر پر ہوتے ہین اور مخزن الادویہ مین ہندی اسکی
لوا لکہا ہی **حکم** سبکے نزدیک حلال ہی **خواص** دوسرے درجے کے آخر مین گرم ہی اور
تیسرے درجے مین خشک ہی اُسکا تازہ خون گرما گرم آنکہہ مین لگانیسے سپیدی اور
رتوندہی جاتی رہتی ہی **قُمری** ایک چڑیا ہی مشہور منسوب ہی قمر کی طرف جو ایک
گانو نکا نام ہی جتنے کیڑے کاٹنے والے ہین اسکی آواز سے بہاگتے ہین اور اسکی مادہ
بے نر کے مرنیکے بعد جفتی نہین کراتی ہی **حکم** حلال ہی سبکے نزدیک اسواسطے کہ کبوتر
کی قسم سے ہی **خواص** گرم اور خشک ہی دماغ کو نہایت موافق اسکا رہنا گہر مین جادو
اور نظر بد کو دور کرتا ہی اُن گہر والون سے **قُنفُذ** ایک جانور ہی جوہی کی برابر گول

ہوتا ہے۔ اور تمام بدن پر اسکے کانٹے ہوتے ہین سانپ کو مونہہ سے پکڑ کر کچھوے کیطرح اپنے
مونہہ کو بھیتر کر لیتا ہے اور سانپ اپنے تئین اسپر مار مار کے ہلاک کرتا ہے اور آدمی کو
دیکھہ کے بھی اپنے سر کو بھیتر کر لیتا ہے اور اکثر انگور کا خوشہ کہاتا ہے **حکم** امام شافعے
اور امام مالک کے نزدیک حلال ہے اور امام اعظم اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک حرام
خواص اسکے پتے کو طلا کرنا چھیپ دور کرتا ہے اور اگر بال کو اوکھاڑ کے اسکی جڑ
مین مل دیوین تو پھر اس جگہہ بال نہ جمین اور اگر کتے کے کاٹے ہوئے زخم پر اسکو لگاوین تو
اچھا ہو جاوے **قاز** یعنے کلنگ ایک چڑیا ہے نیلے رنگ اور لمبی گردن کی لگ لگ سے
بڑی جسم مین جو سردار انکا ہوتا ہے وہ آگے اور سب قطار باندہ کے اسکے پیچھے اڑتے ہین
حکم سبکے نزدیک حلال ہے **خواص** اسکا پتا جو اپنے پاس رکھے وہ دلیر ہوتا ہے
اور اگر اسکے دماغ کو چنبیلی کے تیل مین ملا کر دماغ مین ٹپکا دین تو بھولا ہوا سب یاد
آجاوے **کلب** یعنے کتا ہمیشہ جاگنے والا وفادار اپنے خاوند کا حمایتی ہوتا ہے
آدمیون سے الفت رکھتا ہے اور گر اس سے دشمنی رکھتا ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی نے
فرمایا ہے کہ کتا امین بہتر ہے خیانت کرنیوالے مصاحب سے **حکم** حرام ہے سب قسمین
اسکی سبکے نزدیک اور نجس عین ہے اور نزدیک امام مالک کے پاک ہے اور اسکی کہال
دباغت سے پاک نہین ہوتی کذا فی مواہب الرحمن اور کسی برتن مین اگر مونہہ ڈال دیوے

تو تینون اماموں کے نزدیک سات مرتبے دہونے سے وہ برتن پاک ہو تا ہے
اور نزدیک امام اعظم کے دوسری نجاست کیطرح تین مرتبے دہونے سے بہی پاک ہوجاتا ہے
اور نماز پڑہنے والیکے آگے سے اگر کتا یا عورت یا گدہا نکل جاوے تو امام اعظم کے نزدیک
وہ نماز باطل نہین ہوتی اور کتے کا بیچنا امام اعظم کے نزدیک جایز ہے اور امام شافعی
کے نزدیک نہین اور سکہے ہوے کتے کا شکار کیا ہوا سبکے نزدیک حلال ہے لُخَکَه
ایک کیڑا ہوتا ہے نیلا رنگ کرپار کے مانند گویا مچھلی ہے جب آدمیکو دیکھتا ہے ریت مین گھس
جاتا ہے اور زمین مین رہتا ہے حکم حرام ہے اسواسطے کہ حشرات سے ہے لَقلَق معرب
لگ لگ کا ایک جڑیا ہے لنبی گردن کی سانپ کی دشمن ہے حکم سبکے نزدیک حرام ہے
مُلَاعِب ایک جڑیا ہے چہوٹی اپنے سایہ سے کہیلتی ہے اُسکو خاطف ظِلّہ اور
رفراف بہی کہتے ہین تیز نظر بڑی ہوشیار ہوتی ہے مچھلی کو دیکھہ کر تیر کے مانند اوپر سے
نیچے آتی ہے اور پر کہیلے ہوی پانی پر رہتی ہے اور ایک پر پانی مین اور ایک پر ہوا مین
رکہتی ہے حکم حرام ہے اسواسطے کہ جنگل سے شکار کر کے کہاتی ہے نَحْل یعنے
شہد کی مکھی اُنمین بادشاہ اور قاضی اور کوتوال اور وزیر وغیرہ سب ہوتے ہین جیسے
انسان ہین اور انکے بادشاہ کا نام یعسوب ہے ایک روایت مین آیا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضہ
نے جسوقت رحلت فرمائے حضرت علی رضہ دروازے پر کہڑے ہو روتے تہے اور فرماتے تہے

سمکه

شقاق

سمسیمی

کر

کُنْتَ وَاللّٰہِ یَعْسُوْبًا لِلْمُؤْمِنِیْنَ یعنے تہا تو قسم ہی خدا کی سردار مسلمانونکا اور یَعْسُوْبُ الدِّیْن لقب ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا **حکم** حرام ہی۔ امام شافعی کے مذہب اصح مین اور امام اعظم کے بہی مذہب مین یہی حکم ہی۔ اور اُسکا مارنا نچاہیے اور اُسکا شہد طیب ہی **خواص** تازہ شہد گرم اور خشک ہی۔ اور سستی اور استسقا اور یرقان اور عسر البول اور قسم قسم کی ریاح اور ٹہنڈی ہوا کو مفید اور توڑنے والا پتہریونکو اور اگر مشک کے ساتہہ ملا کر انکہہ مین لگاوین تو نزلہ کو مفید ہوا اور جو شخص اُسکا موم کہاوے تو بیمار ہووے **نسناس** یعنے بن مانس ایک قسم ہی حق تعالی کی مخلوقات سے کہ ایک پیر ہوتا ہی دوسرا نہین ہوتا اور ایک حدیث مین آیا ہی کہ ایک قوم ہی عاد کی قوم مین سے جو مسخ ہوگئے ہین جو ایک ہاتہہ ایک پیر رکہتے ہین اور کودتے ہین مانند چریونکے اور کہاتے ہین مانند چارپایونکے اور بعضے کہتے ہین کہ اُن مسخ ہونے سے ایک بہی باقی نہین رہا یہہ ایک خلقت علیحدہ ہی۔ اور بعضون نے اُسکی تفسیر بن مانس کی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ آدم کی نسل سے ہی واللہ اعلم **حکم** سبکے نزدیک حرام ہی **نَسْر** یعنے گِدہ جانور پرند ہی مردار کہانے والا عمر اُسکی بڑی ہوتی ہی بعضون نے کہا ہی کہ ہزار سال تک زندہ رہتا ہی اور اُسکی نظر ایسی تیز ہی کہ چارسو کوس سے اپنی غذا کو دیکہہ لیتا ہی اور خوشبو سونگہنے سے مرجاتا ہی اور بڑا تیز پر ہوتا ہی یہان تک کہ ایک روز مین مشرق سے مغرب کو جاتا ہی

حلم حرام ہے خبیث ہونے اور مردار کہانے کے سبب سے اور رجبند مین لکہا ہے کہ جنگل سے
شکار کرتا ہے **خواص** حمل والی عورت اگر جننے کے وقت اسکا پر اپنے نیچے رکہہ لے
تو بچہ جلد پیدا ہو جاوے اور اگر کوئی شخص اسکی ہڈی اپنے پاس رکہے بادشاہ کے غصے اور غضب سے
بے دہشت رہے اور اسکا جگر جلا ہوا باہ کو مفید ہے **نعامہ** یعنے شترمرغ ایک جانور پرند ہے
آتشخوار پاون اسکے مانند گائے کے اور گردن مانند اونٹ کے بڑے جسم کا ہوتا ہے
اور رنگ اسکا مٹیلا مایل سفیدی کیطرف اسکے نر کو ظلیم کہتے ہین اور یہہ پانی کبہی نہین پیتا
ہے اور کان اسکے نہین ہوتے **حلم** سبکے نزدیک حلال ہے **نمر** یعنے تیندوا شیر سے کچہہ چہوٹا ہوتا
ہے لیکن خبیث اور شریر زیادہ شیر سے اور اسکی کہال پر سفید اور سیاہ نقطے ہوتے
ہین اسکو غصہ بہت ہوتا ہے اور اسکے مونہہ مین بدبو کم ہوتی ہے دوسرے درندونکی نسبت سے
اور شراب کو بہت دوست رکہتا ہے اسکو شراب پلا کر پکڑ لیتے ہین اور مردار نہین کہاتا
اور چالیس گز تک کود جاتا ہے اور مشابہ ہوتا ہے شکل اور رنگ مین چیتے کے اور شرم
بہت ہوتی ہے اور ڈیل مین کتے سے زیادہ اور جہپٹ مین بہت تیز **حلم**
سبکے نزدیک حرام ہے مگر اسکی کہال حنفی مذہب مین دباغت سے پاک ہو جاتی
ہے اور امام شافعی کے نزدیک دباغت سے بہی پاک نہین ہوتی **خواص** اسکی
چربی قولنج اور زخمون کے درد کو مفید ہے اور اگر اسکے بال کو آگ پر رکہین تو اسکے

شترمرغ

تیندوا

دمہون سے بہی بچہو بہاگتا ہی **نَمْلَہ** یعنے چیونٹی یہہ اپنی مادہ سے جفت نہین ہوتی بلکہ ایک چیز بہت تہوڑی اسکے مونہہ سے گرتی ہی اسکو انڈونکی طرح رکہتی ہی اس سے پیدایش ہوتی ہی اور رزق کی تلاش مین بہت مکر اور حیلہ کرتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ کہاتی کچہہ نہین بلکہ دانے کی بو سے زندہ رہتی ہی اور جب اسکے پر نکلتے ہین تو چڑیا اسکو کہا لیتی ہی اور پر نکلنا اسکی موت کی نشانی ہی اور یہہ کہجور کی گٹہلی کو کہینچ لیجاتی ہی اور سونگہنے کی قوت اسکو سب سے زیادہ ہی **حکم** امام اعظم اور امام شافعی کے اصح مذہب مین حرام ہی اور امام مالک کے نزدیک حلال ہی مگر کراہت کیساتہہ بے ایذا دینے کے اسکو مارنا مکروہ ہی بلکہ حرام ہی اور اگر ایذا دے تو جایز ہی اور اسکے مونہہ کا دانہ کہانا مکروہ ہی **خواص** اگر اسکے انڈے لیکر بچے کی ناف کے نیچے مل دیوین تو بال نہ نکلین اور اگر مور کے گہر مین ڈال دین تو مور مرجاوے **وَبَر** ایک جانور ہے بلّی سے چہوٹا فارسی مین دَنگ کہتے ہین اور برہان مین لکہا ہی کہ وَنَک کہتے ہین رنگ اسکا نیلا ہوتا ہی اور صحاح مین لکہا ہی کہ اسکے دم نہین ہوتی اور بعضے کہتے ہین ایک جانور ہی سیاہ نیولے سے کچہہ بڑا واللہ اعلم **حکم** امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک حلال اور امام اعظم کے نزدیک مکروہ اور ایک روایت مین مباح ہے **وَرَشان** حیوۃ الحیوان مین لکہا ہی کہ قمری کے نر کو کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ فاختہ اور کنجشک سے ملکر پیدا ہوتا ہی اور اپنی اولاد کو بہت دوست رکہتا ہی اسیواسطے جب اپنے بچے کو جال مین پہنسا دیکہتا ہی تو اپنی تئین ہلاک کر ڈالتا ہے

حلم حلال ہی اسواسطے کہ طیبات مین سے ہی خواص گرم اور خشک ہی اور اسکا گوشت
جنگلی کبوتر کی خاصیت رکہتا ہی اور فالج اور ہوا کی برودت کو مفید ہی وَزَغَہ یعنی
سنکہا پر یہہ ایک جانور ہی چلپاسہ کے طور پر اور اسکو سام ابرص بہی کہتے ہین موذی جانور ہی
کاٹ کہانیوالا اور جسکو کاٹتا ہی تو اسکے دانت اسکے زخم مین رہ جاتے ہین اور اکثر ویرانے مین
رہتا ہی اور آپ سے نمک مین لوٹ جاتا ہی پہر وہ نمک جو کہاوے اسکے برص نکل آتا ہی حلم حرام
ہی اسواسطے کہ حشرات سے اور موذیون سے ہی بحر الرائق مین لکہا ہی کہ اگر یہہ کنوے مین گر کر مر جاوے
تو بیس ڈول کہینچ ڈالین اور عالمگیری مین لکہا ہی کہ کچہہ واجب نہین ہی ف وزغہ کی
دو قسمین ہین ایک چہوٹا دوسرا بڑا البحر الرائق مین جو لکہا ہی وہ بڑیکا حکم ہی اور چہوٹے مین بہنے والا
خون نہین ہوتا سواے دونو روایتین موافق ہوگئین مُدمُد ایک جڑیا ہی مشہور حضرت سلیمانؑ
کا دلیل تہا سبا کیطرف جانے مین اور یہہ پانی کو زمین مین دیکہتا ہی حلم حنفی مذہب مین
حلال ہی اور امام شافعی سے بہی ایک روایت ایسی آئی ہی خواص اگر اسکے پر کا بخور کرین تو
کاٹنے والے جانور بہاگ جاوین اور اگر اسکو کوٹہے پر لٹکاوین تو اُس کہر والے جادو سے پناہ مین
رہین اور اگر اسکا پر کوئی شخص اپنے پاس رکہے تو دشمن پر فتح یاب ہو ہِرَّہ یعنی بلی اسکی پیدایش کا
قصہ یہہ ہی کہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی مین جب چوہی بہت ہوی اور لوگونکا نقصان
کرنے لگے تب لوگونے اس بات کی شکایت حضرت نوحؑ سے کی آپنے جناب آلہی مین دعا کی

وہان سے حکم ہوا کہ شیر کے پر اپنا ہاتھہ ملو آپنے ویسا ہی کیا قدرت الٰہی سے شیر کو چھینک آئی اور
اس سے ایک بلی نکل آئی اسیطرح لکھا ہی تاریخ طبری مین اور بلی کو آخر جاڑو مین شہوت غالب ہوتی ہی
اور اسکے سبب سے فریاد کرتی ہی اور ہاتھی بلی سے ڈرتا ہی اور بلی ایک سال مین دو بار جنتی ہی **حکم** امام
شافعی صاحب کے نزدیک حلال اور پاک ہی اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک سب قسمین اسکی حرام ہین اور
اور امام مالک کے نزدیک مکروہ ہی اور امام احمد بن حنبل سے روایتین مختلف آئی ہین لیکن
صحیح یہہ ہی کہ انکے نزدیک بہی حرام ہی **ف** پالو بلی کا بیچنا درست ہی اور اسکی قیمت حلال
ہی اور اُسکا جہوٹہا مکروہ تنزیہی ہی اصح روایت مین کذا فی الخلاصہ اور جوہا مار کے اگر اُسی دم
منہہ کسی چیز مین ڈالے تو وہ چیز نجس ہی اور بدون اسکے مکروہ اور امام شافعی صاحب کے مذہب
مین بلی کا مارنا درست ہی اگرچہ نقصان کرے نہین تو نہین اور امام اعظم کے مذہب مین تیز
چہری سے اُسکا سر کاٹ ڈالنا ہی اگر کچہہ ایذا دیتی ہی اور اگر بچہ اسکے پیٹ مین ہو تو
ہرگز مارنا درست نہین ہی لیکن بہتر یہہ ہی کہ بلی کو نہ مارین اور اگر کچہہ نقصان کرے تو
اُسکو باندہ کے اُسکا کان خوب ملے **خواص** جس عورت کے خون مرض سے نکلتا ہو اسکو
اسکا جگر باندہنا بہت مفید ہی **یَربُوع** یعنے جنگلی چوہا اور اسکو دو پایہ بہی کہتے ہین
حکم امام مالک اور شافعیون کے نزدیک حلال ہی اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک حرام ہے
اور امام احمد بن حنبل سے دو روایتین آئی ہین **خواص** تیسرے درجہ مین گرم ہی اور خشک

اور ملین طبع **خاتمہ** اسمین کئی مسئلے مشکل اور اسکے قاعدے بیان کئے گئے ہین **مسئلہ**
جس جانور سے کسی آدمی نے وطی کی وہ جانور امام شافعی کے نزدیک اصح مذہب مین حلال ہے چنانچہ
منہاج مین لکھا ہے کہ اُسکو ذبح کر کے کہا لیوین اور امام اعظم کے نزدیک جس شخص سے ایسی حرکت
ہوے وہ شخص اس جانور کو نکہاوے اور امام مالک کے نزدیک اسکو بہی کہانا درست ہے اور امام احمد بن حنبل
کے نزدیک حرام ہے سب پر اور امام شافعی کے اصحاب سے دو قول آئے ہین بعضون کے نزدیک مطلق
حلال ہے و بعضے کہتے ہین کہ اس شخص کو درست نہین اور عینے مین لکھا ہے کہ ایسے شخص پر زنا کی
حد نہین ہے لیکن تعزیر سبکے نزدیک ہے پہر اگر وہ جانور حلال نہین ہے تو اُسکو ذبح کر کے
جلا دیوینگے اور اگر وہ جانور اس شخص کی ملک نہین ہے بلکہ غیر کا ہے تو وہ جانور والا اس جانور کو
اس شخص کے حوالے کرے اور اسکی قیمت اس شخص سے لے لیوے اور جلا دینا اسواسطے ہے کہ اُسکا
عیب مِٹ جاوے اور کوئی اُسکا ذکر نکرے اور یہہ بہی کہ اسکی نسل قطع ہو جاوے کذا فی الزیلعی
مسئلہ جانور دریائی کسی شکل کا ہو بشرطیکہ خشکی مین زندگانی نکرتا ہو شافعی مذہب مین
حلال ہے اور جو مچہلی کی شکل ہو وہ بالاتفاق حلال ہے تو مینڈک اور کیکڑا اور سانپ اور بچہو دریائی
حلال نہین ہے اور یہان پرند کے سوائے دوسرے حیوانات مراد ہین اسواسطے کہ بط اور مرغابی
وغیرہ بالاتفاق حلال ہین اور حنفیون کے نزدیک دریائی جانورونمین سے فقط مچہلی حلال ہے
کسی قسم کی ہو بشرطیکہ دریا مین اپنی موت سے آپ نہ مری ہو اور مچہلی کے سوائے سب جانور

دریائی حرام ہین اور حنفیونکی کتابونمین دریائی جریونکی حلت اور حرمت صراحۃً بیان نہی
ہے لیکن اتنا معلوم کرنا ضرور ہے کہ جو پنجے سے شکار کرے یا مردار کہاتی ہو وہ حرام ہے
اور سوا اسکے سب حلال ہین اور مار ماہی مین اختلاف ہے اور امام شافعی کے نزدیک سب
دریائی چریان حلال ہین مگر لقلق **مسئلہ** شرح طحاوی مین لکہا ہے کہ اگر کسی حیوان
کی حلت اور حرمت مین کوئی دلیل صریح نپائی جاوے اور اسکے مارنے یا نہ مارنے کیواسطے
بہی حکم نہوا ہو تو عربکیطرف رجوع کرین گے اگر عرب اسکو طیب جانتے ہین اور حلال جانور
کے نام سے اسکو پکارتے ہین تو حلال ہے اور اگر اسکو بد جانتے ہین اور حرام جانور کے
نام سے اسکو پکارتے ہین تو حرام ہے اور اگر عرب بہی آپس مین اختلاف رکہتے ہین یا
اسکے حلال حرام جاننے مین متردد ہین تو اسکو جس جانور سے بہت مشابہت رکہتا ہوگا
صورت مین یا طبیعت مین اسکے موافق حکم کرین گے اور اگر ایسا کوئی جانور نپایا جاوے
تو اسمین حلت اور حرمت دونو جایز رکہین گے اور امام نووی نے لکہا ہے کہ اصح اسمین
حلت ہے اسواسطے کہ بموجب اصول امام شافعی کے اصل ہر چیز مین اباحت ہے جب تک
کوئی حکم شارع کا اسکی حلت اور حرمت مین صادر نہووے اور بعضے شافعیہ اس مقدمہ مین پہلے
شریعتون کیطرف رجوع کرین **ف** جاننا چاہیے کہ پہلی شریعتونپر عمل کرنا بعضے عالمونکے نزدیک
جایز ہے جبتک اسکا ناسخ معلوم نہووے اور حنفیونکے نزدیک اگر اس حکم کو حق تعالے نے یا اسکے رسول ال

بیان فرمایا ہی تو اسپر عمل کرنا واجب ہی اور اگر ایسا نہین ہی تو عمل کرنا اسپر درست نہین ہی اسواسطے کہ اہل کتاب نے اپنے طرف سے بہت حکم ملا دیئے ہین اور حکم الٰہی کو تغیر کر ڈالا ہی

ف جانورونکی دو قسمین ہین ایک قسم وہ ہی جسکے خون نہین ہی جیسے مکھی پہر تڈی مچھلی سواس قسم سے مچھلی اور تڈی فقط حلال ہی دوسری قسم وہ ہی جسکے خون بہنے والا ہی اسکی بہی دو قسمین ہین ایک وہ ہی جو وحشی نہین ہی اس قسم مین سے اونٹ اور گائے بہیس اور بکری اور مرغ خانگی حلال ہی دوسری قسم وہ ہی جو وحشی ہی اس قسم مین سے جو دانتونسے زخم اور شکار کرے وہ امام اعظم کے نزدیک حرام ہی جیسے شیر بہیڑیا تیندوا کرگ سونٹ ریچہ سیار بندر ہاتہی اور اسیطرح جو جانور زمین کے نیچے رہتے ہین جیسے گوہ کچھوا ساہی لومڑی چوہا سمور سانپ اور جو جانور اسطرح کے ہین لیکن خرگوش یعنے کہرہا حلال ہی جو چڑیا چنگل سے زخم کرے اور شکار کو پکڑے وہ حرام ہی جیسے چرغ باز شاہین عقاب گدہ وغیرہ اور اسیطرح جسکے خورش مردار

ف کو ّکی تین قسمین ہین ایک وہ جو سوا مردار کے کچہہ نکہاوے جیسے پہاڑی سیاہ کوا ہوتا ہی یہہ قسم حرام ہی دوسری قسم وہ ہی جو سوا دانیکے کچہہ نکہاوے جیسے کہیت کا کوا یہہ قسم حلال ہی تیسری قسم وہ ہی کہ دانہ اور مردار دونو کہاتا ہی یہہ قسم امام اعظم کے نزدیک حلال ہی اور امام ابو یوسف کے نزدیک حرام ہی لیکن عکہ اور پرستوک اور مور اور توتی حلال ہی اور اسی پر فتویٰ ہی اور امام محمد سے ایک روایت آئی ہی کہ عکہ اگر بہاتا ہو تو اسکو نکہاوین اور سلوی جسکو ہند مین لوا کہتے ہین اور فیل مرغ حلال ہین فقط واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب تمت الکتاب بعون الملک الوہاب

MG1
.A28587f